فہرست مخطوطاتِ شیرانی

جلد دوم

مرتبہ

ڈاکٹر محمد بشیر حسین

ادارۂ تحقیقات پاکستان، دانشگاہ پنجاب، لاہور۔

فہرست مخطوطات شیرانی

جلد دوم

مرتبہ

ڈاکٹر محمد بشیر حسین

ادارۂ تحقیقات پاکستان ، دانشگاہ پنجاب ، لاہور

انتشارات ادارۂ تحقیقات پاکستان

شمارہ - - - ۱۲

تشکر

ادارۂ تحقیقات پاکستان متروکہ اوقاف بورڈ حکومت پاکستان کی مالی امداد کا ممنون ہے جس کی وجہ سے ادارے کے لیے تصنیف و تالیف کا کام آسان ہو گیا ہے ۔

چاپ اول : جون ۱۹۶۹ع

قیمت : ۱۰ روپے

مطبوعہ : دین محمدی پریس لاہور

پیش لفظ

فہرست مخطوطات شیرانی کی دوسری جلد پیش خدمت ہے - پہلی جلد میں فہرست کی اشاعت کے مقاصد، طریق کار اور بعض مشکلات کا ذکر کیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود یہ ضروری سمجھا گیا کہ بعض امور کی صراحت کر دی جائے -

ادارۂ تحقیقات پاکستان نے پروفیسر حافظ محمود شیرانی کے نادر مخطوطات کی علمی اہمیت کے پیش نظر یہ مناسب سمجھا کہ موضوع وار نسخوں کے تعارف کے ساتھ ان کی مختصر فہرست شائع کی جائے - جامع فہرست مرتب کرنے کے لیے نہ وسائل موجود تھے نہ مزید وقت کا انتظار کیا جا سکتا تھا اس لیے یہ مختصر فہرست ان توقعات کو تو پورا نہیں کر سکے گی جو ایک تفصیلی فہرست سے وابستہ ہوتی ہیں لیکن اس سے مخطوطات کا مختصر سا تعارف ضرور ہو سکے گا -

اس ذخیرے کے جن نسخوں کا بعض دوسرے فہرست سازوں نے ذکر کیا ہے ان کے مندرجات کی تکرار کے بجائے محض ان کے حوالے دے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے تاکہ اہل علم حسب ضرورت ان کی طرف رجوع کر سکیں لیکن یہ دعوی ہرگز نہیں کہ ایسی تمام فہرستوں کے حوالے اس فہرست میں دے دیئے گئے ہیں، بلکہ مجھے اپنی کوتاہی کا اعتراف ہے کہ صرف چند بڑی فہرستوں کے حوالے کافی سمجھے گئے ہیں - ذاتی کتب خانوں کے مخطوطات کا حوالہ دینے سے بھی میں قاصر رہا کیونکہ اس قلیل مدت میں ان تک رسائی ممکن نہ تھی -

اس ذخیرے کے کون کون سے نسخے طبع ہوئے ہیں اور کن کن کے تراجم شائع ہو چکے ہیں، یہ میرے حدود کار میں شامل نہیں اس لیے اس قسم کی معلومات کی طرف قصداً توجہ نہیں دی گئی -

مخطوطات کے سائز اور تعداد صفحات کا اندراج فہرست مخطوطات کے لیے ضروری ہوتا ہے لیکن اختصار کے پیش نظر اور اس مشکل کے باعث کہ اکثر و بیشتر مخطوطات پر صفحات درج نہیں اس تقاضے کو پورا نہیں کیا جا سکا۔

حتی المقدور یہ کوشش کی گئی ہے کہ اس فہرست کو زیادہ سے زیادہ مفید بنایا جائے نیز یہ خیال بھی پیش نظر رہا ہے کہ مخطوطات کے متعلق درست معلومات پیش کی جائیں۔ تاہم اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کہیں سہو ہو گیا ہو۔ اس لیے قارئین سے توقع ہے کہ اگر کوئی فرو گذاشت نظر آئے تو اس سے مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

میں اپنے استاد محترم پروفیسر مرزا مقبول بیگ بدخشانی ، اپنے شفیق بزرگ پروفیسر شیخ عبدالرشید ، اپنے مخلص دوست مسٹر رفیق افضل اور مکرمی محمد اسلم صاحب کا بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے اس جلد کے مطالب پر تنقیحی نظر ڈالی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ میں اپنے مشفق دوست ڈاکٹر وحید قریشی کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے انشا والے حصے کو بغور دیکھا اور گراں قدر مشورے دیے۔

محمد بشیر حسین

فہرست

تصوف

۱۰۷۴ - **آداب الطالبین**

۳۴۹۷/۴۷۳/۲

(در تصوف و عرفان)

مؤلفه : محمد بن شیخ حسن بن شیخ احمد میانجیو بن شیخ نصیر الدین چراغ دهلی متوفی ۷۵۷ھ (۱۳۵۶ء)

مکتوبه : احمد یار بتاریخ ربیع الثانی ۱۲۵۱ھ مطابق جولائی ۱۸۳۵ء

۱۰۷۵ - **آداب الفقر و شرائط** (رساله)

۴۶۳۸/۱۵۸۸

مؤلفه : شیخ ابو عبدالرحمان

مکتوبه : صدر الدین بتاریخ سلخ ربیع الاول ۸۶۰ھ (اوائل مارچ ۱۴۵۶ء)

۱۰۷۶ - **آفاق و انفس** (منظوم)

۴۲۵۳/۱۲۰۰/۱

(در اصطلاحات و تشبیهات تصوف)

مؤلفهٔ : شاه فضل نعمی

۱۰۷۷ - **آفاق و انفس**

۴۲۵۳/۱۲۰۰/۲

(در اصطلاحات و تشبیهات تصوف)

مؤلفه : شاه نعمت الله متوفی ۸۲۸ھ (۱۴۲۵ء)

۱۰۷۸ - **ابجد العشق** (یا رساله شرح المراتب)

۳۵۱۶/۴۹۲/۱

مؤلفه : شیخ محمد لاهوری

مکتوبه : رکن الدین حسینی سنه ۱۳ جلوس محمد شاه (۱۱۴۴ھ/ ۱۷۳۱ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۲/۳۶۲ : ایتھے ۱۹۲۴/۶

۱۰۷۹ - **ارشاد السالکین**

۵۱۴۴/۲۱۳۲/۷

مؤلفه : محمد رضا صدیقی مهدی دهلوی

۱۰۸۰ - **ایضاً**

۳۴۲۲/۵/۴۱۷

مؤلفه : عبدالرحمان ولد شیخ قاسم الحافظ لاهوری

مکتوبه : عبداللطیف بتاریخ ۱۱۲۶ھ (۱۷۱۴ء) در شاهجهان آباد

۱۰۸۱ - **ارشاد السالکین و برهان العارفین**

۴۴۷۸/۲/۱۴۲۸

مؤلفه : شرف الدین یحیلی منیری متوفی ۷۸۲ھ (۱۳۸۰ء)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : ایتھے ۱۸۴۹ ؛ ایوانو ۱۲۰۸ -

۱۰۸۲ - **ارشاد الطالبین**

۶۴۵۳/۲

(با ذکر احوال و کرامات شیخ عبدالقدوس گنگوهی ؒ)

مؤلفه : جلال الدین محمود تهانیسری معروف به قطب العالمین متوفی ۹۸۹ھ (۱۵۸۱ء)

مکتوبه : عبدالله المشتهر به حافظ محمد مرتضی خویشگی قصوری بتاریخ ۲۴ شوال ۱۱۶۶ھ (اگست ۱۷۵۳ء) ، کرمخورده

۱۰۸۳ - **ایضاً**

۳۹۲۸/۸۷۶/۷

۱۰۸۴ - **ایضاً**

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۲

مکتوبه : محمد جمال بن سید حسن علی بتاریخ ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء)

۱۰۸۵ - ایضاً

۸۷۶/۳۹۲۸/۸۷۶/۲

مکتوبه : در حدود ۱۲۸۰ھ (۱۸۶۲ء)

۱۰۸۶ - اسباب المغفرت

۳۲۱۶/۲۱۱

(پندو موعظت و فرمودههای میان عبدالله ملتانی در توحید، فضیلت چار کتاب، قناعت و فقر وغیره)

مؤلفه : مستقیم ولد غیاث الدین

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۱۰۸۷ - اسرار الاولیاء

۳۹۷۸/۹۲۶

(ملفوظات فریدالدین گنج شکر متوفی ۶۶۴ھ (۱۲۶۶ء)

مؤلفه : بدر الدین اسحاق که یکی از خویشاوندان و مریدان او بود

مکتوبه : ۱۲۱۵ھ (۱۸۰۰ء)

رک : ریو ۵/۳/۹۷ ؛ ایتھے ۸/۶۴۵ (ذکرش)

۱۰۸۸ - اسرار خلوت ابن العربی (رساله)

۳۱۹/۱۸۶

(در سلوک و عرفان-ترجمه از عربی بفارسی)

۱۰۸۹ - اسراریه (رساله)

۴۵۰۰/۱/۱۴۵۰

مؤلفه : شیخ عبدالجلیل متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء)

مکتوبه : شیخ قادر بخش بتاریخ ۴ ذی‌الحج ۱۱۹۳ھ (۱۳ دسمبر ۱۷۷۹ء)

۱۰۹۰ - اسرار الاسرار

۶۲۲۰

(در توحید و تصوف)

مؤلفه : سید محمد حسینی بنده نواز گیسو دراز متوفی ۸۲۵ھ (۱۴۲۲ء) ناقص الآخر

رک : ایتھے ۱۸۶۱، ۱/۱۲۶۷ ؛ ایوانو ۳/۱۲۱۹، ۱۲۲۰

۱۰۹۱ - اشارات العرفان

۶۲۰۳

مؤلفه : محمد اسماعیل ابن خداداد افغان خویشگی قصوری

۱۰۹۲ - اشعة اللمعات

۳۳۵۴/۳۵۰/۲

(شرح لمعات عراق)

مؤلفه : ملا نورالدین عبدالرحمٰن جامی متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۲ء)

مکتوبه : قرن دهم هجری - ناقص الآخر -

رک : ربو ۵۹۴ ؛ ایتھے ۱/۱۳۵۷، ۱۳۷۵ ؛ باڈلین ۸۹۴/۱۱

۸۹۵/۵، ۹۶۶ -

۱۰۹۳ - اصطلاحات (رساله)

۳۰۷۰/۹۱۸/۳

(در اصطلاحات تصوف و عرفان)

مؤلفه : میر سید علی همدانی متوفی ۷۸۶ھ (۱۳۸۴ء)

رک : ایتھے ۱۸۵۰

۱۰۹۴ - افادة السالکین

۳۴۲۲/۴۱۷/۳

(در تصوف و سلوک)

مؤلفه : شاه دوست محمد ولد بندگی شیخ لطف الله

مکتوبه : اوائل قرن دوازدهم هجری

۱۰۹۵ - ایضاً

۴۴۷۸/۳/۱۴۲۸

مکتوبه : ۹ ذی الحج ۱۲۳۰ھ (۱۲ نومبر ۱۸۱۵ء)

۱۰۹۶ - اقوال غوثیه

۳۴۲۲/۸/۴۱۷

(در عرفان)

مکتوبہ : عبداللطیف ولد شیخ جان محمد بتاریخ ۱۶ رجب ۱۱۲۶ھ
(۱۷ جولائی ۱۷۱۴ء)

۱۰۹۷ - **اکسیر اکبر فی مقدمات الکبریت الاحمر**

۳۵۶۵/۱/۵۴۱

منقول از لسخۂ مطبوعہ ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء)

۱۰۹۸ - **الفاظ چند**

۳۳۶۵/۳

(در عشق و معرفت)

مؤلفہ ـ غلام محی‌الدین قصوری (متوفی ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۳ء)

۱۰۹۹ - **امواج خوبی**

۴۴۲۴/۱۳۷۲

(شرح مثنوی خوب ترنگ آردو مصنفہ ۹۸۶ھ (۱۵۷۸ء) - ترجمہ
از هندی بفارسی)

مؤلفہ : خوب محمد چشتی متوفی ۱۰۲۳ھ (۱۶۱۴ء)

مکتوبہ : سید الطاف حسین سہسوانی بتاریخ ۱۷ رجب ۱۲۷۴ھ
(۳ مارچ ۱۸۵۸ء)

رک : ایتھے ۲۰۰۶، ۲۰۰۷ -

۱۱۰۰ - **ایضاً**

۴۳۹۵/۱۳۴۴

۱۱۰۱ - **انفاس قدسیہ** (رسالہ)

۵۱۴۳/۱/۲۱۳۱

مؤلفہ : خواجہ محمد پارسا ابن مسعود متوفی ۸۲۲ھ (۱۴۱۹ء)

رک : ریو ۸۶۲ ؛ ایتھے ۱/۱۹۲۰، ۳/۱۹۲۳ ؛ باڈلین ۱۲۶۶

۱۱۰۲ - **انہار اربعہ**

۳۵۹۴/۵۷۱/۲

(در ذکر و تصوف)

مؤلفہ : جناب احمد سعید

مکتوبہ : ابراهیم ۱۲۶۹ھ (۱۸۵۳ء)

۱۱۰۳ - **الیس الارواح**

۶۳۲۵/۱

(ملفوظات خواجه یوسف چشتی متوفی ۴۵۹ھ (۱۰۶۷ء) در مسائل تصوف و اخلاق)

مصنفه : معین الدین که یکی از خلفای ایشان بوده و غیر از معین‌الدین سجزی بنظر میرسد

رک : عباسی ۱۳۴ ؛ ایوانو (کرزن) ۱/۶۰/۳ ؛ بوهار ۱۶۹ ؛ بانکی پور ۸ : ۵۲

۱۱۰۴ - **الیس الطالبین و عدة السالکین**

۳۲۴۹/۴/۴۳۶

(درسلوک وعرفان)

(مقامات شیخ بهاءالحق والدین معروف به نقشبند متوفی ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۹ء)

مؤلفه : شیخ محمد پارسا متوفی ۸۲۲ھ (۱۴۱۹ء) بسال ۷۹۱ھ (۱۳۸۹ء)

مکتوبه : عبدالغفور در اوائل قرن یازدهم هجری

رک : ریو ۸۶۲ ؛ ایتھے ۱۸۵۱ ؛ ایوانو ۲۴۴

۱۱۰۵ - **ایضاً**

۳۸۶۸/۸۳۵

مکتوبه : ۱۹ جمادی الاخر ۹۷۷ھ (۲۹ نومبر ۱۵۶۹ء) در آگره

۱۱۰۶ - **الیس العاشقین**

۴۴۰۳/۱۳۵۲

مؤلفه : ضیاء نخشبی متوفی ۷۵۱ھ (۱۳۵۰ء)

مکتوبه : حافظ عبدالمجید خلیل بسال ۱۱۴۳ھ (۱۷۳۰ء) در شاهجهان آباد - بامهر امجد علی و نصیرالدین حیدر

۱۱۰۷ - **الیس الغربا**

۶۲۵۳/۴

(در معانی نادر بعضی احادیث نبوی و مطالب عرفانی)

مؤلفه : نور قطب عالم متوفی ۸۱۸ھ (۱۴۱۵ء)
مکتوبه : عبداللہ المشتهر به حافظ محمد مرتضیٰ الخویشگی قصوری
بتاریخ ۷ ذی‌الحج ۱۱۶۶ھ (۵ اکتوبر ۱۷۵۳ء)
رک : ایوانو ۱۲۱۲، ۱۲۱۳ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۲۴؛ ایتھے ۱۸۸۰

۱۱۰۸ - ایضاً

۵۶۵۹/۲۳۳۹

۱۱۰۹ - ایضاً

۳۷۵۲/۷۱۹/۳

مکتوبه : سنه ۱۳ محمد شاهی (۱۱۴۴ھ/۱۷۳۱ء)

۱۱۱۰ - ایضاً

۳۳۹۴/۳۷۰/۲

مکتوبه : ۱۱۳۰ھ (۱۷۲۷ء)

۱۱۱۱ - ایضاً

۳۹۹۶/۴/۹۴۴

مکتوبه : حامد علی بتاریخ ۹ ذی‌قعده ۱۲۴۲ھ (۴ جون ۱۸۲۷ء)

۱۱۱۲ - الٰہی نامه

الف - ۴/۱۶۲۲/۳۶۷۳
(در تصوف و عرفان بعضی از جملات در رنگ مناجات نیزهست) این
رسالۂ منثور غیراز ''مناجات'' او بنظر میرسد
مؤلفه : عبداللہ انصاری متوفی ۴۸۱ھ (۱۰۸۸ء)
مکتوبه : عبدالحی بسال ۸۴۷ھ (۱۴۴۳ء) در هرات
آغاز : الهٰی ای دلیل هر بشر گشته
وای رهنمای هر بشر گشته
الهٰی این چه فضلست که بادوستان خود کردهٔ که هر کس
ایشانرا شناخت ترا یافت

۱۱۱۳ - باید دانست

۳۵۵۴/۲/۱۵۰۴

(در مطالب تصوف و عرفان)

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری - بنظر پروفسور شیرانی نسخهٔ معاصر حضرت مصنف است

۱۱۱۴ - **بحرالحیات**

۵۱۳۵/۲۱۲۳

مؤلفه : بدرالدین بن جمال الدین چشتی

مکتوبه : احمد بن عبدالمجید بتاریخ ۱۶ رجب ۱۱۶۴ھ (۱۱ جون ۱۷۵۱ء) ، ناقص الاول

رک : ایوانو ۱۲۹۶

۱۱۱۵ - **بحرالغرائب فی خواص العجائب**

۶۳۲۶

مؤلفه : محمد بن ابو سعید

۱۱۱۶ - **بحرالمعانی**

۳۳۸۳/۳۵۹

(در تصوف و سلوک)

مؤلفه : محمد بن نصیر الدین جعفر المکی الحسینی بسال ۸۲۵ھ (۱۴۲۲ء) که خلیفهٔ سید بنده نواز گیسو دراز متوفی ۸۲۵ھ بوده

مکتوبه : ۲۵ صفر ۱۲۷۴ھ (۱ اکتوبر ۱۸۵۷ء)

رک : ایتهے ۱۸۶۷ ، ۱۸۶۸ ایوانو ۱۲۳۳ - ۱۲۳۷

۱۱۱۷ - **بدرقة السالکین**

۵۲۲۵/۱/۲۲۱۵

مؤلفه : مولوی غلام رسول نقشبندی

۱۱۱۸ - **برزخیه** (رساله)

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۸

(شاید ترجمهٔ رسالهٔ عربی محی الدین ابن العربی باشد)

مؤلفه : شیخ اکبر

مکتوبه : شاه علی بسال ۱۳۰۸ھ (۱۸۹۰ء)

۱۱۱۹ - **برهان العارفین**

۳۲۲۷/۲۲۲

(در مسائل اعتقادی ، عبادات و منازل سلوک)

مؤلفه : ابوالحسن خرقانی متوفی ۴۲۵ھ (۱۰۳۳ء)

مکتوبه : ۲۲سنه جلوس محمد شاهی (۱۱۵۳ھ/۱۷۴۰ء)

۱۱۲۰ - **ایضاً**

۵۲۵۷/۲۲۳۷/۵

(قسمتی که در علم تذکیراست)

مکتوبه : غلام محی الدین ولد غلام نبی بتاریخ ۲۷ رمضان ۱۲۴۴ھ (۱۲ اپریل ۱۸۲۹ء)

۱۱۲۱ - **بیان الشریعت**

۳۶۴۰/۶۱۹/۳

مؤلفه : محمد صالح ابن میر محمد امین مودودی

با لمعات عراق و اوراق رسائل دیگر - ناتمام

۱۱۲۲ - **تبیین الطرق** (رساله)

۳۱۳۶/۱۰۹۳/۳

مؤلفه : علی بن حسام الدین المشتهر بالمتقی متوفی ۹۷۵ھ (۱۵۶۷ء)

رک : ریو ۳۵۶ ، اخبار الاخیار ص ۲۹۳ (برای احوال)

۱۱۲۳ - **تتمه محک الطالبین**

۶۲۳۶/۲

مؤلفه : شیخ شرف الدین منیری متوفی ۷۸۲ھ (۱۳۸۰ء)

مکتوبه : ۱۹ ربیع الاول ۱۱۳۲ھ (۳۰ جنوری ۱۷۲۰ء) در قصور

۱۱۲۴ - **تحفة الحق**

۳۸۵۰/۸۱۷

(در اصول و فروع و تحقیق مذهب وابطال چهار مذهب)

مؤلفه : زین العابدین الحسینی

۱۱۲۵ - **تحفة النصائح** (منظوم)

۳۵۱۸/۱/۱۳٦۸

(در مسائل اسلامی و اخلاق و صوفیانه)

مؤلفه : شیخ محمد یوسف گدا بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۷۹۵ھ (۱۳۹۳ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الطرفین)

رک : ایتھے ۱۲۷٦ ، ۱۲۷۷ ؛ ایوانو ۵۹۲ - ۵۹۳

۱۱۲٦ - **ایضاً**

۳۳۱۷/۳۱۲

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۱۱۲۷ - **تحقیق احکام سیاسی** (رساله)

٦۲۳۵/۳

مؤلفه : علامه جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ (۱۵۰۲ء)

مکتوبه : در حدود ۹۲۴ھ (۱۵۱۸ء)

۱۱۲۸ - **تحقیق حقیق ؟**

۳۵۵۳/۳/۱۵۰۳

مؤلفه : میاں غلام قادر

مکتوبه : محمد جان قبل از رمضان ۱۲۵۸ھ (قبل از اکتوبر ۱۸۴۲ء)

۱۱۲۹ - **ترجمۂ احیاء العلوم الدین غزالی**

۳۵۸۷/۱۵۳۷

مترجمه : ابوالمعالی مؤید بن محمد جاجرمی که معاصر جلال الدین خلجی (٦۸۹ - ٦۹۵ھ/۱۲۹۰ - ۱۲۹۵ء) بوده

مکتوبه : ۵ شوال ۷۹۷ھ (۲۳ جولائی ۱۳۹۵ء) کمی ناقص الطرفین

۱۱۳۰ - **ترجمه خلاصة المفاخر**

۵٦۳۷/۲۳۱۳

مترجم ''خلاصة المفاخر'' اثر شیخ عبدالله بن اسعد الیافعی الیمنی متوفی ۷٦۸ یا ۷۷۱ھ (۱۳٦٦ یا ۱۳٦۹ء) را از عربی بفارسی ترجمه نموده که در مناقب شیخ عبدالقادر جیلانی است ـ

مترجمه : در حدود ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء) - با چند مهر بر سرورق که قدیم ترین آنها شاید بسال ۱۰۳۲ھ (۱۶۲۲ء) ثبت شده - نسخهٔ کتاب خانه شاهی است چون کلمات ''عرض دیده شد'' چند بار بر سرورق مرقوم است -

رک : ایتھے ۳۶۳ ؛ باڈلین ۳۳۲ ، ۳۳۳ -

۱۱۳۱ - **ترجمه رساله اذکار العربیه**

مترجمه : سید السادات شاه محمد اکبر عرف میان ابن گیسو دراز متوفی ۸۲۵ھ (۱۴۲۱ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۱۳۲ - **ترجمه عوارف المعارف**

۳۶۹۵/۹۷۳

مؤلفه : عزالدین یا ظهیر الدین

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : ایتھے ۲۳/۹۳۱ ، ۶۳۵ -

۱۱۳۳ - **ترجمه یوسفیه**

۲۳۴۷/۵۶۶۷

(مسائل دربارهٔ نماز - مستنبط از کتاب بحرالرائق)

مکتوبه : میر یوسف علی بتاریخ ۲۷ صفر ۱۲۵۹ھ (۲۹ مارچ ۱۸۴۳ء)

۱۱۳۴ - **تفهیمات الٰهیه**

۶۲۹۸

مؤلفه : شاه ولی الله محدث دهلوی متوفی ۱۱۷۶ھ (۱۷۶۲ء)

مکتوبه ؛ محمد عاشق بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۱۴۶ھ (۲۳ اکتوبر ۱۷۳۳ء) نسخهٔ معاصر و یا شاید قدیم ترین هم باشد

رک : نزهة الخواطر ، ص ۳۹۸ ، تذکرهٔ علماء هند ، ص ۵۳۵ ، تذکرهٔ صوفیای هند ص ۵۳۳

۱۱۳۵ - تنبیه الغافلین

۳۷۰۲/۱۵۶۱

(در مسائل فقهی و عقاید تصوف و اخلاق)

مصنفه : ابواللیث سمرقندی متوفی ۳۸۳ یا ۳۷۵ھ (۹۹۳ء یا ۹۸۵ء)

مکتوبه : عبدالرشید ابن محمد ابن محمد یوسف خراسانی بتاریخ ذیقعد ۹۲۶ھ (۱۵۱۹ء)

آغاز : الحمد لله الذی هدانالکتابه و فضلنا علی سایرالامم باکرام انبیائه

رک : ایتھے ۲۵۶۵ ، باڈلین ۲۲۹۲ (ذکرش) ، ربو ۱۰۶۴ ب ، ایوانو ۱۰۶۳

۱۱۳۶ - تنبیه الغافلین (ناتمام)

۳۹۷۶/۱/۱۹۶۴

(در عقاید اسلامی)

مصنفه : بهاء الدین محمد بن قاسم تبریزی

مکتوبه : در حدود ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء)

آغاز : الحمد لله الذی امرنا با العلم و اطاعه و نهاناعن الجهل و الضلاله

۱۱۳۷ - التوسل فی الیقین و التوکل

۳۹۲۳/۸۷۱/۵

(ترجمهٔ دو فصل ''التنویر فی اسقاط التدبیر'' اثر تاج الدین احمد بن محمد بن عبدالکریم بن عطاء الله)

مترجمه : علی بن حسام الدین الدتقی متوفی ۹۷۵ھ (۱۵۶۷ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : اخبارالاخیار ص ۲۹۴

۱۱۳۸ - تهلیلیه (رساله)

۲/۶۲۲۳

مؤلفه : علامه جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ (۱۵۰۲ء)

مکتوبه : در حدود ۹۲۴ھ (۱۵۱۸ء) باسهر ۹۰۴۹ھ برسر ورق

رک : ایتهے ۱۹۲۲/۱ ، باڈلین ۱۲۹۸/۱

۱۱۳۹ - **ثمرات الحیات**

۱۲۱۱/۳۲۶۳ع

(ملفوظات حضرت برهان الدین متوفی ۱۰۸۳ھ (۱۶۷۲ء)

مؤلفه : عبدالکریم الخوافی علی عسکری بن محمد تقی بن محمد قاسم الخواقی عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء) ، بسال ۱۰۵۳ھ (۱۶۴۳ء)

مکتوبه : محمد عطا بتاریخ ۱۳ ذیحجه سنه ٦ جلوس فرخ سیر (۱۳ جولائی ۱۶۳۰ء)

رک : ریو ۱۰۹۱ ب ؛ ایتهے ۱۸۹٦

۱۱۴۰ - **جام جهان نما** (رساله)

۱۸۷٦/۱/۳۸٦٦

مؤلفه : غیاث الدین منصور دشتکی شیرازی متوفی ۹۴۸ھ (۱۵۴۱ء) یا محمد شیرین مغربی متوفی ۸۰۹ھ (۱۴۰٦ء)

مکتوبه : ۱۸ جمادی الاول ۱۲٦۵ھ (۱۱ اپریل ۱۸۴۸ء)

رک : حقوق ٦۸ ؛ ریو ۸٦٦ ؛ ایتهے ۱۹۲۷ ، ۲۹۱۴/۳ ؛ باڈلین ۱۲۹۱/۳ سپه ٦۸۲

۱۱۴۱ - **جامع السائرین**

۱۶۲۳/۳/۳٦۷۳

(ترجمهٔ منازل السائرین عبدالله انصاری متوفی ۴۸۱ھ (۱۰۸۸ء) از عربی بفارسی)

مکتوبه : عبدالحی بسال ۸۴۷ھ (۱۴۴۴ء) در هرات بخط نستعلیق قدیم -

۱۱۴۲ - **الجانب الغربی**

۸٦۹/۳۹۰۲

(فی حل مشکلات آثار شیخ محی الدین ابن العربی متوفی ٦۳۸ھ (۱۲۳۹ء)

مؤلفه : ابوالفتح خاکی معروف به شیخ المکی بفرمایش سلطان سلیم خان (عثمانی) بن بایزید خان (۹۱۸-۹۲۶ھ/۱۵۱۲-۱۵۲۰ء)

رک : ڈھاکا یونیورسٹی ۲۸۵ ؛ بانکی پور ۱۶ : ۵۷ -

۱۱۴۳ - ایضاً

۳۴۹۶/۱/۴۷۲

۱۱۴۴ - جواهر الاسرار

۳۴۲۲/۷/۳۱۷

مؤلفه : عبداللطیف بهکیاری ابن بدر الدین ابن جلال الحسینی بتاریخ ۲۰ جمادی الثانی ۱۰۰۶ھ (۲۸ جنوری ۱۵۹۷ء) (ص ۱ س ۶)

مکتوبه : عبداللطیف ابن شیخ جان محمد ولد حافظ الله بخش بتاریخ ۱۶ رجب ۱۱۲۶ھ (۲۸ جولائی ۱۷۱۴ء)

۱۱۴۵ - جواهر خمسه (تصوف)

۳۵۸۱/۵۵۸

مؤلفه : محمد بن خطیرالدین بن لطیف بن معین الدین معروف به شیخ محمد غوث (شاید متوفی ۹۷۰ھ (۱۵۶۲ء)

رک : ایتھے ۱۸۷۵ ؛ ۱۸۷۶ ؛ ایوانو ۱۲۵۲ -

۱۱۴۶ - چند فوائد

۳۵۰۲/۱/۴۷۸

(از مقدمۀ تفسیر منهاج العارفین - تفسیر روضه - مفتاح الفلاح ، با مقدمۀ عربی در اول)

مؤلفه : بهاء الدین آملی متوفی ۱۰۳۰ھ (۱۶۲۱ء)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۱۴۷ - چهل الهام

۴۴۷۸/۱۴

مؤلفه : شیخ کلیم الله متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء)

۱۱۴۸ - چهل مکتوب حضرت مجدد الف ثانی (متوفی ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء)

۳۹۰۱/۸۶۸

مرتبه : شیخ محمد عابد سنامی بادیباچۀ عربی از محمد نعیم الله

رک : ایتھے ۱۸۹۱ ؛ بانکی پور ۱۶ : ۲۰ ، ۲۱ ؛ ڈھاکا
یونیورسٹی ۲۹۹ -

۱۱۴۹ - چهل ناموس

۳۲۱۷/۲۱۲

(در مسائل معرفت و تصوف و عرفان برنگ تمثیل)

مؤلفه : ضیاء نخشبی متوفی ۷۵۱ھ (۱۳۵۰ء)

رک : ایتھے ۲۰۳۴ ؛ ایوانو ۳۳۵ ، ۳۳۶ -

۱۱۵۰ - حديقة المتقين

۳۷۹۶/۷۶۳

مؤلفه : محمد تقی بن مجلسی الاصفهانی

۱۱۵۱ - قصهٔ حسن و دل یا شبستانِ نکات یا شبستانِ خیال

۳۵۱۵/۴۹۱

مؤلفه : فتاحی نیشاپوری متوفی ۸۵۲ھ (۱۴۴۸ء)

مکتوبه : میر سلیم الحسینی درقرن دوازدهم هجری -

رک : ریو ۷۴۱ ؛ ایتھے ۲۰۳۷ ، ۲۱۰۶ ؛ باڈلین ۱۳۴۴

۱۱۵۲ - حسن و عشق

۴۸۰۵/۱/۱۷۸۵

(انشای صوفیانه آمیخته با نظم)

مؤلفه : نعمت خان عالی شیرازی متوفی ۱۱۲۱ یا ۱۱۲۲ھ (۱۷۰۹
یا ۱۷۱۰ء) -

مکتوبه : ۲۵ ذی الحج ۱۲۵۴ھ (۱۱ مارچ ۱۸۳۸ء) - کرم‌خورده

رک : ریو ۷۰۳ ب ، ۷۹۶ الف ؛ ایتھے ۱۶۵۹/۴ ، ۱۶۶۱/۴ ؛
باڈلین ۱۱۵۷/۶ ، ۱۱۵۹/۳ ؛ ایوانو ۸۲۶/۳ ؛ ایوانو
(کرزن) ۱۴۹ ؛ عباسی ۴۳۱

۱۱۵۳ - ایضاً

۳۳۸۵/۳۸۱/۵

مکتوبه : رحمت علی در حدود ۱۸۷۸ء (۱۲۹۵ھ)

۱۱۵۴ - **ایضاً**

۳۵۱۱/۳۸۷/۳

مکتوبه : غلام رسول در قرن سیزدهم هجری

۱۱۵۵ - **ایضاً**

۵۲۰۵/۲۱۹۳/۱

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۱۱۵۶ - **ایضاً**

۶۳۲۰/۳

مع شرح آن در حاشیه
مکتوبه : منکو لعل در حدود ۱۲۶۳ھ (۱۸۴۸ء)

۱۱۵۷ - **حسنات العارفین** (رساله) معروف به **شطحات**

۳۷۳۰/۷۰۷

(ملفوظات مشائخ و اولیای مختلف در تصوف و عرفان)
مؤلفه : محمد دارا شکوه (مقتول ۱۰۶۹ھ (۱۶۵۸ء) بسال ۱۰۶۲ھ (۱۶۵۱ء)
مکتوبه : ملاوسن ولد ملا موسی ساکن قصبه الور بتاریخ ۲۳ جمادی الاول ۱۱ (شاید ۱۲۱۱ھ) (۲۵ نومبر ۱۷۹۶ء)
رک : ایوانو (کرزن) ۳۳۴ ؛ ذکرش در ریو ۳۶۳ ، باڈلین ۳۹۵/۲۰۸۵ -

۱۱۵۸ - **ایضاً**

۳۷۳۹/۷۰۶

درین نسخه تاریخ تألیف ۱۰۶۰ھ نشان داده شده
مکتوبه : غره شوال ۱۲۶۳ھ (۱۸۴۷ء) بفرمائش راجا دینا ناته

۱۱۵۹ - **ایضاً**

۳۵۱۳/۶

مکتوبه : ۲۹ ذیقعد ۱۲۷۶ھ (۱۸ جون ۱۸۶۰ء)

۱۱۶۰ - **ایضاً**

الف - ۳۹۹۶/۹۴۳/۶

مکتوبه : حامد علی بتاریخ ۴ محرم ۱۲۴۲ھ (۸ اگست ۱۸۲۶ء)

۱۱۶۱ - **ایضاً**

۶۱۹۰/۱۱

مکتوبه : الله دین بتاریخ ۲۷ رجب ۱۲۸۱ھ (۲۶ دسمبر ۱۸۶۴ء)

۱۱۶۲ - **ایضاً**

۴۹۵۹/۲/۱۹۴۷

۱۱۶۳ - **ایضاً**

۳۵۱۴/۴۹۰

درین نسخه نیز تاریخ تالیف ۱۰۶۰ھ نشان داده شده

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۱۶۴ - **ایضاً**

۳۷۴۱/۱/۷۰۸

۱۱۶۵ - **حق الیقین**

۴۳۲۰/۱۲۶۷/۲

مؤلفه : محمود شبستری متوفی ۷۲۰ھ (۱۳۲۰ء)

رک : ریو ۸۲۸ ب ، باڈلین ۱۲۹۸/۶

۱۱۶۶ - **حق نما** (رساله)

۴۲۲۰/۱۱۶۷

(بامراثی شهدای کربلا واقتباسات از انوار سهیلی در آخر)

مؤلفه : دارا شکوه بسال ۱۰۵۶ھ (۱۶۴۶ء)

رک : ابنهے ۱۹۲۴/۱۵ ذکرش در باڈلین ۳۹۵/۲۰۸۵

۱۱۶۷ - **ایضاً**

۵۱۰۵/۳/۲۰۹۲

مکتوبه : بهوانی پرشاد بسال ۱۸۵۵ء (۱۲۷۲ھ)

۱۱۶۸ - **ایضاً**

۶۱۹۰/۱۲

مکتوبه : الله دین بتاریخ اول شعبان ۱۲۸۱ھ (۱۸۶۴ء)

۱۱۶۹ - ایضاً

۳۳۶۸/۱۵/۱۳۲۸

۱۱۷۰ - ایضاً

۳۰۶۹/۱۰۲۶/۳

مکتوبه : ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء)

۱۱۷۱ - حقائق الایمان و دقائق العرفان

۳۶۶۳/۱۶۲۳/۶

در اول نسخه نوشته اند ''وصایای حضرت قطب‌العارفین خواجه جہان حضرت عبدالخالق'' که در ۵۷۵ھ (۱۱۷۹ء) فوت کرده

مکتوبه : ۱۳ جمادی الاول ۸۴۸ھ (۲۹ اگست ۱۴۴۴ء) در بلدۂ هرات فی المدرسة النظامیه

رک : وصایای خواجه عبدالخالق غجدوانی

۱۱۷۲ - حقیقت الاسلام

۳۳۵۶/۱۳۰۳/۱

(احادیث نبوی مع ترجمۂ فارسی در حقوق الله و حقوق العباد)

مؤلفه : قاضی ثناء الله پانی پتی متوفی یکم رجب ۱۲۲۵ھ (۲ اگست ۱۸۱۰ء)

رک : مکاتیب مرزا مظهر ص ۲۲۸

۱۱۷۳ - حیرت الفقها و حجة الفضلاء

۳۸۶۴/۸۳۱

(مشتمل بر مطالب تصوف و سلوک و عرفان)

مؤلفه : مفتی علاء الدین عمر بخاری در عهد نوروز بیگ در حدود ۶۹۵ھ (۱۲۹۶ء)

رک : ایوانو ۱۰۲۴ ، ۱۰۲۵ -

۱۱۷۴ - خلاصة العارفین

۳۸۹۶/۱۸۸۴

[ملفوظات شیخ الاسلام شیخ بهاء الدین زکریا ملتانی متوفی ۶۶۶ھ (۱۲۶۷ء)]

۱۱۷۵ - **خلاصة الفوائد**

۳۰۰۲/۱۰۳۰

(در عشق و عرفان)
(ملفوظات بندگی شیخ نور محمد در سهار شریف)
مؤلفه : قاضی محمد عمر حکیم بعد از ۱۲۰۵ھ (۱۷۹۰ء)

۱۱۷۶ - **ایضاً**

۶۲۷۰/۱

مکتوبه : ۱۲۴۱ھ (۱۸۲۵ء)

۱۱۷۷ - **خلاصة المعارف یا اسرار العقائد**

۳۳۱۲/۳۰۷

(در سلوک ظاهری و معارف اسرار باطنی)
مؤلفه : سید آدم الحنفی بنوری متوفی ۱۰۵۳ھ (۱۶۴۳ء) در مدینهٔ منوره

۱۱۷۸ - **خلاصهٔ معارف صوفیه یا تحقیق المعرفت الله**

۳۳۷۸/۶/۱۳۲۸

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری

۱۱۷۹ - **خیالات عشاق یا مفتاح المطالب یا عشقیه**

۳۶۳۰/۱/۶۱۹

مؤلفه : قاضی حمید الدین ناگوری متوفی ۶۴۳ھ (۱۲۴۵ء)
رک : ایوانو ۱۳۲۰ - ۱۳۲۲ : ایوانو (کرزن) ۱/۶۲/۳ : ایتھے - ۱۸۳۹

۱۱۸۰ - **خیر الاذکار**

۶۲۷۰/۲

[ملفوظات خواجه فرید الدین گنج شکر متوفی ۶۶۴ھ (۱۲۶۵ء)]
مؤلفه : محمد بن غلام محمد
مکتوبه : ۱۵ شعبان ۱۲۴۲ھ (۱۴ مارچ ۱۸۲۷ء)

۱۱۸۱ - دُرِ مجالس

۳۲۷۸/۲۷۳/۱

(در فضائل پیغمبران و بزرگان اسلام - کتاب در تاریخ اسلام و تصوف است)

مؤلفه : سیف الدین ظفر نو بہاری

مکتوبه : رحمت علی بسال ۱۸۵۰ء (۱۲۶۶ھ)

رک : ریو ۴۴ ب ؛ ایتھے ۱۸۸۲ - ۱۸۸۹

۱۱۸۲ - ایضاً

۳۵۰۴/۳۸۰

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۱۸۳ - ایضاً

۳۶۳۷/۶۱۵

مکتوبه : هدایت الله ولد قاضی محمد واصل

۱۱۸۴ - دستور العقلاء

۳۸۲۶/۷۹۳/۲

مؤلفه : علی حزین (متوفی ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۶ء) بسال ۱۱۵۳ھ (۱۷۴۰ء)

مکتوبه : در حدود ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۵۰۲/۱

۱۱۸۵ - دقائق الحقائق

۳۹۱۲/۱/۱۹۰۰

(ترجمه از عربی بفارسی)

مترجمه : شیخ فیض محمد صاحب در عهد اکبر شاه ثانی (۱۲۲۱ - ۱۲۵۳ھ/۱۸۰۶ - ۱۸۳۷ء)

مکتوبه : شیخ خیرات علی بپاس خاطر ملک‌الشعرا شیخ فیض محمد صاحب بتاریخ ۴ جمادی اول ۱۲۴۹ھ/۱۹ ستمبر ۱۸۳۳ء (نسخهٔ معاصر) ناقص الاول

۱۱۸۶ - **دقیقة الدقایق**

۳۳۸۸/۲/۱۳۳۸

(در اسمای باری تعالیٰ)

مؤلفه : سیف الله ولد نظام الدین احمد

مکتوبه : ۳ ذی الحج ۱۰۲۹ھ (۳۰ اکتوبر ۱۶۱۹ء) بخط مؤلف

۱۱۸۷ - **دلیل العارفین**

۵۱۳۳/۲۱۳۳

(ملفوظات حضرت معین الدین سجزی متوفی ۶۳۳ھ/۱۲۳۵ء)

مؤلفه : حضرت بختیار کاکی متوفی ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء)

مکتوبه : خواجه محمد یوسف گدا مؤلف تحفة النصائح، که مذکور شد

رک : ریو ۳۹۷ب، ۹۷۳الف ؛ ایوانو (کرزن) ۲/۳۶۰ -

۱۱۸۸ - **دیوان القلوب یا مقدمه عبادات الخواص**

۱۱۱/۳۱۱۶

(مشتمل بر مطالب عرفانی و صوفیانه) -

مؤلفه : شیخ محب الله متوفی ۱۰۵۸ھ (۱۶۴۸ء)

۱۱۸۹ - **ذخیرة السالکین**

۳۲۵۴/۲۴۹

(در مسائل اعتقادی اسلام مثل ایمان، عصیان، کفر و شرک، بدعت، سنت، نفس وغیره)

مکتوبه : کمال الدین بسال ۱۲۶۷ھ (۱۸۵۰ء) - منقول از نسخه ای که در ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۲ء) کتابت شده بود -

۱۱۹۰ - **ذکر نوشاهی**

۵۱۷۱/۲۱۶۰

(مقامات حاجی نوشه در فضائل و کرامات حضرت نوشه)

مؤلفه : میان محمد حیات بسال ۱۱۴۶ھ (۱۷۳۳ء) اشتباهاً نام این نسخه ''ثواقب المناقب نوشاهیه'' نوشته شده

مکتوبه : امام بخش معروف بخلیفه دسوهندی بتاریخ ۱۷ رمضان ۱۲۳۳ھ (۲۱ جولائی ۱۸۱۷ء)

۱۱۹۱ - راحت القلوب

۵۱۴۴/۲۱۳۲

(ملفوظات شیخ فرید الدین گنج شکر متوفی ۶۶۴ھ/۱۲۶۵ء)

مؤلفه : حضرت نظام الدین احمد بداؤنی بسال ۶۵۵ھ و ۶۵۶ھ (۱۲۵۷ء، ۱۲۵۸ء)

مکتوبه : امیر الله ابن میر موسیٰ المودودی الحسینی بتاریخ ۲۱ ربیع الثانی ۱۱۰۹ھ (۶ نومبر ۱۶۹۷ء) - ۴۱ جلوس عالمگیر

رک : ایتهے ۶۵۳ ؛ ریو۴۷۹ب، ۳۶۲ب(ذکرش) ؛ ایوانو۱۱۸۱

۱۱۹۲ - ایضاً

۳۲۹۷/۶۹۲

مکتوبه : رحمت الله در گوالیار بسال ۱۱۰۴ھ (۱۶۹۲ء)

۱۱۹۳ - رساله (منظوم)

۳۵۹۸/۵/۵۷۵

(دربیان دو مقام و چهار منزل و چهار راه - در سلوک و تصوف)

مؤلفه : محمود

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۱۹۴ - رساله

۴۴۸۸/۳/۱۴۳۸

(در اسمای باری تعالیٰ)

۱۱۹۵ - رساله

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۱۰

مؤلفه : حضرت غلام قادر شاه متوفی ۱۱۷۶ھ (۱۷۶۲ء)

مکتوبه : شاه علی بتاریخ ۵ رمضان ۱۳۰۶ھ (۵ مئی ۱۸۸۹ء)

۱۱۹۶ - رساله

۴۳۰۲/۱۲۴۹/۱۰

مکتوبه : محمد اکرم شریفی بتاریخ ۵ شعبان سنه ۳ جلوس احمد شاه (۱۱۶۴ھ/۱۷۵۱ء)

۱۱۹۷ - **رساله بوعلی قلندر**

۳۰۷۸/۱۰۲۶/۶

(در توحید)

مؤلفه : شاه شرف بو علی قلندر متوفی ۷۲۳ھ (۱۳۲۳ء)

۱۱۹۸ - **رساله تصوف**

۳۳۳۹/۳۳۵/۲

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۱۹۹ - **ایضاً**

۵۱۳۳/۲۱۳۲/۳

مکتوبه : امیر الله بتاریخ جمادی الثانی ۱۱۰۹ھ (۱۶۹۷ء)

۱۲۰۰ - **ایضاً**

۳۰۷۸/۱۰۲۶/۶

آغاز : که از نه پدر و هفت مادر چهار فرزند سه برهنه و دیگر را پارچه نبود -

۱۲۰۱ - **رساله تصوف و اخلاق**

۵۰۰۰/۱/۱۹۹۰

(مشتمل برقصص و حکایات) در ۲۸ فصل -

(ناقص الطرفین)

۱۲۰۲ - **ایضاً**

۶۳۷۹/۲

(ناقص الاخر)

۱۲۰۳ - **ایضاً**

۲۳۳۱/۵۷۶۰

(کرم خورده و ناقص الطرفین)

۱۲۰۴ - **ایضاً**

۶۲۳۶/۳

مکتوبه : ۲۳ ربیع الاول ۱۱۳۲ھ (۳ اپریل ۱۷۲۰ء) در قصور

۱۲۰۵ - ایضاً

۳۳۷۸/۱۳/۱۳۲۸

۱۲۰۶ - ایضاً

۳۳۷۸/۱۱/۱۳۲۸

با ذکر اولاد محمد زئی
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۲۰۷ - ایضاً

۳۹۹۰/۹۳۸

(ناقص الاول)
مؤلفه : نور الدین احمد بن جمال الدین محمد شیرازی

۱۲۰۸ - ایضاً

۳۸۸۸/۸۵۵/۲

مکتوبه : در حدود ۱۲۶۶ھ (۱۸۴۹ء)

۱۲۰۹ - ایضاً

۳۳۷۸/۱۰/۱۳۲۸

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۱۲۱۰ - رساله خواجه عبدالله انصاری متوفی ۴۸۱ھ (۱۰۸۸ء)
۳۶۷۳/۱۶۲۳/۱۳
مکتوبه ـ عبدالحی بن محمد الزاوینی در مدرسة النظامیه بدارالامان هرات بتاریخ ۱۶ جمادی الاول ۸۴۸ھ (۳۱ اگست ۱۴۴۴ء)
آغاز : بدان ای برادر و منکر الله که باخدای عزوجل باید ساخت که مردم بستانند و او بدهد ، چون او بدهد کس نستاند ـ

۱۲۱۱ - رساله خواجه معین الدین سجزی متوفی ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء)
۳۳۷۸/۱/۱۳۲۸

۱۲۱۲ - رساله در بیان رگها
رک : وجودیه

۱۲۱۳ - رساله در تصوف

۳۰۷۸/۱۰۲۶/۱۰

۱۲۱۴ - **ایضاً**

۳۱۳۲/۱۰۹۰/۱

که از ذکر کلمه طیبه آغاز میشود تا باب علم

۱۲۱۵ - **ایضاً**

۳۱۳۷/۱۰۹۳/۲

ناقص الاول

۱۲۱۶ - **ایضاً**

۵۷۵۱/۲۳۳۲

ناقص الطرفین

۱۲۱۷ - **رساله در راه سلوک اسرار**

۳۶۳۵/۹۲۳

مؤلفه : ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰م)

۱۲۱۸ - **رساله** (در شرح عبارات خواجه محمد باقی بالله)

۳۸۶۶/۳/۱۸۳۶

۱۲۱۹ - **رساله** (در کشف معنی بیت مثنوی)

۳۹۷۰/۹۱۸/۳

۱۲۲۰ - **رساله** در معرفت الٰهی

۳۶۷۳/۱۶۲۳/۱۲

مکتوبه : عبدالحی بتاریخ ۱۶ جمادی الاول ۸۳۸ھ (۳ جولائی ۱۴۳۳م)

۱۲۲۱ - **رساله** در وحدت وجود

۳۰۲۲/۹۷۰

مکتوبه : محمد عیسیٰ بتاریخ ۱۹ ربیع الثانی ۱۱۶۹ھ (۲۱ مارچ ۱۷۵۶م)

۱۲۲۲ - **رساله** رموزات مالک

۵۹۷۳/۲۳۵۳/۳

مکتوبه : عبدالله امروهوی (رک : رمزالعشاق)

۱۲۲۳ - **رساله زندگانی**

۳۶۳۸/۱۵۸۸/۳

(در مطالب تصوف و عرفان)

مکتوبه : ۸۶۰ھ (۱۴۵۶ء)

۱۲۲۴- رسالہ سلوک

۳۶۳۸/۱۵۸۸/۴

مؤلفه : ضیاء نخشبی متوفی ۷۵۱ھ (۱۳۵۰ء)

۱۲۲۵- رساله (شاه برهان برهانپوری)

۳۳۰۲/۱۲۴۹/۶

مکتوبه : محمد آکرم شریفی بتاریخ ۲۱ رجب سنه ۳ جلوس احمد شاه

۱۲۲۶- رساله شاه ولی الله (همعات)

۵۰۱۳/۲/۲۰۰۳

مؤلفه : شاه ولی الله (متوفی ۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء) بن عبدالرحیم ، بتاریخ جمادی الاخر ۱۱۴۸ھ (۱۷۳۵ء)

مکتوبه : غلام حسین ابن نور محمد بتاریخ ۱۱ رجب ۱۲۰۶ھ (۵ مارچ ۱۷۹۲ء) در اول ''الهیات'' و در آخر ''همعات'' اسم رساله نوشته شد

رک : عباسی ۱۰۵ -

۱۲۲۷- رساله شیخ ابوالحسن خرقانی متوفی ۴۲۵ھ (۱۰۳۴ء)

۳۳۰۲/۱۲۴۹/۳

در ۹ باب (۱- دربیان ارادت ۲- دربیان توبه ۳- دربیان کلاه پوشیدن ۴- مقراض راندن ۵- خرقه پوشیدن وغیره)

مکتوبه : محمد اکرم شریفی ۲۳ رجب سنه ۳ جلوس احمد شاه

رک : ریو ۳۴۲ الف ؛ ایتهے ۶۷/۶۳۷ (برای احوال) ؛ ایوانو (کرزن) ۴۷۹ -

۱۲۲۸ - رساله شیخ باقی الله

۳۸۶۶/۴/۱۸۴۶

۱۲۲۹ - رساله طریق مشغولی بذکر

۳۹۵۹/۱۹۴۷/۴

۱۲۳۰ - رساله ظهیرای تفرشی

رک : شبنم شاداب

۱۲۳۱ - رساله فقر

۳۳۶۵/۴/۴۴۱

مکتوبه : جمال الدین

۱۲۳۲ - ایضاً

۳۹۹۷/۹۳۵/۳

۱۲۳۳ - ایضاً

۳۳۶۵/۲/۴۴۱

۱۲۳۴ - ایضاً

۳۵۹۸/۷/۵۷۵

(بصورت سوال و جواب)
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۲۳۵ - رساله فی معرفت الفقر

۳۰۷۸/۱۰۲۶/۲

۱۲۳۶ - رساله قدسی

۳۹۷۱/۹۱۹/۱

مؤلفه : شیخ عبدالقدوس اسمٰعیل گنگوهی؎ متوفی ۹۴۴ یا ۹۴۵ھ (۱۵۳۷ یا ۱۵۳۸ء)
رک : ''عبدالقدوس گنگوهی'' از اعجاز قدوسی ص ۳۲۵ -

۱۲۳۷ - رساله قدسیه یا انفاس قدسیه

۳۶۷۳/۱۶۲۲/۱۰

(مقامات خواجه بهاء الدین نقشبند متوفی ۷۹۱ھ (۱۳۸۹ء)
مؤلفه : خواجه محمد پارسا متوفی ۸۲۲ھ (۱۴۱۹ء)
مکتوبه : عبدالحی در حدود ۸۴۷ھ (۱۴۴۳ء)
رک : ریو ۶۲ ۷ الف ؛ ایتهے ۱۹۲۰/۱ ، ۱۹۲۳/۳ ؛ باڈلین ۱۲۶۶

۱۲۳۸ - رسالۂ قطب الدین بختیار کاکی؎ متوفی ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء)

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۹

در تصوف و عرفان

مکتوبه : شاه علی بسال ۱۳۰۳ھ (۱۸۸۶ء)

۱۲۲۹ - رساله کبریٰ

۳۳۷۲/۳/۱۳۲۲

مؤلفه : پیر سید شریف جرجانی متوفی ۸۱۶ھ (۱۴۱۳ء) -

مکتوبه : ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ مطابق ۵ فروری ۱۸۱۷ء

رک : ریو ۸۱۲ الف ؛ باڈلین ۱۴۵۵ -

۱۲۳۰ - الرسالة الکشفیه

۳۶۷۳/۱۶۲۳/۱۱

(در تصوف و عرفان)

مؤلفه : خواجه محمد پارسا متوفی ۸۲۲ھ (۱۴۱۹ء)

مکتوبه : عبدالحی در حدود ۸۴۷ھ (۱۴۴۳ء)

۱۲۳۱ - رساله محبت

۳۳۲۰/۱۲۶۷/۳

۱۲۳۲ - رساله مولانا یعقوب چرخی

۳۹۲۵/۱۹۱۳/۳

مؤلفه : مولانه یعقوب چرخی متوفی ۸۳۸ھ (۱۴۳۴ء)

مکتوبه : سید محمد بخش قاضی بتاریخ ۲۷ محرم ۱۲۴۰ھ (۲۱ ستمبر ۱۸۲۴ء)

۱۲۳۳ - رسالة الوصول

۳۹۹۶/۹۴۴/۵

مؤلفه : سید عبدالقادر جیلانیؒ متوفی ۵۶۱ھ (۱۱۶۵ء)

مکتوبه : حامد علی در حدود ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ء)

۱۲۳۴ - رسائل عزیزالدین محمد النسفی متوفی ۶۶۱ھ (۱۲۶۲ء)

۳۶۵۲/۷۱۹/۱

(در تصوف و عرفان)

برای احوال رک : ریو ۸۳۴ -

۱۲۳۵ - **رشحاتِ واعظ** (منظوم ، در بحر مثنوی معنوی)

۳۳۰۸/۳۰۳

(شرح مثنوی معنوی) - ناقص الطرفین

مؤلفه : ملا حسین واعظ کاشفی متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء)

۱۲۳۶ - **رشد نامه**

۳۳۸۳/۱۳۳۳

(مشتمل بر دوهاهای فارسی در تصوف و عرفان - با دوهاه های پنجابی و شرح آنها در حواشی و بین‌السطور)

مؤلفه : شیخ عبدالقدوس گنگوهیؒ معروف به قطب العالم که درهندی آلکھ داس تخلص میکرد ، متوفی ۹۴۴ یا ۹۴۵ھ (۱۵۳۷ء یا ۱۵۳۸ء)

مکتوبه : عبدالله الخبیر محمد بن الکبیر قنوجی بتاریخ رجب ۱۰۵۸ھ (اگست ۱۶۴۸ء) (ناقص الاول)

رک : 'عبدالقدوس گنگوهی' از اعجاز قدوسی ص ۳۲۵ -

۱۲۳۷ - **ایضاً**

۳۳۸۱/۱۳۳۱

(با دوهاه های پنجابی در آخر)

۱۲۳۸ - **رشد نامه یا ارشاد نامه**

۳۳۷۸/۳/۱۳۲۸

مکتوبه : ۱۰ جمادی الاول ۱۲۴۵ھ (۹ ستمبر ۱۸۲۹ء)

۱۲۳۹ - **رفیق السالکین**

۵۲۲۵/۲/۲۲۱۵

مؤلفه : مولوی غلام رسول نقشبندی (شاید مؤلف 'شجرة الانساب' در سیرت که قبل از ۱۱۹۲ھ (۱۷۷۸ء) تألیف شد)

۱۲۵۰ - **رمزالعشاق**

۵۶۶۳/۲۳۴۳

(در معانی اصطلاحات تصوف)

مؤلفه : خواجه عبد الله امروهوی بسال ۱۲۶۷ھ (۱۸۵۱ء)

۱۲۵۱ - **ایضاً**

۳۳۴۷/۳۳۸

(در رموز عشق و عرفان و اصطلاحات تصوف)

۱۲۵۲ - **رمز مشائخ**

۳۴۵۸/۴۳۴/۳

(مأخوذ از آثار سنائی ، عطار ، مولانا روم ، محمود شبستری و محی‌الدین ابن عربی)

آغاز : ای پاکی تو منزه از هر پاکی　　قدوسی تو مقدس از ادراکی

خیلی کرم‌خورده و پوسیده

۱۲۵۳ - **زبدة الحقائق فی کشف الدقائق**

۴۰۶۵/۱۰۱۳/۱

(در فقر و حقیقت وغیره)

مؤلفه : شیخ عین الدین عین القضاة ابوالمعالی همدانی متوفی ۵۲۵ھ یا ۵۳۳ھ (۱۱۳۰ء یا ۱۱۳۸ء)

رک : ریو ۱ ۴۱۱ ، ۴۱۲ : باڈلین ۲۴۷ : ایتھے ۱۷۹۳ ، ۱۷۹۴

۱۲۵۴ - **ایضاً**

۴۹۸۵/۱۹۷۳

مکتوبه : ۷ رجب ۱۱۹۱ھ (۱۱ اگست ۱۷۷۷ء) در مقام بھوپال

۱۲۵۵ - **زمان و مکان** (رساله)

۴۸۶۶/۲/۱۸۴۶

(بامقدمۀ مختصر بزبان عربی)

مؤلفه : شیخ محمود - [شایدصاحب مناظر الانشاء متوفی ۹۶۲ھ]

مکتوبه : ۲ جمادی الثانی ۱۲۶۵ھ (۲۵ اپریل ۱۸۴۹ء) -

رک : سپه ۲ : ۹۹-۱۰۱ (ذکرش)

۱۲۵۶ - **سخنان خواجه عبدالله انصاری**

۵۱۴۳/۲/۲۱۳۱

درباب تصوف و عرفان)

۱۲۵۷ - **سرّاکبر یا سرّالاسرار**

۳۸۷۹/۱۸۵۹

(ترجمۂ اپناشاد)

مؤلفه : داراشکوه (مقتول ۱۰۶۹ھ/۱۶۵۸ء) ، بسال ۱۰۶۷ھ (۱۶۵۶ء)

مکتوبه: ۱۱۴۱ھ (۱۷۲۸ء) ۱۱ جلوس محمد شاہ

رک : ریو ۸۴۱ ب ؛ ایتھے ۱۹۷۶ - ۱۹۸۲ ؛ باڈلین ۱۳۲۹ - ۱۳۳۱ -

۱۲۵۸ - **ایضاً**

۳۳۳۸/۱۲۸۵

۱۲۵۹ - **ایضاً**

۳۵۱۰/۳۸۶

بخط شکسته

۱۲۶۰ - **سلک السلوک**

۳۳۹۹/۳۹۵

(در اخلاق و تصوف)

مؤلفه : ضیاء نخشبی متوفی ۷۵۱ھ (۱۳۵۰ء)

مکتوبه : عبدالرحمٰن بتاریخ ۹ صفر ۱۰۳۹ھ (۲۸ ستمبر ۱۶۲۹ء)

رک : ایتھے ۱۸۳۸ ، ۱۸۳۹ ؛ ایوانو ۱۲۰۰ - ۱۲۰۲ ؛ ایوانو (کرزن) ۴۲۳ -

۱۲۶۱ - **ایضاً**

۴۳۰۴/۱۲۵۱/۲

مکتوبه : نعمت الله بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۰۵۵ھ (۱۸ جولائی ۱۶۴۵ء)

۱۲۶۲ - **ایضاً**

۳۹۶۷/۹۱۵

ناقص الطرفین

۱۲۶۳ - **سوال دربارهٔ کشف اعظم و دوام شهود و جواب آن**

۳۳۸۷/۱۳۳۷

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (کرم خورده)

۱۲۶۴ - **السوانح فی‌العشق**

رک : کتاب السوانح

۱۲۶۵ - **سیر مقامات**

۳۳۰۲/۱۲۳۹/۵

(در مقام جبروت و ناسوت و غفلت و یقین وغیره)

مؤلفه : شاه عبدالجلیل لکهنوی

مکتوبه : محمد اکرم شریفی در سنه ۳جلوس احمد شاه(۱۱۶۴ه/۱۷۵۱ء)

۱۲۶۶ - **ایضاً**

۳۵۹۸/۱۰/۵۷۵

۱۲۶۷ - **سیر وجود**

۳۸۲۴/۷۹۱

(ترجمه اسکنت)

مؤلفه : دارا شکوه (مقتول ۱۰۶۹ه ۱۶۵۸ء) بسال ۱۰۵۰ه (۱۶۴۰ء)

۱۲۶۸ - **شارک نامه**

۵۲۵۳/۲/۲۲۴۳

مؤلفه : عنایت الله مصنف 'بهار دانش' متوفی ۱۰۸۲ه (۱۶۷۱ء)

مکتوبه : ۲۹ ذیقعد ۱۲۷۳ه (۲۱ جولائی ۱۸۵۷ء)

۱۲۶۹ - **شالامار سخن**

۳۵۴۸/۵۲۴/۲

(در تصوف)

مؤلفه : ۱۰۹۴ه (۱۶۸۳ء)

مکتوبه : ۲۱ رجب ۱۱۳۸ه/۲۵ مارچ ۱۷۲۶ء)

۱۲۷۰ - **شاهد صادق**

۳۰۴۳/۳۸

فقه و فلسفه ولایت و ایمان ، سلطنت و حکومت ، عقل و علم - عشق و محبت ، فناء و بقا و اسماء حق تعالیٰ)

مؤلفه : محمد صادق - تالیف آن در ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء) شروع و شاید در ۱۰۵۶ھ (۱۶۴۶ء) بپایان رسیده -

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری

رک : ایتھے ۲۲۲۶ ، ۲۲۲۷ : باڈلین ۱۰۳ - ۱۰۷ : ریو ۴۷۵ ، ۱۰۰۵ ب : ایوانو ۱۳۶۵ ، ۱۳۶۷ -

۱۲۷۱ - **شبستان نکات یا شبستان خیال معروف به حسن و دل**

۳۵۳۱/۱/۵۰۷

(در مطالب تصوف و عرفان با توضیحات در حاشیه و تعلیقات در آخر)

مؤلفه : مولانا سیبک متخلص به فتاحی متوفی ۸۵۲ھ (۱۴۴۸ء)، بسال ۸۴۲ھ (۱۴۳۸ء) "زیبا شبستانی" تاریخ است

مکتوبه : محمود ابن احمد ابن شهباز خان در بلدهٔ برهان‌پور بسال ۱۰۶۷ھ (۱۶۵۶) (ناقص الاول)

رک : ریو ۱۴۷ الف : ایتھے ۲۰۳۷ - ۲۰۳۹ : باڈلین ۱۳۴۴ -

۱۲۷۲ - **ایضاً**

۳۵۵۴/۵۳۱/۱

مکتوبه : محمد انور بتاریخ ۵ ربیع الثانی ۱۲۸۷ھ (۵ جولائی ۱۸۷۰ء)

۱۲۷۳ - **ایضاً**

۴۲۱۴/۱۱۶۱

(ناقص الطرفین)

۱۲۷۴ - **شبنم شاداب** (رساله)

۳۸۰۵/۳/۱۷۸۵

(در مسائل عرفان و تصوف)

مؤلفه : ظهیرای تفرشی ولد ملا مراد (متوفی ۱۰۵۱ھ) - ظهیرای تفرشی تا ۱۰۸۳ھ (۱۶۷۲ء) بقید حیات بوده

مکتوبہ : ۲۵ ذی الحج ۱۲۵۴ھ (۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء)
آغاز : شبنم شاداب هر گونه ستائش و ثنا که از هوای روح پرور بستان بیان ۔

۱۲۷۵ - **ایضاً**

۳۳۱۸/۳۱۴/۲

مکتوبہ : محمد نصیر الدین در سنه ۱۲ جلوس بہادر شاہ ثانی (۱۲۵۳ - ۱۲۷۵ھ/۱۸۳۷ - ۱۸۵۷ء)

۱۲۷۶ - **شرح آداب المریدین**

۳۲۷۳/۲٦۸

(در تصوف و عرفان)
مؤلفه : عبدالقادر ، (ناقص آلاخر)

۱۲۷۷ - **شرح اسماء الله الحسنی**

۳٦۷۳/۱٦۲۳/۸

مؤلفه : شیخ سیف الدین الباخرزی متوفی ۶۵۸ھ (۱۲٦۰ء)
مکتوبہ : عبدالحی بتاریخ غره جمادی الثانی ۸۴۷ھ (۲٦ ستمبر ۱۴۴۳ء)
رک : ایتھے ۳۱۰/٦۴۷ (ذکرش)

۱۲۷۸ - **شرح امالی** (رسالہ)

۵۲۵۷/۲۲۴۷/۲

مترجمه : محمد اوسی از عربی بفارسی
مکتوبہ : غلام محی الدین ولد غلام نبی بتاریخ ۱۰ رمضان ۱۲۴۴ھ (۱٦ مارچ ۱۸۲۹ء)

۱۲۷۹ - **شرح جام جهان نما** از شیخ نجم الدین محمد عز الدین مغربی ۔

۳۰۹۱/۸٦

(در تصوف و عرفان)
مترجمه : ابراهم شطاری ۔
مکتوبہ : قرن سیزدهم هجری

۱۲۸۰ - **ایضاً**

۳۷۲۶/۱/۱۶۷۳

۱۲۸۱ - **شرح چهل کاف**

۳۹۶۱/۱/۱۹۳۶

مؤلفه : مولانا رفیع الدین بن شاه ولی الله متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۷ء)
بتاریخ اول صفر ۱۲۰۲ھ (۱۷۸۷ء)

۱۲۸۲ - **شرح دعاء الانس**

۳۱۶۲/۱۵۷

(بارسالهٔ دیگر در تصوف)

۱۲۸۳ - **شرح ''سمر'' از سیدگیسو دراز**

۳۹۶۱/۲/۱۹۳۹

مؤلفه : مولانا رفیع الدین بن شاه ولی الله متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۷ء) بتاریخ ۱۳ جمادی الثانی ۱۲۰۳ھ (۱۱ مارچ ۱۷۸۸ء)

نوشته است : ''بعضی یاران حل سمری از اسما حضرت گیسو دراز خواستند''

۱۲۸۴ - **شرح الشرح**

۳۹۹۷/۱/۱۹۸۷

(شرح شرحی که حاجی محمد یوسف ملقب به واعظ بر کتابی نوشته بود)

مؤلفه : محمد غوث ابن ترکمان

مکتوبه : هدایت الله ابن حافظ نور محمد در پشاور ـ

۱۲۸۵ - **شرح کلمهٔ طیبه**

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۷

مکتوبه : ۱۰ محرم ۳ جلوس بهادر شاه (۱۲۷۵-۱۲۵۳ھ/۱۸۳۷-۱۸۵۷ء)

۱۲۸۶ - **شرح گلشن راز**

۶۲۳۵/۲

مؤلفه : علامه جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ (۱۵۰۲ء)

مکتوبه : در حدود ۹۲۴ھ (۱۵۱۸ء)

۱۲۸۷ - **ایضاً**

۳۴۵۷/۴۳۴/۴

از مصنف دیگری که نامش معلوم نشد ـ
کرم‌خورده و ناقص الآخر

۱۲۸۸ - **شرح گل کشتی میرنجات**

۳۳۶۱/۳۵۷

(در عشق و عرفان)
مؤلفه : محمد غیاث الدین (شارح) بسال ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء)
مکتوبه : ۱۲۵۵ھ (۱۸۳۹ء)
رک : ایتھے ۲/۱۷۶۷ (ذکرش)

۱۲۸۹ - **ایضاً**

۳۶۶۰/۶۳۹

ناقص الطرفین

۱۲۹۰ - **ایضاً**

۸۳/۳۰۸۸

مکتوبه : احمد دین ۱۸۵۷ء (۱۲۷۴ھ)

۱۲۹۱ - **شرح لمعات عراقی**

۳۳۵۴/۲/۳۵۰

رک : اشعة اللمعات ـ

۱۲۹۲ : **شرح لوائح جامی**

۶۱۹۰/۷

مکتوبه : در حدود ۱۲۸۲ھ (۱۸۶۵ء)
رک : ایتھے ۱۳۷۲ ، ۱۳۷۳ -

۱۲۹۳ - **ایضاً**

۳۲۳۱/۲۲۶/۳

مکتوبه : سید هاشم ابن حاجی میر حسین بسال ۱۰۰۵ھ (۱۵۹۶ء)

۱۲۹۴ - ایضاً

۳۲۳۱/۲۲۶/۴

۱۲۹۵ - **شرح مجمع البحرین** (تصوف)

۹۸۷۱/۹۱۹/۴

مؤلفه : رکن الدین عبدالقدوس الحنفی الچشتی گنگوهی متوفی ۹۴۴ یا ۹۴۵ھ (۱۵۳۷ یا ۱۵۳۸ء)

مکتوبه : ۱۰ ذی الحج ۱۰۶۷ھ/۱۹ ستمبر ۱۶۵۷ء)

۱۲۹۶ - **شرح نزهته الارواح** میرفخرالسادات متوفی ۷۱۸ھ (۱۳۱۸ء)

۳۸۶۰/۸۲۷

(در سلوک و تصوف)

مؤلفه : بهاءالدین بُد ، بتاریخ ۲۱ رمضان ۱۰۰۳ھ (۲۰ مئی ۱۵۹۵ء) بدرخواست مخدوم جهانیان جهان گشت -

رک : ایتهے ۱۸۲۱ ؛ باڈلین ۱۲۵۷ -

۱۲۹۷ - ایضاً

۴۹۰۱/۱۸۸۹

۱۲۹۸ - **شطاریه** (رساله)

۴۰۷۹/۱۰۲۷/۶

مؤلفه : بهاءالدین ابن ابراهیم قبل از ۱۱۱۷ھ (۱۷۰۵ء)

مکتوبه : محمد جمال

رک : ایتهے ۱۹۱۳ ؛ ایوانو ۱۳۰۳ ایوانو (کرزن) ۴۳۴ -

۱۲۹۹ - **شواهدالنبوه**

۴۸۳۱/۱۸۱۱

مؤلفه : مولانا جامی متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۲ء)

نسخهٔ کتابخانهٔ داراشکوه است - بر این نسخه مهر های ۱۰۵۸ھ از محمود ، ۱۰۶۰ھ از عبدالله (غلام داراشکوه) ۱۰۶۸ھ از پیر محمد روشن نیز ثبت است

رک : ریو ۱۴۶ ؛ ایتهے ۱۳۵۷ ، ۱۳۷۴ ؛ باڈلین ۸۹۴ ، ۸۹۵ ؛ بانکی پور ۲ : ۵۳ -

۱۳۰۰ - **ایضاً**

۳۷۵۳/۱۷۰۱

مکتوبه : قرن دهم هجری بنظر میرسد ـ ناقص‌الاخر

۱۳۰۱ - **شوقیه** (رساله)

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۱

مؤلفه : شاه ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۴ھ (۱۶۱۵ء)

مکتوبه : محمد جمال بتاریخ ۱۲ صفر ۱۲۰۹ھ (۸ ستمبر ۱۷۹۴ء)

رک : ایتھے ۱۰/۱۹۲۳ -

۱۳۰۲ - **صیحت و صدا** (رساله)

۶۲۳۳/۴

مؤلفه ـ علامه جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ - (۱۵۰۲ء)

مکتوبه : در حدود ۹۲۴ھ (۱۵۱۸ء)

۱۳۰۳ - **طریق الحقیقت**

۵۱۵۰/۲/۲۱۳۸

(کتابی است در نظم و نثر مثل گلستان)

مؤلفه : (در آخر نسخه این کتاب بشیخ سعدی شیرازی نسبت داده شده ولی بنظرم شاید اثر سعدی لاهوری باشد ـ بر سرورق و در آخر نسخه طریق الحقیقت ولی در مقدمه ناسش طریقت الحقیقت درج است)

مکتوبه : ۱۰ جلوس محمد شاه مطابق ۱۰ شعبان ۱۱۴۰ھ (۱۱ مارچ ۱۷۲۸ء)

آغاز : سبحان الله العظیم رواست ترا خدائی و سزاست ترا کبریائی که عدم را وجود تو بخشیدی و ذرات مکونات را از کتم نیستی بمنصهٔ ظهور هستی تو برکشیدی ـ این بیت مقدمه نیز قابل ملاحظه است :

هم ز توشد قابل دیدار تو   ورنه این بیدل کجا منزل کجا

۱۳۰۴ - **طریقهٔ مشغولی** (رساله)

۲۳۵۴/۳/۵۶۷۴

مکتوبہ : عبداللہ امروهی بتاریخ ۱۰ شعبان ۱۲۴۴ھ (۱۵ فروری ۱۸۲۹ء) (رک : شمارہ ۱۲۲۹ بالا)

۱۳۰۵ - **ایضاً**

۲۱۱۰/۱۲۲ ف

مکتوبہ : ۱۳ شوال ۱۲۶۲ھ (۴ اکتوبر ۱۸۴۶ء)

۱۳۰۶ - **ظفر نامۂ خواجہ ابوذر محمد حکیم**

A-۱۲/۱۶۲۳/۳۶۷۳ م

رسالۂ کوچکی در تصوف و عرفان ۔

مکتوبہ : ۱۶ جمادی الاول ۸۴۸ھ (۳۱ اگست ۱۴۴۴ء)

۱۳۰۷ - **عروس عرفان**

۱۸۹۳/۹۰۵ م

مؤلفہ : حضرت شاہ محمود بحری ولد قاضی بحرالدین المعروف بہ قاضی دریا ، بسال ۱۱۱۷ھ (۱۷۰۵ء) ۔

مکتوبہ : ۱۶ ربیع الثانی ۱۲۶۶ھ (یکم مارچ ۱۸۵۰ء) در حیدرآباد ۔

۱۳۰۸ - **عشرہ مبشرہ**

۱۹۴۴/۱/۹۵۶ م

مولفہ : محمد زاهد سالک قادری ، بعہد شاہ عالم اول (۱۱۱۹-۱۱۲۴ھ/۱۷۰۷-۱۷۱۲ء)

مکتوبہ : سلخ شعبان ۱۱۳۸ھ (۲۳ مارچ ۱۷۲۶ء)

۱۳۰۹ - **عین الحیوۃ**

۱۹۹۱/۵۰۰۱

(با ذکر احوال و فضائل مشائخ اسلام)

مؤلفہ : محمد باقر بن محمد تقی متوفی ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۸ء) یا ۱۱۱۱ھ (۱۶۹۹ء)

مکتوبہ : اواخر جمادی الثانی ۱۰۷۳ھ (اواخر جنوری ۱۶۶۳ء) بخط مؤلف

رک : ایتھے ۲۶۶۸ ؛ باڈلین ۱۷۹۴ ؛ ریو ۲۸م الف

۱۳۱۰ - **فتح الاذکار**

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۳

مؤلفه : فتح الله جالندهری
مکتوبه : محمد جمال بسال ۱۲۱۹ھ (۱۸۰۴ء)

۱۳۱۱ - **فرح افزا**

۶۲۰۵

مؤلفه : پاکهر مل حافظ آبادی عرف تولی ، بسال ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۷ء)
منقول از نسخه ایکه بسال ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۷ء) کتابت شده بود ـ
بگمان غالب از نسخهٔ مصنف ـ

۱۳۱۲ - **فقرات خواجه احرار** (رساله)

۳۹۲۳/۸۷۱/۸

(مطالب تصوف و عرفان و مناجات)
مؤلفه : نصیر الدین عبید الله احرار متوفی ۸۹۵ھ (۱۴۹۰ء)
مکتوبه : قرن دهم یا یازدهم هجری ـ
رک : ایوانو ۱۲۴۵ که شاید همین رساله باشد ـ

۱۳۱۳ - **ایضاً**

۳۶۸۶/۶۶۵/۱

مکتوبه : قرن یازدهم هجری ـ

۱۳۱۴ - **فقر نامه**

۴۸۳۸/۱۸۱۸

ترجمهٔ رساله امام محمد جعفر صادق که در عربی نوشته بودند ـ
مکتوبه : در حدود ۱۱۶۶ھ (۱۷۵۳ء)

۱۳۱۵ - **ایضاً**

۳۸۳۴/۸۰۱

مکتوبه : ۸ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ (۱۲ جون ۱۸۳۷ء)

۱۳۱۶ - **ایضاً**

۳۳۱۶/۳۱۱/۲

محتوی کلمات و نکات که دانستن آن برای درویش و فقیر لازم است)

مکتوبه : محمد آکبر در سنه ۳ جلوس عالمگیر ثانی (۱۱۶۷-۱۱۷۳ھ/ ۱۷۵۳-۱۷۵۹ء)

۱۳۱۷ - **فواتح**

رک : کتاب فواتح

۱۳۱۸ - **فوائد الاخلاق**

۶۲۳۵

(دارای مطالب اخلاق و تصوف)

مکتوبه : ۱۸۶۸ بکرمی (۱۸۱۱ء) کرمخورده

۱۳۱۹ - **فوائد السالکین**

۳۳۹۷/۳۷۳/۱

مؤلفه : محمد بن ابی سعید ـ

مکتوبه : ۷ محرم ۱۲۵۱ھ (۵ مئی ۱۸۳۵ء)

۱۳۲۰ - **فوائد السالکین**

۵۱۳۳/۲۱۳۲/۶

(ملفوظات حضرت قطب‌الدین بختیار کاکیؒ متوفی ۶۳۳ھ)

مؤلفه : فرید مسعود سلیمان اجودهی معروف به گنج شکر (متوفی ۶۶۳ھ)(۱۲۶۵ء) بتاریخ رمضان ۵۸۳ھ (نومبر ۱۱۸۸ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۳۱۳ -

۱۳۲۱ - **ایضاً**

۶۳۲۵/۲

۱۳۲۲ - **ایضاً**

۳۸۸۸/۸۵۵/۱

مکتوبه : ۱۹ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ (۲ فروری ۱۸۵۰ء)

۱۳۲۳ - **فوائد ضیائیه**

۵۶۳۶/۲۳۱۳/۱

(ملفوظات سید ضیاءالدین از جمادی الثانی ۱۲۲۴ھ تا شوال ۱۲۳۲ھ)

(جولائی ۱۸۰۹ تا اگست ۱۸۱۷ء)

مؤلفه : مهدی علی حسین الحسینی ـ
مکتوبه : در حدود ۱۲۳۲ھ (۱۸۱۷ء) بخط مؤلف

۱۳۲۴ ـ **فوائد الوجود** (رساله)

۱۲/۱۲۴۹/۳۳۰۲

مؤلفه : حضرت غوث اعظم پیر دستگیر سید عبدالقادر جیلانیؒ ـ
متوفی ۵۶۱ھ (۱۱۶۶ء)
مکتوبه : محمد اکرم شریفی بتاریخ ۶ شعبان سنه ۳ جلوس احمد شاه
۱۱۶۱-۱۱۶۷ھ/۱۷۴۸-۱۷۵۴ء) (۱۹ جون ۱۷۵۱ء)

۱۳۲۵ ـ **قرة العین** (رساله) (تصوف)

۳/۹۱۹/۳۹۷۱

مؤلفه : عبدالقدوس بن اسمٰعیل صفی الحنفی گنگوهی ، متوفی ۹۴۴ھ
یا ۹۴۵ھ (۱۵۳۷ یا ۱۵۳۸ء)
رک : ایتھے ۱۹۲۴/۱۶ : عبدالقدوس گنگوهی ، از اعجاز قدوسی
ص ۴۳۰

۱۳۲۶ ـ **قول الجمیل**

۷۵۲/۲/۳۷۸۵

مؤلفه : شاه ولی اللہؒ بن عبدالرحیم دهلوی متوفی ۱۱۷۶ھ
(۱۷۶۲ء)
مکتوبه : غلام حسن

۱۳۲۷ ـ **کتاب اسامی**

۳۶۲/۱/۳۳۸۲

(فی اسمای الله تعالیٰ و ملائکه ورسل)

۱۳۲۸ ـ **کتاب تصوف**

۲/۲۹۸/۳۳۰۳

ناقص الاول والآخر

۱۳۲۹ ـ **ایضاً** (اجزاء)

۵۵۷/۳۵۸۰

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۱۳۳۰ - **کتاب در تصوف**

۵۷۸۱/۲۴۶۳

مکتوبه : ذی الحج ۸۵۳ھ (جنوری ۱۴۵۰ء)

۱۳۳۱ - **کتاب در دعوت اسماء عظام**

۵۲۳۶/۲۲۲۶

(با ابیات اُردو در اول)

مؤلفه : شخصی که خود را مرید شیخ حاجی ظهور میگوید ـ

۱۳۳۲ - **کتاب السوانح فی العشق و المعشوق**
(تصوف)

۳۶۳۶/۵/۶۱۴

مؤلفه : شیخ احمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ (۱۱۱۱ء) ـ
مکتوبه : جمادی الاول ۱۰۲۵ھ (مئی ۱۶۱۶ء)
رک : ایتھے ۱۲/۱۹۲۴ (ذکرش) ایوانو (کرزن) ۳۰۶ ، ۳۰۷ ؛
مجلهٔ دانشکده ادبیات طهران شماره ۵ ۵ ص ۳۰۲ - ۳۳۵
که در آنجا طبع سوم این رساله منتشرشده است

۱۳۳۳ - **کتاب فوائح**

۳۶۴۳/۶۲۲

مؤلفه : مولانا حسین بن معین الدین میبدی متخلص به منطقی
(متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء) بسال ۸۹۰ھ (۱۴۸۵ء)
مکتوبه : قرن یازدهم هجری
رک : ایوانو ۱۱۰۳ ؛ ایتھے ۲۶۶۳ ؛ ریو ۱۹ ، ۲۰

۱۳۳۴ - **کشف المحجوب** (در تصوف)

۴۸۷۱/۱۸۵۱

مؤلفه : علی هجویری متوفی بعد از ۴۸۱ھ (۱۰۸۸ء)
رک : ریو ۳۴۳ ؛ باڈلین ۱۲۴۵ ؛ ایتھے ۱۷۷۳—۱۷۷۷
و برای تاریخ وفاتش اوریئنٹل کالج میگزین شماره فروری
۱۹۶۰ء

۱۳۳۵ - **ایضاً**

۳۶۲۷/۶۰۳

مکتوبه : عبدالحکیم بن عبدالوهاب بسال ۹۹۴ھ (۱۵۸۶ء)

۱۳۳۶ - **کشکول**

۳۰۷۹/۱۰۲۷/۵

(در مطالب تصوف و عرفان)

مؤلفه : شاید شاه کلیم الله دهلوی (متوفی ۱۱۴۲ھ) در آخر کاتب نسخه این را تألیف او گفته - تألیفش در غره ذیقعد ۱۱۰۱ھ شروع و در اواخر ذی الحج ۱۱۰۱ھ باتمام رسیده (اوائل ستمبر ۱۶۹۰ء) -

مکتوبه : محمد جمال بتاریخ ۲۱ رجب ۱۲۱۸ھ (۲۷ اکتوبر ۱۸۱۳ء)

رک : ایوانو ۱۲۷۹ که در آنجا این کتاب به میر عسکر ملقب به عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء) نسبت داده شده که صحیح تر بنظر میرسد -

۱۳۳۷ - **ایضاً**

۳۳۶۰/۳۳۶

(مع اسمای مشائخ سلسله چشتیه)

مکتوبه : ۱۲۸۹ھ بپاس خاطر سید عباس علی لدهیانوی ، ناقص‌الاول

۱۳۳۸ - **کلمات خواجه عبدالله انصاری**

۳۸۸۶/۸۵۳/۲

(در مطالب تصوف و عرفان)

مکتوبه : محمد جعفر بتاریخ ۱۴ جمادی‌الاولی ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء)

رک : مناجات عبدالله انصاری .

۱۳۳۹ - **کلمات قدسیه**

۳۴۵/۳۳۴۹/۵

(ملفوظات شیخ بهاءالحق والدین معروف به نقشبند متوفی ۸۰۲ھ (۱۳۹۹ء) در عشق و عرفان)

مرتبه : علاؤالدین محمد بن محمد حافظ بخاری

مکتوبه : عبدالغفور بسال ۱۰۰۲ھ (۱۵۹۳ء)
رک : ایتھے ۱۹۱۹/۳ ، ۱۹۲۰/۵ -

۱۳۴۰ - **کلیدالتوحید**

۲/۵۳۱/۳۵۵۴

(ملفوظات و لطائف حضرت سلطان باھوؒ متوفی ۱۱۰۲ھ (۱۶۹۰ء)
معاصر عالمگیر)

مرتبہ : لطف اللہ

مکتوبہ : مولوی محمد انور بتاریخ ۱۰ صفر ۱۲۹۱ھ (۲۹ مارچ ۱۸۷۴ء)

۱۳۴۱ - **کلید دانش** (منظوم)

۱/۱۳۳۴/۴۳۸۵

(مطالب تصوف بصورت سوال و جواب)

مؤلفہ : عبدالفتاح معروف بہ شرف علی

۱۳۴۲ - **کنز الحقایق** (منظوم)

۵/۹۵۳/۴۰۰۵

مؤلفہ : خواجہ فریدالدین عطار متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ء) -
مکتوبہ : ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء)
رک : ایتھے ۱۰۳۱/۱۳ ، ۱۰۳۲/۷ : باڈلین ۶۲۲/۱۸ : سپرنگر ۳۵٦ -

۱۳۴۳ - **کنز** (رسالہ)

۱/۹۴۵/۳۹۹۷

۱۳۴۴ - **گلزار جلالی** (رسالہ)

۳/۶۲۵۳

(در تصوف و عرفان)

مؤلفہ : جلال الدین محمود تھانیسری معروف بہ قطب العالمین
متوفی ۹۸۹ھ (۱۵۸۱ء)

مکتوبہ : عبداللہ المشتہر بہ حافظ محمد مرتضیٰ خویشگی قصوری
بتاریخ ۸ ذی‌قعدہ ۱۱٦٦ھ (٦ ستمبر ۱۷۵۳ء)

۱۳۴۵ - **گنج الطالبین**
(منظوم با دیباچهٔ منثور)

۴۱۰۸/۱۰۵۶

مؤلفه : سید محمد بسال ۹۹۶ھ (۱۵۸۸ء)
مکتوبه : جلال الدین بن میر محمد سمرقندی ۱۰۰۶ھ (۱۵۹۷ء)

۱۳۴۶ - **لب از لب لباب**
(انتخاب لب لباب مثنوی معنوی)

۴۲۳۸/۱۱۸۵/۱

مؤلفه : ملا حسین واعظ کاشفی متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء)
(ناقص الآخر)

۱۳۴۷ - **لطیفهٔ انسانیه** (رساله)

۵۶۷۴/۲۳۵۴/۲

(اصطلاحات صوفیه)
مکتوبه : اول ربیع الثانی ۱۲۴۰ھ (۲۳ نومبر ۱۸۲۴ء)

۱۳۴۸ - **لمعات**

۴۲۱۶/۱۱۶۳

مؤلفه : شاه ولی الله بن عبدالرحیم دهلوی متوفی ۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء
که کتابی بنام ''نورالعیون'' نیز بسال ۱۱۶۷ھ/۱۷۵۳ء
تألیف نمودند۔

۱۳۴۹ - **لمعات** (کتاب)

۵۰۱۵/۲۰۰۵/۲

(اکثر مطالب از لامعه شروع میشود و پروفسور شیرانی این را اثر مولانا جامی احتمال داده)
مؤلفه : صفر ۸۷۵ھ (اگست ۱۴۷۰ء)
قطعهٔ تاریخ اینست :

بی دعوت فضل جامی ولاف هنر — در سلک بیان کشید این عقد گهر
آن لحظه که شد تمام آورد بدر — تاریخ مه و سال وی از شهر صفر

۱۳۵۰ - **ایضاً**

۳۳۵۴/۳۵۰/A-۱

شاید از جامی چون همان قطعهٔ تاریخ که در آخر نسخه فوق (شماره ۲/۲۰۰۵) درج است در آخر این نسخه نیز منقول است ـ

۱۳۵۱ - **لمعات عراق**

مشتملبر بیست لمعه (در مراتب عشق و منازل سلوک)

۳۳۵۴/۳۵۰/۱

مؤلفه : شیخ فخرالدین عراق متوفی ۶۸۶ھ (۱۲۸۷ء) یا ۶۸۸ھ (۱۲۸۹ء)

آغاز : الحمد لله الذی نور وجه حبیبه بتجلیات الجمال ـ

رک : ریو ۵۹۴ ؛ باڈلین ۱۲۵۱ ؛ ایتھے ۲۴/۶۸۷

۱۳۵۲ - **لوائح جامی**

۳۲۳۱/۲۲۶/۲

مؤلفه : عبدالرحمٰن جامی متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۲ء)

مکتوبه : ۱۰۰۵ھ (۱۵۹۶ء)

رک : ایتھے ۱۳۵۷/۱۵ ، ۱۳۵۸/۲ ؛ ریو ۴۴ ، ۸۱۰ ، ۸۱۳ ، باڈلین ۸۹۴/۱۶ ، ۸۹۵/۱۲ ؛ ایوانو ۶۲۱ - ۶۳۵ -

۱۳۵۳ - **ایضاً**

۴۴۸۸/۱۴۳۸/۱

مکتوبه : ۷ شعبان ۱۰۵۶ھ (۸ ستمبر ۱۶۴۶ء)

۱۳۵۴ - **ایضاً**

۳۶۴۷/۱۵۹۷

مکتوبه : محمد صادق طبا طبا المشتهربه عزیز خان در سنه ۱۹ جلوس محمد شاه در منزل شالامار (کشمیر) (۱۷۳۸ء)

۱۳۵۵ - **ایضاً**

۵۱۳۰/۲۱۱۸

مکتوبه : ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ (۳۱ جولائی ۱۸۳۷ء)

۱۳۵۶ - **ایضاً**

۵۰۹۳/۲/۲۰۸۱

(درتصوف)

مکتوبه : ۱۹۰۳ بکرمی (۱۸۴۷ء)

۱۳۵۷ - **ایضاً**

۳۸۶۶/۵/۱۸۳۶

۱۳۵۸ - **ایضاً**

۵۷۷۳/۲۳۵۵

مکتوبه : عبدالمجید ولد حسام الدین

۱۳۵۹ - **ایضاً**

۳۹۵۶/۲/۱۹۳۳

ناقص الاخر

۱۳۶۰ - **ایضاً**

۵۱۲۳/۲/۲۱۱۱

(ناقص الاخر)

۱۳۶۱ - **مایة مسائل**

(در تصوف و عرفان)

۶۲۶۵/۱

مؤلفه : احمد الله بن دلیل الله صدیقی بسال ۱۲۳۰ھ (۱۸۲۳ء) (ناقص آلاخر)

۱۳۶۲ - **مبدأ و معاد** (رساله)

(درتصوف)

۵۲۶۶/۲۲۵۶

مؤلفه : عزیز بن محمد النسفی متوفی ۶۶۱ھ (۱۲۶۳ء) صاحب مقصد اقصی و کشف‌الحقائق

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : باڈلین ۱۲۳۱ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۱۵ -

۱۳۶۳ - ایضاً

۶۱۹۰/۱۰

مکتوبه : الله دین بتاریخ ۷ شعبان ۱۲۸۱ھ (۵ جنوری ۱۸۶۵ء)

۱۳۶۴ - مجمع البحرین

(درتصوف)

۵۱۰۵/۲/۲۰۹۳

مؤلفه : داراشکوه مقتول ۱۰۶۹ھ (۱۶۵۸ء) بسال ۱۰۶۵ھ (۱۶۵۵ء)

مکتوبه : پنڈت هر نرائن بسال ۱۸۵۵ میلادی (۱۲۷۲ھ) در لاهور

رک : ایتھے ۱۴۷ ؛ باڈلین ۱۳/۱۲۳۱ ، ۱۸۲۱ ؛ ریو ۸۲۸ ، ۸۳۱ ؛ عباسی ۵۶۰

۱۳۶۵ - ایضاً

۵۱۱۲/۲/۲۱۰۰

مکتوبه : سوکھ دیال ۱۹۰۶ء بکرمی (۱۸۴۹ء) در ملتان

۱۳۶۶ - ایضاً

۳۶۲۵/۶۱۳

مکتوبه : مبارک بن نعمت بن حسین خان تهانیسری بسال ۱۰۰۵ھ (۱۵۹۶ء)

۱۳۶۷ - ایضاً

۶۱۹۰/۱۴

مکتوبه : الله دین بتاریخ ۲۱ رجب ۱۲۸۱ھ (۲۰ دسمبر ۱۸۶۴ء)

۱۳۶۸ - ایضاً

۶۳۷۹/۸

۱۳۶۹ - مجمع الکمالات

(در تصوف و عرفان)

۳۲۰۸/۲۰۳

مؤلفه : شیخ محمد امین بن نور محمد گجراتی

مکتوبه : غلام محمد

۱۳۷۰ - **مختصر محک الطالبین**

۶۲۳۶/۱

مؤلفه : محمد بن سلیمان بن عثمان عرف افغان خویشگی قصوری

مکتوبه : محمد عمر بتاریخ الاول ۱۱۳۲ھ (۱۸ جنوری ۱۷۲۰ء)
در قصبه قصور

۱۳۷۱ - **مخزن النکات**

۴۱۲۹/۱۰۷۷

(مشتمل بر سوال و جواب شهزاده داراشکوه و بابا لال دیال جیو در لاهور دربارهٔ فقر و تصوف)

مؤلفه : گلاب رائے ولد بهوانی داس بن ملک سائین داس کهتری
لاهوری معاصر داراشکوه

رک : ریو ۱۰۳۴ الف ، ۱۸۴۱ب ؛ باڈلین ۷۵۸ ؛ ایتهے
۱۷۲۵/۶ -

۱۳۷۲ - **مرآة الحق**

۴۳۰۲/۱۲۴۹/۹

مؤلفه : میر محمد صلاح شطاری

مکتوبه : محمد اکرم شریفی بتاریخ شعبان سنه ۳ جلوس احمد شاه
(۱۱۶۱ - ۱۱۶۷ھ/۱۷۴۸ - ۱۷۵۴ء) (جون ۱۷۵۱ء) -

۱۳۷۳ - **مرآة الحق و الیقین (رساله)**

۶۱۹۰/۴

مؤلفه : میر سید علی همدانی متوفی ۷۸۶ھ (۱۳۸۴ء)

مکتوبه : در حدود ۱۲۸۲ھ (۱۸۶۵ء)

آغاز : الحمد لله الذی قدر الحیوة باجراء النفوس و الصلوة
والسلام علی سیدنا محمد صاحب لواء القدوس بعده میگوید
میر سید علی همدانیؒ

۱۳۷۴ - **مرآة الحقائق**

۴۳۰۲/۱۲۴۹/۸

مؤلفه : شمس الدین محمد چشتی

مکتوبه : محمد اکرم شریفی بتاریخ ۲۹ رجب سنه ۳ جلوس احمد شاه (۱۲ جون ۱۷۵۱ء)

۱۳۷۵ - **مرآت الصفا**

(شرح مرآت العارفین عربی)

۱/۷۸۸/۳۸۲۱

مؤلفه : محی الدین الملقب به اهل الله

مکتوبه : نور علی شاه بتاریخ ۲۵ مارچ ۱۸۸۷ء (۲۹ جمادی الاول ۱۳۰۴ھ

۱۳۷۶ - **مرآة العارفین**

۱۹۷۶/۵۰۲۳

(شرح مرآة العارفین فی ملتمس زین العابدین بامقدمه و خاتمه بزبان عربی

مؤلفه : یکی از مریدان شیخ محی الدین ابن عربی که برادر کوچک معشوق الله بوده

مهری بسال ۱۱۹۹ھ (۱۷۸۵ء) برورق ۵ الف ثبت است

۱۳۷۷ - **مرآة المحققین**

۱۴۳۸/۴/۴۴۸۸

مؤلفه : سید نعمت الله ولی متوفی ۸۳۴ھ (۱۴۳۰ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۳۷۸ - **مرآة المراتب**

۱۶۳۰/۴/۴۶۸۰

مؤلفه : خیر الله نقشبندی مرید حضرت میر محمد جان نقشبندی بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۰۸۶ھ (۲ اگست ۱۶۷۵ء)

۱۳۷۹ - **مرآة الوصول**

(ملفوظات احمد مغربی در تصوف و عبادات)

۶۱۸۴

مؤلفه : مولانا محمد قاسم

مکتوبه : محمد ولد محمود خطیب ـ منقول از نسخه ایکه تاریخ کتابتش ۱۱۲۸ھ (۱۷۱۶ء) بود

۱۳۸۰ - **مراتب الوجود** (رساله)

۴۹۹۳/۱/۱۹۸۳

مؤلفه : محمد بن نور الدین الخلیفة الفخری مولداً الشیرازی ہمشیر زادۀ فیضی و ابوالفضل در حدود ۱۰۳۸ھ (۱۶۲۸ء)

عبارتی محرره ۱۱۸۷ھ (۱۷۷۳ء) بر سرورق موجود است

رک : ایتھے ۱۹۲۵/۱۵ ، ۲۳۲۵ ؛ ایوانو ۱۲۶۲

۱۳۸۱ - **مرج البحرین** (رساله) ۴۸۶۲/۱/۱۸۴۲

مؤلفه : شیخ عبدالحق ابن سیف الدین دهلوی متوفی ۱۰۵۲ھ (۱۶۴۲ء)

رک : ایتھے ۲۵۸۳ ؛ باڈلین ۱۷۸۹ (ذکرش) ، ریو ۸۶۳ الف

۱۳۸۲ - **مرصاد العباد**

۳۳۱۰/۳۰۵

مؤلفه : ابوبکر بن عبدالله المشهور به شیخ نجم الدین دایه (متوفی ۶۵۴ھ (۱۲۵۶ء) بسال ۶۲۰ھ (۱۲۲۳ء)

مکتوبه : قرن دهم هجری

رک : ریو ۳۸ ب ؛ ایتھے ۱۸۰۴ ؛ باڈلین ۱۲۴۸

۱۳۸۳ - **مرغوب انصاری** (منظوم)

۴۹۰۳/۱۸۹۱

مؤلفه : عبدالله ابن بایزید الکلیانی

۱۳۸۴ - **مرغوب القلوب** (منظوم)

۳۴۲۲/۴/۴۱۷

(در بیان توبه ، صفات روح ، صفات نفس ، توکل ، تجرید و تفرید ، عشق ، فنا و بقا و یقین وغیره)

مؤلفه : شمس‌الدین بسال ۷۵۷ھ (۱۳۵۶ء) (در نسخه ها این مثنوی
به حضرت شمس الدین تبریزی نسبت داده شده که صحیح
نیست چون ایشان در ۶۴۵ھ (۱۲۴۷ء) فوت کردند - بنظرم
این مثنوی اثر یکی از مریدانش باشد که هم شمس الدین نام
داشت و تعلیمات مرشد خود را بصورت مثنوی در آورده -

مکتوبه : عبداللطیف بتاریخ ۲۵ جمادی الثانی ۱۱۲۶ھ، ۲۷ جون ۱۷۱۴ء

ز هجرت هفتصد و پنجاه و هفت است
شمار عاشقان تاریخ وقت است
شده اتمام این منظوم موزون
که مرغوب القلوب است نام اکنون

آغاز : بگویم حمد رب العالمین را عطا کو کرد بر من عقل و دین را

رک : ایتهے ۱۰/۱۷۶۵، ۱۸۳۰، ۱/۱۹۲۳ ؛ ریو ۸۷۴ - در بعضی
از نسخه ها بجای عاشقان 'حاسبان' است ولی از هیچ کدام
تاریخ درستی بر نمی آید

۱۳۸۵ - ایضاً

۳۵۰۰/۲/۱۳۵۰

مکتوبه : اواخر قرن دوازدهم هجری بگمان غالب ۱۱۹۳ھ (۱۷۷۹ء)

۱۳۸۶ - ایضاً

۳۸۸۳/۱۸۶۳/۵

مکتوبه : ۱۷ رمضان ۱۲۰۸ھ (۱۸ اپریل ۱۷۹۴ء)

۱۳۸۷ - ایضاً

۳۶۹۶/۶۷۳/۲

مکتوبه : ۲۵ صفر ۱۳۱۰ھ (۱۹ ستمبر ۱۸۹۲ء)

۱۳۸۷ - ایضاً

(احادیث عربی باترجمهٔ آن در شعر فارسی) ۳۵۹۸/۵۷۵/۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۳۸۹ - **ایضاً**

۱۳/۱۲۳۹/۳۳۰۲

مکتوبه : محمد اکرم شریفی ۸ شعبان سنہ ۳ جلوس احمد شاہ (۱۰ جون ۱۷۵۱ء)

۱۳۹۰ - **ایضاً**

۴/۹۵۶/۳۰۰۸

۱۳۹۱ - **ایضاً**

الف ۴/۹۴۴/۳۹۹۶

مکتوبه : لطف علی خان ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۵ء)

۱۳۹۲ - **ایضاً**

۳/۴۱۳/۳۴۱۸

۱۳۹۳ - **ایضاً**

۸۸۴/۳۹۲۶

مکتوبه : محمد غوث قریشی ولد نور محمد قریشی

۱۳۹۴ - **مشارق الانوار قدوسیه**

۶۸۵/۳۷۱۰

(باقصص بزرگان اسلام - ترجمه از عربی)

مؤلفه : محمد صالح کاشغری

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

(بگمان غالب ترجمه "مشارق الانوار النبویه" (رک ایتھے ۲۵۶۵) اثررضی الدین متوفی ۶۵۰ھ/۱۲۵۲ء باشد)

۱۳۹۵ - **مصابیح الهدایا** (رساله)

۱۸۱۴/۱/۳۸۳۴

با ابیات سلطان باهوؒ (پنجابی)

مکتوبه : ۱۲۶۴ھ (۱۸۴۸ء)

۱۳۹۶ - **مصباح الهدیٰ**

۲۰۸۶/۵۰۹۸

مؤلفه : بابا ولی رام جیو

مکتوبه : کرپا سنگھ ساکن حافظ آباد ۲۲ ماه مگر ۱۹۱۶ بکرمی (۱۸۵۹ء)

۱۳۹۷ - **مطلوب العاشقین**

۳۷۷۷/۷۴۴

مؤلفه : شاه بختیار عبدالمومن بن عبدالستار جنجانی

مکتوبه : محی‌الدین شریف بتاریخ ۲۷ شوال ۱۱۰۲ھ (۱۴ جولائی ۱۶۹۱ء)

۱۳۹۸ - **المعتمد فی المعتقد** (رساله)

۳۶۷۹/۱۶۲۹

مؤلفه : ابو عبدالله فضل الله ابن تاج الدین ابو سعید الحسن بن یوسف النوراپشتی متوفی ۶۶۱ھ (۱۲۶۳ء) بنام سلغر سلطان اتابک ابوبکر سعد زنگی (۶۲۳-۶۵۸/۱۲۲۶-۱۲۶۰ء)

مکتوبه : ۲۸ رجب ۹۱۷ھ (۲۱ اکتوبر ۱۵۱۱ء)

رک : باڈلین ۱۷۶۵

۱۳۹۹ - **معدن الاسرار**

۳۵۰۰/۴۷۶

(شرح لمعات عراق) (ناقص الاول والآخر)

۱۴۰۰ - **ایضاً**

۳۹۵۷/۱۹۵۵

ملخص دو رساله عربی منسوب بامام حجة الاسلام محمد الغزالی) (در آخر این نسخه تواریخ تولد و وفات پیغمبر صلعم ، صحابه کبار ، ائمۂ اطهار و قریب شصت نفر از خواجگان و صوفیا و مشائخ درج است با مهر علی احمد بتاریخ ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء) در آخر

مؤلفه : فیض الله بن زین العابدین بن حسام ملتانی المخاطب بملک القضاة صدر جهان

آغاز : هزاران حمد و صد هزاران ثنا مر حضرت خداوند را عزاسمه، و تعالی شانه، که نوع انسان را . . .

۱۳۰۱ - **معدن الجواهر**

۳۰۶۶/۶۱

مؤلفه : مولانا طرزی دهلوی بسال ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء) بنام جهانگیر (۱۰۱۴-۱۰۳۷ھ/۱۶۰۵-۱۶۲۷ء) مصراع تاریخ : ''تاریخ او کتاب جهانگیر بادشاه''

مکتوبه : ۱۱۶۲ھ (۱۷۴۹ء) سنه ۲ جلوس احمد شاهی -

رک : باڈلین ۴۶۴، ۴۶۵ ؛ ایتھے ۲۹۳-۷۹۵ ؛ ریو ۱۰۳۸ ب ؛ ایوانو ۳۰۰ .

۱۳۰۲ - **ایضاً**

۳۳۱۸/۳۱۴/۱

(در مسائل اخلاق و عرفان و تصوف)

۱۳۰۳ - **معدن الغرایب**

۳۴۵۵/۲/۴۳۱

(در مسائل عرفان مانند ترکیب قالب انسان ، معرفت و تزکیه نفس ، نفخ روح وغیره)

مؤلفه : حضرت عبدالوهاب صوفی جیلانی بسال ۱۲۱۴ھ (۱۷۹۹ء)

مکتوبه : شیخ محمد اکرم ولد شیخ غلام محمد بسال ۱۲۱۴ھ (نسخهٔ معاصر)

۱۳۰۴ - **معرفت مقامات**

۴۴۷۸/۵/۱۴۲۸

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری.

۱۳۰۵ - **مفاتیح الاعجاز**

۳۱۶۶/۱۶۱

(شرح گلشن راز)

مؤلفه : محمد ابن یحیٰی ابن علی الجیلانی الاهجی النوربخشی متوفی ۹۱۲ھ (۱۵۰۶ء) ، بسال ۸۷۷ھ (۱۴۷۲ء)

مکتوبہ : ۹۱۵ھ (۱۵۰۹ء) -

رک : ایتھے ۱۸۱۶-۱۸۱۹ ؛ سپرنگر ۴۷۸

۱۴۰۶ - ایضاً

۳۲۸۸/۲۸۳

مکتوبہ : اواخر قرن دهم هجری

۱۴۰۷ - ایضاً

۳۱۶۶/۱۶۲

مکتوبہ : محمد عبداللہ (نسخۂ بی نظیر است)

۱۴۰۸ - **مفتاح التصوف**

۳۶۹۰/۱/۶۶۹

مؤلفہ : شیر علی بن محمد قاسم

مکتوبہ : قرن چہاردهم هجری

۱۴۰۹ - **مفتاح الطالبین**

۳۵۹۸/۶/۵۷۵

(در سلوک و تصوف)

مؤلفہ : صلاح الدین عرف لاڈن علاء الدین سہروردی

مکتوبہ : قرن سیزدهم هجری

۱۴۱۰ - **مقاصد السالکین**

۳۲۵۹/۲۵۴

(در ذکر و سلوک و عرفان)

مؤلفہ : ضیاء اللہ

مکتوبہ : کاتک ۱۹۱۷ بکرمی

۱۴۱۱ - **مکاتیب بعضی از صوفیه**

۳۲۲۳/۲۱۸

(بنام مولانا اشرف در مسائل علم و عرفان) ناقص‌الطرفین

۱۴۱۲ - **مکاتیب میر سید شاه ولی**

(در علم و عرفان)

۳۰۲۰/۱۵/۲

مکتوبه : در حدود ۱۱۲۹ھ بخط مؤلف ـ دو مکتوب تاریخ ۱۱۲۹ ، (۱۷۱۷ء) و ۱۱۳۱ھ (۱۷۱۹ء) دارد ـ بنابرین مؤلف در اوایل قرن دوازدهم هجری میزیسته است

۱۳۱۳ ـ **مکاشف الاسرار**
(شرح لوائح جامی)

۳۸۱۰/۷۷۷

مؤلفه : عبدالمهتدی الحسینی الکرمانی بسال ۹۳۴ھ (۱۵۲۷ء)
مکتوبه : ۱۱۰۳ھ (۱۶۹۱ء) برای میرزا شاه حسن

۱۳۱۴ ـ **مکاشفات غیبیه** (رساله)

۳۵۳۵/۵۱۱

مؤلفه : شیخ احمد بن عبدالاحد الفاروق بسال ۱۰۵۱ھ (۱۶۴۱ء)
مکتوبه : محمود بن احمد ابن شهباز خان در اواخر قرن یازدهم یا اوائل دوازدهم هجری

۱۳۱۵ ـ **مکتوب حضرت نظام الدین اولیا** متوفی ۷۲۴ھ

۶۱۹۰/۱۳

(بنام شیخ حسام الدین گجراتی)
مکتوبه : در حدود ۱۲۸۱ھ (۱۸۶۴ء)

۱۳۱۶ ـ **مکتوب خواجه معین الدین** متوفی ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء)

۴۳۰۲/۱۲۴۹/۴

(به خواجه بختیار کاکی متوفی ۶۳۳ھ)
مکتوبه : محمد اکرم شریفی سنه ۳ جلوس محمد شاه (۱۱۳۴ھ/۱۷۲۱ء)
رک : ایتهے ۱۹۲۴/۲ ، ۱۹۲۴/۲۱ ؛ ایوانو (کرزن) ۶۲/۱۷۴

۱۳۱۷ ـ **مکتوب علی احمد شوق** (منظوم)

۴۸۴۰/۱۸۲۰

(بخدمت استاد او مرزا دبیر متوفی ۱۸۷۵ء (۱۲۹۲ھ)
بخط مؤلف

۱۳۱۸ - **مکتوبات شرف الدین**

۳۷۳۴/۱۶۹۱

مؤلفه : شرف الدین یحیٰی منیری متوفی ۷۸۲ھ (۱۳۸۰ء)
مکتوبه : اواخر قرن نہم یا اوائل دهم هجری ، ناقص‌الطرفین
رک : ایتھے ۱۸۴۳-۱۸۴۸ ، ۱۸۹۱ ؛ باڈلین ۱۲۶۳ ؛ ایوانو ۱۲۰۵-۱۲۰۷

۱۳۱۹ - **ایضاً**

۳۷۴۳/۱۶۹۰

مکتوبه : قرن نہم هجری ، ناقص‌الآخر

۱۳۲۰ - **ایضاً**

۶۳۸۱

مکتوبه : ۱۲۷۰ھ (۱۸۵۳ء)

۱۳۲۱ - **مکتوبات بو علی قلندر**

۳۰۷۴/۴/۷۱

مؤلفه : شیخ شرف الدین بوعلی قلندر متوفی ۷۲۴ھ (۱۳۲۴ء)
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۳۲۲ - **مکتوبات گنگوهی**

۳۶۴۹/۶۲۸

(شیخ عبدالقدوس گنگوهی متوفی ۹۴۳ (۱۰۳۷ء) یا ۹۴۵ھ (۱۵۳۸ء)
مرتبه : فقیر بدهن بن رکن جونپوری المشهوربه میاں خان ابن قوام الملک که یکی از خلفاء شیخ عبدالقدوس بودند
رک : ایتھے ۱۸۷۳ ؛ باڈلین ۱۲۷۵

۱۳۲۳ - **مکتوبات غزالیؒ (امام)**

۳۳۷۸/۹/۱۳۲۸

متوفی ۵۰۵ھ (۱۱۱۱ء)
مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم

۱۳۲۴ - **مکتوبات حضرت مجتبی قلندر عرف شاه مجاهری پوری ؟**

۳۹۷۳/۱۹۶۱

(بنام شاه محمد یوسف قلندر)

مرتبه : تراب علی ولد حضرت شاه محمد کاظم قلندر بسال ۱۲۲۴ھ
(۱۸۰۹ء)
مکتوبه : محمد نعیم الله ساکن قصبه گوپامو بتاریخ ۲۲ شعبان بسال
۱۲۹۷ھ (۱۸۸۰ء)

۱۴۲۵ - **مکتوبات سید محی الدین عبد القادر جیلانی**

۶/۱۹۳۷/۴۹۵۰
متوفی ۵۶۱ھ (۱۱۶۶ء) با ترجمۀ فارسی -
مکتوبه : عبدالرحیم بتاریخ ۱۷ شوال ۱۰۵۲ھ (۱۶۴۲ء) بجهت
میان عبید عبدالجبار
رک : ایتھے ۱۷۹۴ (ذکرش)

۱۴۲۶ - **ملفوظات خواجه اویس قرنی**

۴۶۸۰/۲/۱۶۳۰
مکتوبه : محمد حیدر و سید عبدالمطلب بسال ۱۰۸۰ھ (۱۶۶۹ء)
کرمخورده

۱۴۰۷ - **ملفوظات سراج العارفین**

۶۱۹۹/۲
مؤلفه : مصطفی احمد ضیاء الدین حسینی
مکتوبه : غلام احمد بتاریخ ۱۷ ربیع الثانی ۱۰۸۵ھ (۲۲ جولائی
۱۶۷۴ء)

۱۴۲۸ - **ملفوظات شاه عبدالله (در تصوف)**

۳۷۸۰/۲/۷۴۷
مؤلفه : غلام محی الدین قصوری متوفی ۱۲۷۰ (۱۸۵۳ء)
مکتوبه : غلام حسین بسال ۱۲۹۳ھ (۱۸۷۶ء) در آخر نسخه
تاریخ وفات میرزا مظهر جانجانان (۱۱۹۵ھ) درج است و
کاتب کلمات تاریخ وفات مؤلف را نیز داده است که
''چراغ الله'' (۱۲۷۰ھ) است

۱۴۲۹ - **ملفوظات گنج الاسرار**

۳۳۸۲/۳۷۸

مؤلفه : خواجه معین‌الدین سجزی متوفی ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء)
مکتوبه : جلال شرف الدین القریشی الحارثی بتاریخ ۷ رمضان ۹۸۰ھ
(۱۱ جنوری ۱۵۷۳ء)

۱۴۳۰ - **منازل اربع**

۳۳۱۶/۳۱۱/۴

(در مسائل سلوک و طریقت)
مؤلفه : پیر محمد بتاریخ ۱۱ ربیع‌الاخر ۱۰۶۷ھ (۱۷ جنوری ۱۶۵۷ء)
مکتوبه : محمد اکبر در سنه ۳ جلوس عالمگیر ثانی (۱۱۷۰ھ/۱۷۵۶ء)
رک : ایوانو ۱۲۷۲

۱۴۳۱ - **مناظرات منیر** (در توحید)

۳۵۷۲/۵۴۸

(مناظرات عناصر مثل مه و قمر ، آب و آتش ، تیغ و قلم
وغیره بایکدیگر)
مؤلفه : مولانا ابوا البرکات منیر لاهوری متوفی ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء)
رک : ایتھے ۲۰۷۸ ، ۲۹۳۶ ، ۲۹۴۳ -

۱۴۳۲ - **منتخب العقائد** (نظم و نثر)

۴۱۰۷/۱۰۵۵

در اعتقادات سلوک و عرفان -
مؤلفه : محمد جمیل بن ابوتراب البدخشی الحارثی
رک : ایوانو ۱۰۷۵ ، ۱۰۷۶ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۶۵ -

۱۴۳۳ - **منشات فخرالدین رازی**

۴۶۷۳/۱۶۲۳/۱۴

(در تصوف و عرفان - با مقدمهٔ عربی)
مکتوبه : عبدالحی بن محمد الزاوبنی ۸۴۸ھ (۱۴۴۴ء) در مدرسة
النظامیهٔ هرات

۱۴۳۴ - **منهاج الابرار یا تنبیه الغافلین یا راحت القلوب**

۴۸۸۳/۱۸۶۳/۲

(در مسایل مذهبی و اعتقادی)

مؤلفه : مبارک فیض الله سنامی
مکتوبه : کرم علی بن سید مظفر بن خواجه احمد
آغاز : الحمد لله رب العالمین و طوبی للغازین و الصلوة علی رسوله محمد و آله اجمعین

۱۳۳۵ - **منهاج العابدین**

۱۱۵۵/۳۲۰۷

مؤلفه : امام غزالی متوفی ۵۰۵ھ (۱۱۱۱ء)
مکتوبه : شیخ محمود ابن سید جلال بخاری با سه ۳ صفحه از رساله 'طرق المشائخ'
رک : ربو ۱۰۷۹ ؛ ایتھے ۱۷۹۲ ؛ ایوانو ۱۱۶۵ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۰۴ (ذکرش) -

۱۳۳۶ - **ایضاً**

۱۲۳۶/۳۲۸۹

مکتوبه : غلام محی‌الدین ولد میان جی جان محمد در قصبهٔ رام‌پور

۱۳۳۷ - **مواهب الهی** (رساله)

۱۶۲۹/۵/۳۶۸۰

مؤلفه : خیر الله نقشبندی ملقب به خیر العارفین
مکتوبه : ۱۵ ربیع الثانی ۱۰۸۶ھ (۲۹ جون ۱۶۷۵ء) بخط مصنف

۱۳۳۸ - **میموله** (رساله)

۱۳۲۸/۷/۳۳۷۸

(در مسائل طریقت)

مؤلفه : حضرت جنید بغدادی متوفی ۲۷۱ھ (۸۸۴ء)
رساله ای که بهمین نام در فهرست ایتھے ۱۹۱۹/۳ معرفی شده غیرازاینست -

۱۳۳۹ - **نادر نکات** (رساله)

۶۳۱/۳۶۶۲

(در سوال و جواب شاه و درویش)

مؤلفه : جادو داس کهتری سهره متوطن اکبر آباد بسال ۲۱ جلوس
شاهجهان (۱۰۳۷ - ۱۰۶۸ھ/۱۶۲۸-۱۶۵۸ء) بفرمائش
دارا شکوه

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ۔

آغاز : بعد از توصیف خالق پاک و لطیف و نعت خاتم المرسلین
ذات شریف ۔

رک : ایتھے ۲۹۰۵ که در آنجا این قبیل رساله های منظوم
معرفی شده

۱۳۳۰ ۔ **ناطقه** (رساله)

۶۱۹۹/۱

مؤلفه : شیخ ابو اسحاق بسال ۹۷۳ھ (۱۵۶۶ء)

مکتوبه : غلام احمد بولاقی بتاریخ ۱۳ شوال ۱۰۸۵ء (۳۱ دسمبر
۱۶۷۴ء)

۱۳۳۱ ۔ **ناموس اکبر**

۳۲۱۷/۲۱۲

رک : چهل ناموس

۱۳۳۲ ۔ **نزهة الارواح**

۳۸۰۸/۲/۱۷۸۸

مؤلفه : رکن‌الدین حسین ابن عالم بن ابی الحسن الحسینی معروف به
میر فخر سادات متوفی ۷۱۸ھ (۱۳۱۸ء) ، بسال ۷۱۱ھ
(۱۳۱۱ء)

رک : ریو ۳۰ ؛ باڈلین ۱۲۵۵ ؛ ایوانو ۱۱۸۸ - ۱۱۹۰ ؛
ایتھے ۱۸۲۱ - ۱۸۲۸

۱۳۳۳ ۔ **ایضاً**

۳۸۳۷/۸۰۳

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۴۴۴ - ایضاً

۳۸۰۳/۷۷۰

مکتوبه : عطاء الله بتاریخ ۱۱ ذیقعد ۱۰۹۸ھ (۸ دسمبر ۱۶۸۷ء)

۱۴۴۵ - ایضاً

۳۸۲۷/۷۹۴

ناقص الاخر

۱۴۴۶ - ایضاً

۵۰۹۶/۲۰۸۴

مکتوبه : مظفر حسین ۱۹۱۱ بکرمی (۱۸۵۴ء)

۱۴۴۷ - ایضاً

۳۳۰۳/۲۹۸/۱

مکتوبه : رمضان سنه ۱۹ جلوس والا (شاید رمضان ۱۰۵۶ھ/اکتوبر ۱۶۴۶ء) در شاهجهان آباد - (ناقص الاول)

۱۴۴۸ - نزهة الساکین

۶۲۱۱

مؤلفه : علیم الله الحسنی بسال ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)

مکتوبه : غلام حسین شاگرد مؤلف بتاریخ ۲۰ جمادی الاول سنه ۱۲۱۸ھ (۷ ستمبر ۱۸۰۳ء) منقول از نسخه ایکه بسال ۱۱۸۳ھ (۱۷۶۹ء) کتابت شده بود

۱۴۴۹ - نشاط العشق

۴۲۶۳/۱۲۱۰

(شرح رساله غوث الاعظم یا غوثیه در تصوف)

مؤلفه : عبدالله بن حسن بن علی المکی حسینی جیلانی ، شاید بسال ۸۳۵ھ (۱۴۳۱ء)

مکتوبه : ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)

رک : ایوانو ۱۷۷۱ ؛ ایوانو (کرزن) ۴۲۸ -

۱۳۵۰ - **ایضاً**

۳۸۲۱/۷۸۸/۲

مؤلفه : عبدالله بن حسن بن علی المکی

مکتوبه : نور علی شاه بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۸۸۷ء (۱۶ رجب ۱۳۰۵ھ)

۱۳۵۱ - **نشر اللآلی**

۶۳۰۰

(شرح جواهرسته که تصنیف خود اوست)

مؤلفه : محمد اکرم بن محمد علی بن قطب المشائخ شیخ الله بخش براسوی

مکتوبه : ۲ رمضان سنه ۲۶ جلوس محمد شاه (۱۱۵۷ھ/۱۷۴۴ء)

۱۳۵۲ - **النصح الوافی للقلب الشافی**

۳۹۲۳/۸۷۱/۶

(ترجمهٔ "منهاج العارفین" ملک زاده مسعود)

مترجمه : علی ابن حسام الدین المتقی متوفی ۹۷۵ھ (۱۵۶۷ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۳۵۳ - **نصیحت نامه** (نصیحت الملوک)

۳۶۵۳/۱/۱۶۰۳

(فصلی ازین رساله بنام شاگرد)

مؤلفه : حجة الاسلام امام غزالی متوفی ۵۰۵ھ (۱۱۱۱ء)

مکتوبه : صدر الدین بن قطبشاه در اوائل ربیع الاول ۸۶۰ھ (فروری ۱۴۵۶ء)

رک : ایتھے ۱۷۹۲ (ذکرش) ؛ ایوانو م/۱۳۹۷ -

۱۳۵۴ - **نفس الامر** (رساله)

۶۳۵۴

مؤلفه : مولانا کمال الدین ابراهیم شروانی

(در جواب رساله نفس‌الامر حکیم طوسی) بسال ۹۳۹ھ (۱۵۳۲ء)

۱۳۵۵ - **نود و نه اسماء باری تعالی**

۳۶۵۳/۱۶۰۳

بخط ناخن (برجسته بدون سیاهی توسط مهری که بر پشت کاغذ میزدند)

۱۳۵۶ - **نود و نه نام باری تعالیٰ** (رساله منظوم)

۳۸۹۷/۱/۱۸۸۵

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۳۵۷ - **ایضاً**

۳۳۰۷/۱۲۵۳/۱

۱۳۵۸ - **نور وحدت** (رساله)

۳۵۱۳/۷/۱۳۶۳

مؤلفه : خواجه باقی باللہ -

مکتوبه : در حدود ۱۲۷۶ھ (۱۸۵۹ء)

۱۳۵۹ - **نور الهدایه**

۳۳۸۱/۳۵۶

مؤلفه : سلطان باهو ، فنافی هو - متوفی ۱۱۰۲ھ (۱۶۹۰ء) -

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۱۳۶۰ - **نور الهدیٰ**

۳۹۷۱/۹۱۹/۲

مؤلفه : شیخ عبدالقدوس اسمٰعیل گنگوهی متوفی ۹۴۴ھ یا ۹۴۵ھ (۱۵۳۷ یا ۱۵۳۸ء)

رک : عبدالقدوس گنگوهی ، از اعجاز قدوسی ص ۳۳۰ -

۱۳۶۱ - **نهایت الکمال** (رساله)

۳۵۱۳/۴/۱۳۶۳

مؤلفه : غلام قادر شاه (مؤلف مثنوی رمزالعشق بزبان اردو) متوفی ۱۱۷۶ھ (۱۷۶۲ء)

مکتوبه : شهاب الدین -

۱۳۶۲ - **وجود العاشقین** (رساله)

۲۳۵۴/۱/۵۶۷۴

مؤلفه : حضرت سید محمد بنده نواز گیسودراز متوفی ۸۲۵ھ (۱۴۲۲ء)
مکتوبه : عبدالله امروهوی بتاریخ ۲۰ ذیقعد ۱۲۴۳ھ (۳ جون ۱۸۲۸ء)
رک : ایتھے ۱۸۵۸ - ۱۸۶۰ -

۱۳۶۳ - **وجود مطلق** (رساله)

۳۵۱۶/۳۹۲/۱

مؤلفه : عبدالرحیم ۱۱۲۰ھ (۱۷۰۸ء)
مکتوبه : ۱۱۴۴ھ (۱۷۳۱ء) در شاهجهان آباد - بخط مؤلف - دو مهر مؤلف بر نسخه ثبت است -
رک : ایوانو (کرزن) ۶۲/۱۲ که رسالهٔ دیگر است -

۱۳۶۴ - **وجودیه** (رساله)

۴۳۰۲/۱۲۴۹/۱۱

(معروف به رساله دربیان رگها)
مؤلفه : خواجه معین الدین چشتی سجزیؒ متوفی (۶۳۳ھ/۱۲۳۵ء)
مکتوبه : محمد اکرم شریفی بتاریخ ۶ شعبان ۱۱۶۴ھ/۱۹ جون ۱۷۵۱ء سنه ۳ جلوس احمد شاه
آغاز : رساله وجودیه من کلام حضرت خواجه معین الدین حسن سجزیؒ در بیان رگها که در وجود آدمی اند
رک : ایوانو (کرزن) ۶۰/۵ که در آنجا این رساله به حضرت فریدالدین گنج شکر متوفی ۶۶۴ھ (۱۲۶۵ء) منسوب است ؛ ایوانو ۱۳۴۶/۳ ؛ ریو ۹۷۳ ب ؛ ایتھے ۱۸۶۷-۱۸۶۹ (احوال) -

۱۳۶۵ - **ایضاً** ۳۵۹۸/۸/۵۷۵

۱۳۶۶ - **وصایای افلاطون**

۳۵۶۶/۲/۱۵۱۶

۱۳۶۷ - **وصایای خواجه عبدالخالق غجدوانی متوفی (۵۷۵ھ/۱۱۷۹ء)**

۳۶۷۳/۲/۱۶۲۳

مکتوبه : عبدالحی بسال ۸۴۷ھ (۱۴۴۳ء)

رک : حقایق الایمان و دقائق العرفان

۱۳۶۸ - **ایضاً**

۳۶۵۸/۲/۱۶۰۸

مکتوبه : ۳ صفر ۸۶۵ھ (نومبر ۱۴۶۰ء)

۱۳۶۹ - **وصول الی الله**

۳۳۸۸/۸/۱۳۲۸

مؤلفه : شرف‌الدین یحیی منیری متوفی ۷۸۲ھ (۱۳۷۸ء)

مکتوبه : شمس‌الدین عثمانی در اواسط قرن سیزدهم هجری شایددر ۱۲۲۱ یا ۱۲۳۲ھ (۱۸۰۶ یا ۱۸۱۶ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۲۱۳ که در آنجا این رساله به نجم الدین کبری متوفی ۶۱۸ھ (۱۲۲۱ء) نسبت داده شده

۱۳۷۰ - **وصیت نامهٔ شاه برهان پوری**

۳۳۰۲/۷/۱۲۳۹

مکتوبه : محمد اکرم شریفی ۲۷ رجب (رجب ۱۱۶۴ھ/۱۷ مئی ۱۷۵۱ء) سنه ۳ جلوس احمد شاه

۱۳۷۱ - **وهب زبیر** (رساله)

۵۶۲۳/۲/۲۲۹۸

(در بیان اذکار و اشغال و مراقبات و مشاهدات)

مؤلفه : زین‌العابدین

مکتوبه : عظمت‌الله بتاریخ ۲۹ صفر ۱۱۸۴ھ (۲۳ جون ۱۷۷۰ء)

۱۳۷۲ - **هدایت‌الطالبین**

۳۱۶۰/۱۵۵

(در سلوک و تصوف)

مؤلفه : سید شاه ابوسعید کالپوی
مکتوبه : محمد هادی حسن
رک : ربو ۳۶ ب (ذکرش)

۱۴۷۳ - **هزار ویک نام باری تعالیٰ**

۳۳۱۶/۳/۳۱۱

بارسالهٔ دیگر مرفقه
مکتوبه : محمد اکبر در سنه ۳ جلوس عالمگیر ثانی (۱۱۷۰ھ/۱۷۵۷ء)

۱۴۷۴ - **هشت محفل**

۲۲۴۰/۵۲۵

(ملفوظات حضرت شاه ابوالمعالی؄ متوفی ۱۰۲۴ھ/۱۶۱۵ء)
مؤلفه : محمد باقر که فرزند شاه ابوالمعالی بوده
مکتوبه : تاج محمد بتاریخ ۲۲ شوال ۱۰۸۸ھ (۱۸ دسمبر ۱۶۷۷ء)

۱۴۷۵ - **هلبلیه** (رسالةالهلبلیه)

۴۶۸۲/۱۶۳۲

(در تصوف)
مؤلفه : علامه جلال‌الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ (۱۵۰۲ء)
مکتوبه : محمود بتاریخ رمضان ۹۶۱ھ (۱۵۵۴ء) در بلدهٔ تته (سنده)

هندو مذهب و تصوف

۱۳۷۶ - **بهگت مالا**

۱۰۸۳/۱۳۵م

(هندو مذهب و اعتقادات با ذکر احوال احباب سیالکوٹی مل وارسته مثل رامانند جیدیو برهن ، بهگت کبیر میران مائی ، گوسائیں بهگوان ، بهگت دهنا وغیره)

مؤلفه : نونیت رام سونی خوشابی بسال ۱۰۹۳ھ (۱۶۸۲م) که در غزنین اقامت داشت

رک : ایوانو (کرزن) ۶۹۳ -

۱۳۷۷ - **ایضاً**

۱۰۷۵/۱۲۷م

مکتوبه : ۱۸۸۱ بکرمی (۱۸۲۴م)

۱۳۷۸ - **ایضاً**

۱۲۳۷/۳۰۰م

مکتوبه : سدا سکه پنڈت کشمیری و پرش کنهیا لال در شاهجهان آباد بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶م)

۱۳۷۹ - **ایضاً**

۱۲۳۶/۲۹۹م

(ناقص الاول)

۱۳۸۰ - **ایضاً**

۲۷۷/۳۲۸۲

۱۳۸۱ - **بهگت مالا** (منظوم)

۲۷۲/۳۲۷۷

(داستانهای مذهبی هندوها)

مؤلفه : لچھمی رام بسال ۱۵۲۴ بکرمی
مکتوبه : کرم سنگھ ۔ (ناقص الاول)

۱۴۸۲ - **بھگوت گیتا**

۳۸۶۱/۸۲۸

مکتوبه : دھنپت رائے بسال ۱۸۷۲ بکرمی۔

۱۴۸۳ - **جواب و سوال ارجن و کشن** (رساله)

۳۱۷۹/۳/۱۷۴

مؤلفه : داراشکوه
رک : ریو ۱۴۸۱ ب ؛ باڈلین ۱۳/۲۳۹۲ ، ۱۴/۱۲۴۱

۱۴۸۴ - **سری بھاگوت** (منظوم)

۷۲ (۳۰۷۷)

مکتوبه : کیلاش رام بسال ۱۸۵۹ء (۱۲۷۶ھ) در قصبهٔ هانسی

۱۴۷۵ - **ایضاً**

۴۴۹۱/۲/۱۴۴۱

مکتوبه ـ قرن دوازدهم هجری (ناقص الآخر)

۱۴۸۶ - **سری بھاگوت** (دسم اسکند) منظوم

۳۴۵۶/۴۳۲

مشتمل بر احوال سری کرشن
مؤلفه : لاله پران ناتھ
مکتوبه : ۱۹۰۵ بکرمی (۱۸۴۸ء)
رک : ریو ۶۰ ؛ ایتھے ۱۹۵۲—۱۹۵۵ ؛ باڈلین ۱۳۱۶ که همه در نثر است

۱۴۸۷ - **کاشف الدقائق**

۴۳۰۱/۲/۱۲۴۸

(بھگوت گیتا)
مؤلفه : انور حسین خان
مکتوبه : خیر محمد ولد محمد غوث در سلطان‌پور بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۶۷ھ (۱۴ جنوری ۱۸۵۱ء)

۱۳۸۸ - **گلزار حال**

٥١٥٧/١/٢١٣٨

(ترجمه از سانسکریت به فارسی)

مؤلفه : بهوانی داس بنوالی متخلص به ولی (متوفی بعد از ۱۰۷۳ ھ
۱٦٦۲ء) این را سوامی نند داس بزبان گوالیاری در آورده
که اصلا بزبان سنسکرت کشن داس بهٹ تصنیف کرده
بود و بهوانی داس در ۱٦٦۰ بکرمی به فارسی ترجمه کرد

مکتوبه : دینا ناته سهگل درسنه ۱۰ محمد شاه مطابق سال ۱۱۴۰ھ/۱۷۲۸ء
۱۷۸۴ بکرمی در بلده پیشاور

رک : ریو ۱۰۴۳ الف ؛ ایتهے ۱۹۹۵ ، ۱۹۹٦ ؛ ایوانو (کرزن)
- ۲۷۰

فقہ

۱۳۸۹ - **آداب الصالحین**

۳۲۱۱/۱۱۵۹

(در مسائل تصوف و فقه)

مصنفه : عبدالحق بن سیف‌الدین دہلوی متوفی ۱۰۵۲ھ (۱۶۴۲ء)

مکتوبه : مرزا محمد اسلم بتاریخ ۲ جمادی‌الاول ۱۲۰۳ھ؟ (۱۷۸۸ء)

رک : عباسی ۱۵۱

۱۳۹۰ - **ابلیس نامه**

۳۳۳۱/۱۲۷۸/۲

(مشتملبر مسائل اعتقادی دربارۂ ابلیس)

رک : ایتھے ۲۶۷۳ ؛ باڈلین ۱۲۳۱ -

۱۳۹۱ - **احکام الصلٰوة**

۳۳۱۶/۳۱۱/۸

(در صفت ایمان و صلٰوة)

مکتوبه : محمد اکبر در حدود ۱۱۶۹ھ (۱۷۵۵ء)

۱۳۹۲ - **ایضاً**

۳۲۷۵/۲۷۰/۱

مکتوبه : سلیمان بسال ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

۱۳۹۳ - **ایضاً**

۳۸۶۵/۸۳۲/۲

مکتوبه : محمد روضیا ؟ سهرندی بتاریخ ۵ ذیقعد ۱۲۰۴ھ (۱۷۸۹ء)

۱۴۹۴ - **اختلاف المذاهب**

۶۲۸۳/۱

(در مسائل فقهی)

مکتوبه : یوسف بن محمود بن محمد شاه بتاریخ ۲۵ ذی‌الحجه ۱۱۳۵ھ (۱۷۲۲ء)

۱۴۹۵ - **اربع منازل**

۶۳۶۳

(در مسائل فقهی و اخلاق و نصائح)

مصنفه : شیخ پیر محمد ساکن لکهنؤ بسال ۱۰۶۷ھ (۱۶۵۶ء)

مکتوبه : محمد اشرف بتاریخ ۶ ربیع‌الاول ۱۱۲۰ھ (۱۷۰۸ء) کرمخورده

۱۴۹۶ - **ارشادالمبتدی**

۶۲۵۳/۱

(در مسائل فقه و تصوف)

مؤلفه : عبدالله قصوری مشهور بحافظ محمد مرتضی الخویشگی

مکتوبه : ۶ شوال ۱۱۶۶ھ (۱۷۵۳ء) بخط مؤلف ، کرمخورده -

۱۴۹۷ - **اساس‌الاسلام**

۳۲۸۰/۲۷۵/۱

(در مسائل مذهبی)

مؤلفه : محمد بن محمد الجامی الالماسی با اشعار و غزلیات شعراء - بعد ازان رسالهٔ دیگر در مباحث سلسلهٔ قادریه و شطاریه وغیره و نسخه جات طبی در آخر)

مکتوبه : محمد رضا

آغاز : الحمدلله الذی اعلی معالم اسلام - - - اما بعد فضائل پناه حقائق دستگاه اخوند ملا رحیم داد سلمه الله - - -

رک : ایتهے ۲۵۸۸ ؛ ایوانو ۵۷۷ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۶۸ که غیر از اینست

۱۴۹۸ - **اسناد استغفار**

۴۹۸۴/۳/۱۹۷۲

(در ذکر فضائل و فوائد استغفار)

با دعاهای عربی در آخر

۱۴۹۹ - **اصول ابراهیم شاهی** (رساله)

۳۹۵۰/۸۹۸

(در مسائل فقهی)

مصنفه : شهاب عمر زاولی

که برای ابراهیم شاه شرق والی جولپور نوشته

مکتوبه : بتاریخ جمادی‌الثانی ۱۲۷۵ھ (۱۸۵۸ء)

۱۵۰۰ - **اصول فقه**

۶۲۵۵

(در مسائل فقهی)

مکتوبه : غرهٔ رجب بسال ۱۰۱۱ھ (۱۶۰۲ء)

۱۵۰۱ - **اعتقادیه** (رساله)

۳۲۴۹/۲۴۴/۳

(در مسائل شرعی و اعتقادی اسلام)

مؤلفه : شیخ بهاءالدین

مکتوبه : در حدود ۱۲۶۲ھ (۱۸۴۶ء)

با دو رسالهٔ مختصر دیگر ـ یکی ترجمهٔ حدیث بر احکام کسوف و خسوف (منثور) ـ دوم ترجمهٔ چهل حدیث (منظوم)

۱۵۰۲ - **اوراق بیاض فارسی**

۳۶۵۵/۶۳۴

(مشتمل بر نظم و نثر در مسائل دینی)

۱۵۰۳ - بحر سعادت

۶۳۱۹

(در مسائل فقهی)

مصنفه : محمد بن محمد بن ابراهیم ملقب به حاجی تاج‌الدین ، در قرن هشتم یا نهم هجری ، ناقص‌الاخر

رک : ایتھے ۲۶۳۰ ؛ ریو ۱۰۵۲ ب

۱۵۰۴ - بحرالفوائد

۳۵۷۹/۱۵۲۹

(در مسائل فقه و تصوف)

بنام عمادالدین قطب‌الدوله ، الپ قتلغ جیوغا ؟ الغ اتابک ابی سعید ارسلان ابن آقسنغر ظهیر امیرالمومنین در ملک شام نوشته شده -

مکتوبه : قرن دهم هجری

۱۵۰۵ - برهان‌العارفین

۳۲۹۳/۲۸۸

(در بیان مسائل فقهی و اعتقادی)

مکتوبه : بسال ۱۲۹۹ھ (۱۸۸۲ء)

۱۵۰۶ - پند نامهٔ جهانگیری

۳۹۹۷۷/۲/۱۹۸۷

(درین رساله نصائح دینی از بزرگان دین نقل شده)

مصنفه : در حدود ۱۰۲۱ھ (۱۶۱۲ء) ناقص الاخر -

رک : ایوانو ۱۳۸۸

۱۵۰۷ - پند نامهٔ حضرت رسالت پناه صلعم

۳۵۹۸/۵۷۵/۳

(در مسائل اخلاق وفقه)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۱۵۰۸ - **تبصرة العوام فی معرفة مقالات الانام**

۳۷۳۳/۷۱۱

(در مسائل اعتقادی)

مصنفه : مولانا مرتضی معروف به عالم الهدیٰ ، در حدود ۶۵۳ھ (۱۲۵۵ء)

مکتوبه : سید غلام حسین ولد قطب علی ساکن رائے بریلی بسال ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء)

رک ایتھے ۲۵۳۰ ؛ باڈلین ۱۷۶۶ ؛ ریو ۱۳۰، ۱۰۸۱ لف -

۱۵۰۹ - ایضاً

۳۳۲۶/۱۳۷۵

مکتوبه : ۹ محرم ۱۲۵۴ھ (۳ اپریل ۱۸۳۸ء) بخط احمد -

۱۵۱۰ - **تحفه شیعان و محبان خاندان**

۳۰۲۹/۹۷۷/۳

(در عقاید تشیع)

مصنفه : ابراهیم بن ولی الله استرآبادی ملقب به گرگین بسال ۹۵۸ھ (۱۵۵۱ء) نیز رک : شماره ۱۵۲۲

مکتوبه : دلاور علی بتاریخ ۱۵ شوال ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۸ء)

۱۵۱۱ - **تحفهٔ فرائض** (منظوم)

۳۸۸۳/۱۸۶۳/۸

(در مسائل فقهی)

مؤلفه : ۱۲۵۰ھ (۱۸۳۴ء)

مکتوبه : مولوی سکندر

۱۵۱۲ - **تحفهٔ مرزا** - (منظوم)

۵۲۲۳/۲۲۳۶

(در رد مرزا غلام احمد قادیانی

یا ''براهین احمدی'' از مرزا غلام احمد ، در آخر

مصنفه : عبد الحکیم متخلص براقم بسال ۱۳۰۲ھ (۱۸۸۴ء)

۱۵۱۳ - **تحفة النصائح (منظوم)**

۳۲۷۸/۱۲۲۵/۲

(در مسائل فقهی و نصائح دینی)

مصنفه : یوسف گدا بسال ۷۹۵ھ (۱۳۹۳ء) ولی در بعضی نسخه‌ها ۷۵۲ھ (۱۳۵۱ء)

مکتوبه : عبد الرسول ولد محمد جمال الدین بتاریخ ۱۲ رمضان ۱۲۲۴ھ (۱۸۰۹ء)

بیت تاریخ : هفصد چو شد پنجی دگر هجرت محمد مصطفے؟

بهر خدا این ساختم تا اجر یابم بی حصر

در مصراع اولی کلمات ''چو شد'' مسلّماً تحریف و تغلیط ''نود'' است

رک : ایتهے ۱۲۷۶ ، ۱۲۷۷ ، ۲۵۵۹ ، ۲۵۶۰ ، ایوانو ۵۹۲ ، ۵۹۳

۱۵۱۴ - **ایضاً**

۳۸۸۳/۱۸۶۳/۶

۱۵۱۵ - **ایضاً**

۵۶۲۹/۲۳۰۷

۱۵۱۶ : **تحقیق بدعت (رساله)**

۳۹۳۹/۱۹۲۷/۴

(در مسائل مذهب)

۱۵۱۷ - **تذکّر الواعظین**

۶۲۵۰

(مشتملبر مطالب واعظ و ذکر)

۱۵۱۸ - **ترجمهٔ آیات و احادیث وغیره**

۳۹۵۲/۳/۱۹۳۰

مکتوبه : ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ء)

۱۵۱۹ - **ترجمهٔ خلاصهٔ کیدانی**

۳۳۶۸/۳۳۳

(در مسائل فقهی)

مصنفه : محمد تقی شیخ جمال - بفرمایش زیب النساء بیگم -
مکتوبه : محمد قاسم بسال ۱۱۹۷ھ (۱۷۸۳ء)

۱۵۲۰ - **ایضاً**

۵۲۵۷/۲۲۳۷/۶

مکتوبه : ۱۹ رمضان ۱۲۴۴ھ (۱۸۲۸ء)

۱۵۲۱ - **ترجمهٔ رسالہ ''ابوین شریفین حضرت رسول الثقلین''. معروف به ''مسالک الحنفاء فی طهارت آباء المصطفٰی ص''**

۳۹۲۸/۱۹۱۶/۱

(در مسائل فقهی ، ترجمه از عربی بفارسی)

مکتوبه : علی حسن بتاریخ ذیقعد ۱۲۹۷ھ (۱۸۸۰ء) نسخهٔ مصنف بنظر میرسد

۱۵۲۲ - **ترجمهٔ رساله حسنیه (از عربی بفارسی)**

۳۷۲۵/۱۶۷۳

(در مسائل اعتقادی و اختلافی بین اهل سنت و تشیع)

مصنفه : ابراهیم ابن ولی الله استرآبادی المقلب به گرگین که در سال ۹۵۸ھ (۱۵۵۱ء) در دمشق ترجمه نموده

مکتوبه : محمد مومن میر محمد مقیم الحسینی در اکبرآباد بتاریخ ذی حجه ۱۱۱۹ھ (۱۷۰۷ء) بفرمائش علیا حضرت مریم بنت فاطمه خصلت - - بیگم صاحبه - اول متن نقل کرده و بعد ترجمه میکند

۱۵۲۳ - **ترجمهٔ شرح وقایه موسوم به ''مسائل شرح وقایه''**

۳۳۱۵/۳۱۰

(در مسائل فقهی)

مترجمه : عبدالحق سجاول سرهندی بسال ۱۰۷۶ھ (۱۶۶۵ء)

۱۵۲۴ - ترجمهٔ شفای قاضی عیاض (جلد ثانی)

۳۶۲۵/۶۰۲

(در مسائل فقهی و اعتقاد)
متن عربی با ترجمهٔ فارسی در زیر هر عبارت
مکتوبه : قرن یازدهم هجری ، ناقص‌الاخر

۱۵۲۵ - ترجمهٔ کلمات امیرالمومنین حضرت علی‌رض (منظوم)

۳۶۰۳/۱۵۵۳

(بامتن عربی ، در پند و موعظت)
مکتوبہ : معجزی الهروی بسال ۱۰۱۶ھ (۱۶۰۷ء)

۱۵۲۶ - ترجمهٔ مختصر وقایه

۳۹۳۳/۱۹۳۱

(در اصول و فروع دین)
عبارتی بسال ۱۲۹۳ھ (۱۸۷۶ء) برصفحهٔ اول نگاشته شده

۱۵۲۷ - ترجمهٔ معرفةالمذاهب امام اعظم کوفی

۳۶۵۷/۶۳۶/۲

(در مسائل مذهبی)
مکتوبه : سید علی محمد ابن سید عبدالعلی

۱۵۲۸ - ترجمهٔ منهاج‌العابدین

۶۱۸۱

(در مسائل اسلامی)
مترجمه : شیخ یوسف بد متوفی ۸۳۴ھ (۱۴۳۰ء) ترجمهٔ کتاب
عربی محمد غزالی طوسی متوفی ۵۰۵ھ (۱۱۱۱ء)
رک : ایتھے ۱۸۶۵ ، ۱۸۲۶ ؛ ریو ۱۰۷۹ ا ، ایوانو (کرزن) ۴۰۳

۱۵۲۹ - تعزیرات الجنایات (رساله)

۵۲۳۲/۲/۲۲۲۲

(در مسائل فقهی)
مصنفه : محمد نجم‌الدین ملقب بقاضی‌القضاة
مکتوبه : عبدالشکورالبریلوی بتاریخ ۱۴ رجب ۱۲۵۷ھ (۱۸۴۱ء)

۱۵۳۰ - تکمیل‌الایمان و تقویة‌الایقان با رسایل دیگر

۳۰۱۷/۱۱

(در مسائل اعتقادی اهل سنت دربارهٔ دنیا و آخرت)

مؤلفه : شیخ عبدالحق بن سیف‌الدین دهلوی متولد ۹۵۸ھ (۱۵۵۱ء)
متوفی ۱۰۵۲ھ (۱۶۴۲ء)

رک : ریو ۱۴، ۸۲۷ : باڈلین ۱۷۸۹ : ایتھے : ۲۵۸۳ - ۲۵۸۵ -

۱۵۳۱ - ایضاً

۳۸۶۵/۸۳۲/۱

مکتوبه : ۱۱۱۷ھ (۱۷۰۵ء)

مکتوبه : محمد روضیا سهرندی بتاریخ ۲۵ صفر ۱۲۰۶ھ (۱۷۹۱ء)

۱۵۳۲ - ایضاً

۳۳۵۱/۳۴۷/۱

مکتوبه : اوایل قرن سیز دهم هجری - ناقص‌الاخر

۱۵۳۳ - ایضاً

۵۱۷۰/۳/۲۱۵۹

۱۵۳۴ - ایضاً

۳۴۷۷/۴۵۲

۱۵۳۵ - تنبیه‌الغافلین (رساله)

۳۹۵۲/۳/۱۹۴۰

(در مسائل فقهی)

مؤلفه : حضرت سید احمد شهید متوفی ۱۲۴۶ھ (۱۸۳۰ء)

مکتوبه : ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ء) منقول از نسخهٔ مطبوعه نسخهٔ معاصر

آغاز : حمد بیحد مرمنعمی را جلت نعماه که انعام عام او ماسوایش
را محیط گشته

۱۵۳۶ - توضیح‌السنه فی تفضیح‌البدعه

۳۳۳۹/۳۳۵

(دربارهٔ لفظ پنجتن و دوازده امام و مسایل اعتقادی دیگر)

مصنفه : امام محمد صدیق ولد محمد حنیف صدیق بجواب رسالۀ ملا هاشم بن عبدالغفور سندهی

۱۵۳۷ - **تیسرالاحکام**

۳۵۷۵/۱۵۲۵

(در مسائل فقهی)

مصنفه : شهاب شمس عمر دولت آبادی

رک : ایتھے ۲۵۹۵ ، ۲۵۹۶ ؛ ایوانو ۱۰۸۵ -

۱۵۳۸ - **جامع الفقه**

۶۲۲۸

(در مسائل فقهی)

مصنفه : پیر محمد شطاری در زمان شاهجهان (۱۰۳۷–۱۰۶۹ھ)

مکتوبه : امیر علی ولد میران چمن بتاریخ ۱۶ شوال ۱۲۵۱ھ (۱۸۳۶ء)

۱۵۳۹ - **جامع المقامات**

۳۳۸۹/۳۸۵

(در مسائل فقهی)

شرح "حدیقه المتقین" ملا محمد تقی که پدر مصنف است - (رک : ص ۲۸۰)

مصنفه : ملا محمد باقر - مجلسی متوفی ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۸ء)

مکتوبه : اخوند محمد ولی - رک : حق الیقین ، ص ۲۸۱ -

۱۵۴۰ - **جرالثقیل فی سلوک العبد** (رساله)

۳۹۳۹/۲/۱۹۳۷

(در مسائل فقهی) ناتمام

۱۵۴۱ - **جنت الفردوس**

۳۴۲۲/۶/۳۱۷

(در فضائل نماز و مسائل فقهی)

مصنفه : محمد عارف بن نصیرالدین

مکتوبه : عبداللطیف بتاریخ ۱۲ رجب ۱۱۲۶ھ (۱۷۱۴ء) در شاهجهان آباد

۱۵۴۲ - ایضاً

۳۰۱۱/۹۵۹/۱

۱۵۴۲ - جوارح نامۂ امامیه

۳۲۷۱/۱۲۱۸

(در قوانین صید ـ فقه و طب)

مصنفه : الله داد و یار محمد و فقیر داد

مکتوبه : ۱۷ ربیع‌الاول ۱۲۹۳ھ (۱۸۷۶ء)

۱۵۴۴ - جواهرالاولیاء

۶۳۰۸

(در فضائل نماز و عبادات دیگر)

مصنفه : محمد باقر مجلسی متوفی ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۸ء)

مکتوبه : عبدالرسول تتوی بتاریخ ذی‌الحجه ۱۱۴۰ھ (۱۷۲۷ء) در شاهجهان آباد ـ ناقص‌الاول

۱۵۴۵ - چهار باب (رساله)

۳۳۴۰/۱۲۸۷

(در عقائد و اعمال)

مصنفه : محمد اهل الله ابن شاه عبدالرحیم

مکتوبه : سید انور علی بتاریخ ۱۷ شعبان ۱۲۴۱ھ (۱۸۲۵ء)

۱۵۴۶ - حجتِ استوار در رد وهابیه

۵۲۷۳/۲۲۶۳

(در مسائل مذهبی)

مؤلفه : ۱۲۴۹ھ (۱۸۳۳ء)

۱۵۴۷ - حدیقه‌المتقین

۳۳۹۴/۳۹۰

(در فقه شیعه)

مصنفه : ملا محمد تقی ابن مقصود علی مجلسی ، متوفی ۱۰۷۰ھ (۱۶۶۰ء)

مکتوبه ۲۹ صفر ۱۲۴۵ھ (۱۸۲۹ء) ناقص‌الاول

۱۵۴۸ - حدیقهٔ هندی معروف به رسالهٔ صوم

۳۹۰۴/۲/۱۸۹۲

(در مسائل فقهی)

مصنفه : غلام حسن متوفی ۱۲۲۸ھ (۱۸۱۳ء)

مکتوبه : حاجی محمد علی ابن حاجی عبدالله کربلائی بتاریخ غرهٔ ذیقعد ۱۲۴۷ھ (۱۸۳۱ء)

۱۵۴۹ - حشر نامه

۳۵۹۸/۵۷۵/۱

(در مسائل اعتقادی)

مکتوبه : میاں عظمت در قرن سیزدهم هجری -

۱۵۵۰ - حق‌الیقین

۳۲۵۱/۲۴۶

(در مسائل اعتقادی و عرفانی در باب حق تعالیٰ ، پیغمبران ، ائمه و در فضائل پیغمبر صلعم و صحابهٔ کبار)

مصنفه : محمد باقر ابن محمد تقی مجلسی متوفی ۱۱۱۰ یا ۱۱۱۱ھ (۱۶۹۸ یا ۱۶۹۹ء) بسال ۱۱۰۹ (۱۶۹۷ء)

مکتوبه : میر محمد علی بسال ۱۱۵۷ھ (۱۷۴۴ء) در گوالیار

رک : ریو ۳۳ا ؛ ایتھے ۲۶۶۸ ؛ باڈلین ۱۲۳۷ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۹۰ ؛ براؤن : ۳۴۰

۱۵۵۱ - حکایت (حکایات ؟) الصالحین

۳۲۶۱/۱۲۰۸

(در عقاید اسلامی)

مکتوبه : ضیاالدین بتاریخ ۲۹ رمضان ۱۰۵۵ھ (۱۶۴۵ء)

رک : ایتھے ۶۵۴ ؛ باڈلین ۳۳۲ ؛ سپرنگر ۳۰۷ -

۱۵۵۲ - حیرت‌الفقہاء و حجة‌الفضلاء (رساله)

۳۳۴۳/۳۳۹

(در مسائل فقهی) (بنام نصر الله غازی نو روز بیگ تألیف شده) -

مکتوبه : قرن دهم هجری کرمخورده
رک : ایوانو ۱۰۲۴ -

۱۵۵۳ - **خلاصة الفقه**

۳۹۶۵/۹۱۳/۱

(در مسائل فقهی)
مصنفه : عبداللطیف
مکتوبه : الله قلی بتاریخ ۲۰ ذی‌الحجه ۱۱۰۷ھ (۱۶۹۵ء)
رک : ایوانو (کرزن) ۳۶۰ ؛ ایوانو ۱۰۶۲ -

۱۵۵۴ - **ایضاً**

۳۵۲۴/۵۰۰

مکتوبه : محمد بخش متوطن بهاگوال در قرن سیزدهم هجری

۱۵۵۵ - **خلاصهٔ کیدانی**

۵۲۵۷/۲۲۴۷/۴

(در مسائل فقهی ، با ترجمهٔ فارسی بین‌السطور)
مکتوبه : غلام محی‌الدین ولد غلام نبی بتاریخ ۱۳ رمضان ۱۲۴۴ھ (۱۸۲۸ء)

۱۵۵۶ - **دافع الملحدین**

۳۹۹۶/ب۹۴۴/۱

(در مباحث مذهبی)
مصنفه : فضل الله
با مهر غلام علی رضوی بسال ۱۲۵۱ھ (۱۸۳۵ء)

۱۵۵۷ - **دُرّ الاسلام**

۵۲۵۷/۲۲۴۷/۷

(در مسائل فقهی)

۱۵۵۸ - **دستور المصلی** (شرح کیدانی)

۳۹۴۳/۸۹۰/۳

(در مسائل فقهی)

۱۵۵۹ - **دلائل النیره فی رد مذہب المتحیرة** (رسالہ)

۳۰۹۹/۱۹۴۷

(در مسائل مذہبی)

مصنفہ : فقیر اللہ بن عبدالرحمان الحنفی شکارپوری

مکتوبہ : حافظ غلام محمد بتاریخ ۲۵ رمضان ۱۲۴۸ھ (۱۸۳۲ء)

۱۵۶۰ - **دیوان المعاملات**

۳۷۸۸/۷۵۵/۱

(در مسائل فقہی) نا تمام

۱۵۶۱ - **راحت القلوب** یا تنبیہ‌الغافین یا منہاج‌الابرار

۳۹۷۴/۱۹۶۲

(در مسائل فقہی و اعتقادی)

مصنفہ : مبارک فیض اللہ صفاہانی قبل از ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۷ء)

رک : باڈلین ۱۷۸۷ ؛ ایتھے ۲۲۰۸ -

۱۵۶۲ - **ایضاً**

۳۸۸۳/۱۸۶۳/۲

درین نسخہ نام مصنف ''مبارک فیض اللہ سنامی'' نوشتہ شدہ

۱۵۶۳ - **راحت المؤمنین**

۳۲۷۵/۲۷۰/۳

در مسائل مذہبی و اعتقادی)

مصنفہ : عبداللہ واعظ ملتانی بسال ۱۱۱۲ھ (۱۷۰۰ء)

مکتوبہ : سلیمان عرف چوہان درپرگنہ دانلکی، بسال ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

۱۵۶۴ - **رد جاہلین** (رسالہ)

۳۴۷۸/۳/۴۵۳

(ملفوظات شاہ عبدالعزیز دہلوی در مسائل فقہی و اعتقادات)

مکتوبہ : سید سردار علی بتاریخ ذیقعد ۱۲۵۹ھ (۱۸۴۳ء)

۱۵۶۵ - رد رسائل میر مراد که "صنابل" نام داشت و از اهل سنت بود (رساله) -

۳۶۷۹/۶۵۸

(در مسائل فقهی)

مکتوبه : قرن چهاردهم هجری

۱۵۶۶ - رساله

۵۷۵۵/۲۴۳۶

(در مسایل فقهی)

مصنفه : قاضی قطب‌الدین

۱۵۶۷ - ایضاً

۳۸۹۰/۸۵۷

مکتوبه : محمد دسوهندی ولد میان معزالدین بتاریخ ۱۷ جمادی‌الاول ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۸ء)

۱۵۶۸ - رساله ابوالحسن خرقانی

۳۳۱۶/۳۱۱/۵

(در توبه ، ایمان ، عبادت و مسائل اعتقادی دیگر)

مصنفه : شیخ ابوالحسن علی بن جعفر خرقانی بسطامی متوفی ۴۲۵ھ (۱۰۳۴ء)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ایتھے ۱۸/۱۹۲۳ ، ۶۷/۲۸۲ ؛ ریو ۳۴۲ ا -

۱۵۶۹ - رساله ایمان (منظوم)

۵۲۹۷/۲۲۹۰/۳

۱۵۷۰ - رساله جلال‌الدین

۳۲۷۵/۲۷۰/۴

(در مسائل فقهی و اعتقادی)

مصنفه : جلال‌الدین عبدالله النواری

۱۵۷۱ - رساله حضرات خواجه پارسا

۳۲۰۹/۱۱۵۷

(در ذکر ۷۲ فرقهٔ اسلام)

مکتوبه : عبدالکریم بن عبدالسلام علیابادی

۱۵۷۲ - رساله خواجه حسن بصری

۳۵۶۰/۵۳۷/۲

(قصص اصحابه و دربارهٔ فرق اسلام مثل زیدیان ، عباسیان ، چشتیان وغیره)

۱۵۷۳ - رساله در بیان هفتاد و دو ملت

۳۶۵۷/۶۳۶/۱

مصنفه : عبدالله

مکتوبه : سید علی محمد ابن سید عبدالعلی

۱۵۷۴ - رساله در تشریح احادیث نبوی

۳۲۸۶/۱۲۳۳

با اقوال و حکایات دیگر

۱۵۷۵ - رساله در شریعت و طریقت

۳۰۱۱/۹۵۹/۶

(در مسائل فقهی) ناقص‌الاخر

۱۵۷۶ - رساله در عقائد فاسدهٔ مولوی سمیع صوفی مشرب

۳۲۵۲/۱۱۹۹

مترجمه : رفیع‌الدین محمد لاری بتاریخ شوال ۱۱۱۱ھ (۱۶۹۹ء)

مکتوبه : مهدی بیگ ابن محمد امین بیگ بتاریخ ۹ شعبان ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۸ء)

۱۵۷۷ - رساله در فرایض

۳۳۹۶/۵/۳۷۲

(در مسائل فقهی)

مصنفه : امام اعظم

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۱۵۷۸ - رساله در فقه

۳۶۶۷/۶۴۶

(در مسائل فقهی)

مکتوبه: قرن یازدهم هجری ،ناقص الطرفین

۱۵۷۹ - رساله در مذهب

۳۶۵۷/۶۳۶/۳

(در مسائل مذهبی)

مصنفه : امام غزالی متوفی ۵۰۵ھ (۱۱۱۱ء)

مکتوبه : سید علی محمد ابن سید عبدالعلی

۱۵۸۰ - رساله در مسائل فقه

۳۳۷۵/۳/۱۳۲۵

۱۵۸۱ - ایضاً

۵۷۵۹/۲۳۳۰

کرمخورده و ناقص الطرفین

۱۵۸۲ - ایضاً

۳۱۶۱/۱۵۶

ناقص‌الطرفین بارسالۀ دیگر

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری، بامهری از غلام حسین بتاریخ ۱۱۶۸ھ (۱۷۵۴ء) بروزق ۳۳۳

۱۵۸۳ - ایضاً

۳۹۶۸/۲/۱۹۵۶

مکتوبه کریم بخش عظیم آبادی

۱۵۸۴ - رساله در مسئله امامیت و اولۀ خلافت (چند و جزو)

۳۳٦۷/۳٦۳

(در عقاید اسلامی) ناقص‌الاخر

۱۵۸۵ - رساله در لکوهش شیوخ دلیا پرست

۳۶۸۰/۳/۱۶۳۰

(در مسائل فقهی و تصوف) کرمخورده

۱۵۸۶ - رساله در نماز

۳۱۲۶/۱۲۱/۲

(در مسائل فقهی)

مکتوبه : محمد مسعود بسال ۱۲۹۱ھ (۱۸۷۴ء)

۱۵۸۷ - رساله ذکر نماز و دعاء محرم

۶۲۵۷/۲

(در مسایل فقهی و مذهبی)

مکتوبه : هارون بن مولانا ـ ـ ـ ـ ـ حبیب الله بتاریخ ۲۷ ربیع‌الاخر ۱۰۸۲ھ (۱۶۷۱ء)

۱۵۸۸ - رساله عبدالله احرار

۳۲۰۸/۱۱۵۶

(در اذکار و عقاید)

۱۵۸۹ - رساله عقائد

۳۹۳۹/۱۹۲۷/۵

مکتوبه : مرزا ولی محمد بتاریخ ۱۸ شوال ۱۲۴۹ھ (۱۸۳۳ء)

۱۵۹۰ - رساله فرائض

۳۹۴۷/۸۹۵/۲

(در مسائل فقهی)

مصنفه : محمد برهان‌الدین الاعظمی

مکتوبه : اسفندیار بیگ بریلوی بتاریخ اواخر رمضان ۱۲۵۲ھ (۱۸۳۶ء)

۱۵۹۱ - رساله فقه

۳۷۸۸/۲/۷۵۵

(در مسائل فقهی)

مصنفه : احمد ابن ابوالقاسم الملقب به نصیر، المعروف به امام‌الملک بتاریخ غره محرم ۷۷۳ھ (۱۳۷۱ء) در دولت‌آباد

۱۵۹۲ - ایضاً

۳۲۷۸/۲۷۳/۲

ناقص‌الاخر

مصنفه : سیف‌الدین محمد فیروزپوری

۱۵۹۳ - ایضاً

۳۳٦۵/۳/۳۳۱

بصورت سوال و جواب (کرمخورده)

۱۵۹۴ - ایضاً

۳٦۰۸/۵۸۵/۱

مصنفه : احمد الله

مکتوبه: قرن سیزدهم هجری

۱۵۹۵ - ایضاً

۳۳۵٦/۳۵۲

ناقص‌الاول

۱۵۹٦ - ایضاً

۵۲۵۷/۲۲۴۷/۱

ناقص‌الطرفین

۱۵۹۷ - ایضاً

۳۹۳۹/۱۹۳۷/۵

مکتوبه : عثمان خان ولد ابراهیم بتاریخ جمادی‌الثانی ۱۱۲۰ھ (۱۷۰۸ء)

۱۵۹۸ - ایضاً

۳۹٦۵/۹۱۳/۳

۱۵۹۹ - ایضاً (منظوم)

۳۸۸٦/۸٦۳/۲

مصنفه : ۱۱۴۸ھ (۱۷۳۵ء)

۱۶۰۰ - رساله مختصر امام جعفر

۲۱/۳/۳۰۷۶

(بصورت سوال و جواب درباب شریعت و طریقت و حقیقت وغیره)

۱۶۰۱ - رساله مسائل

۳۸۸۶/۸۵۳/۱

(در مسائل فقهی)

مصنفه : عصمت الله ابن محمود

مکتوبه : محمد جعفر بتاریخ ۱۲ جمیدالاول ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء)

۱۶۰۲ - رساله نماز

۳۴۶۵/۱/۴۴۱

(در مسائل فقهی)

۱۶۰۳ - رسائل دینی و فقهی

۳۷۸۵/۴/۷۵۲

(با شجرهٔ چشتیه)

مکتوبه : غلام حسن

۱۶۰۴ - رسائل و منظومات فارسی

۶۲۸۶

(در مسایل مذهبی)

۱۶۰۵ - زبدةالاذکار (منظوم)

۴۱۷۳/۱۱۲۰

(در مسائل مذهبی و تصوف)

مصنفه : حضرت مقبل صاحب ، اولاد باباحاجی کشمیری بسال ۱۱۳۴ھ (۱۷۲۱ء)

مکتوبه : ملا عبدالسلام ولد محمد کامل بسال ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء)

۱۶۰۶ - سبیل النجات فی احکام الاموات

۵۲۳۳/۱/۲۲۲۲

(در مسائل اعتقادی)

مصنفه : قاضی عبدالکریم بن محمد مقیم بریلوی
مکتوبه : ۱۰ صفر ۱۲۵۷ھ (۱۸۴۱ء)
رسالهای باین نام در ایوانو ۱۱۲۸ و ایوانو (کرزن) ۳۹۲ نیز مندرج است که غیر ازین بنظر میرسد ـ

۱۶۰۷ - **سراج القلوب**

۳۱۹۵/۱۹۰

(در غرایب احوال گذشتگان و صفت آفرینش آسمانها و زمینها وغیره و در مسائل اعتقادی اسلام در ۴۴ باب)
مرتبه : خواجه ابو نصر بن سعد بن محمد القطان غزنوی
رک : ایوانو ۱۰۱۰ ، ۱۰۱۱ ؛ ریو ۱۷ ب ؛ ایوانو (کرزن) ۷۵۳

۱۶۰۸ - **سراج الهدایت**

۳۴۷۱/۴۴۶

(ملفوظات قطب العالم سید جلال الدین بخاری در مسائل فقهی)
مؤلفه : احمد برنی
مکتوبه : شیخ حسن علی بسال ۱۱۳۰ھ (۱۷۱۸ء)

۱۶۰۹ - **سوال نامۀ موسیٰ پیغمبر**

۳۰۱۱/۹۵۹/۲

(در مسائل مذهبی) ناقص‌الاخر

۱۶۱۰ - **سیف حیدری و لطمۀ مظفری**

۳۹۵۸/۹۰۶

در مسائل مذهبی و اعتقادی)
مصنفه : ولایت ابن غلام رسول الحسینی شیعی در جواب مولانا احمد سنی ، شاگرد مولانا عبدالعزیز دهلوی

۱۶۱۱ - **السیف المسلول علی من اعرض من سماع الرسول** (دو نسخه)

۴۴۲۵/۱۳۷۴

(در مسائل مذهبی مثل اباحت و قباحت و سماع وغیره)
مصنفه : بهلول کول بن مرزا خان البرکی ثم جالندهری بسال ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ء)

در نسخهٔ دوم تاریخ تألیف ۱۱۴۰ھ (۱۷۲۷ء) داده شده است

۱۶۱۲ - سیفیه فی فقه‌الامامیه بطریق سیاق (رساله)

۳۳٦۷/۳/۱۳۱۷

(در مسائل فقہی)

مصنفه : سید مهدی علی امامی

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری

۱۶۱۳ - شرح حصن حصین

۳۳۲۲/۱۲٦۹

(در مسائل فقہی)

مصنفه : محمد الکشمیری (شاید)

مکتوبه : قرن دهم هجری

رک : ایتھے ۲٦۴۲ -

۱۶۱۴ - شرح دیوان حضرت علی

۳٦۴۳/۲/٦۲۲

(در مسائل فقہی)

مصنفه : حسین منطقی بسال ۸۹۰ھ (۱۴۸۵ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : ایتھے ۲٦٦۳-۲٦٦٦ ؛ ریو ۱۹ -

۱۶۱۵ - شرح السراجی

۳۹۴۷/۱۹۳۵

(در مسائل فقہی)

مصنفه : میر شیخ بن نورالدین محمد

مکتوبه : تاج محمد بن عبداللطیف نبیرهٔ ملک‌العلماء میاں شیخ تاج‌الدین محمد ناگوری بتاریخ ۹ صفر ۱۰٦۴ھ (۱٦۵۳ء)

رک : ایوانو ۱۰۲۴/۲۳

۱۶۱۶ - **شرح کیدانی**

۵۱۸۸/۲۱۷۷

در فقه و عبادات و اوراد

مصنفه : برهان (شاید برهان مسکین صاحب ''ارشادالمسلمین'' باشد) ، بگمان غالب نسخهٔ اصلی مصنف باشد ـ

خاتمه : قد وقع الفراغ من تسوید هذه الاوراق بعنایة الملک الخلاق علی ید العبدالفقیر المترصد[1] الی رحمة [الله]

رک : ایتهی ۲۶۰۴ ، ۲۶۰۵ ؟ ـ

۱۶۱۷ - **شرف السادات**

۳۹۵۹/۹۰۷

(در تکریم و تعظیم اولاد رسول صلعم)

مصنفه : شهاب‌الدین بن شمس‌الدین

مکتوبه : محمد صابر بسال ۹۹۵ھ (۱۵۸۷ء)

۱۶۱۸ - **شیعه مشرب** (رساله)

۳۶۸۰/۵/۱۶۳۰

(در مسائل دینی)

مصنفه : خیر الله نقشبندی [ملقب به] خیرالعارفین در اواخر قرن یازدهم هجری ـ ناقص‌الاخر

۱۶۱۹ - **صد و سی مسئله**

۳۵۳۳/۲/۵۱۰

(در مسائل اعتقادی)

مصنفه : حسین ذوق که مرید شاه امام‌الدین بود ـ

مکتوبه : محمد عارف ، ناقص‌الاول

۱۶۲۰ - **صلٰوة مسعودی**

۳۷۲۹/۱۶۷۷

(در مسائل فقهی)

مصنفه : شیخ ابو عطا مسعود بن محمود بن یوسف سمرقندی ، یکی از

۱ـ در اصل : المترجم

دانشمندان اواخر قرن ششم هجری ـ
مکتوبه : ۸۶۰ھ (۱۴۵۶ء)
رک : ریو ۱۴۱ ؛ ایتهے ۲۵۶۵ ؛ ایوانو (کرزن) ۲۴۴ (ذکرش) ؛
ایوانو ۱۰۲۳ ؛ عباسی ۶۳

۱۶۲۱ - **ایضاً** (جلد دوم و سوم)

۳۸۹۵/۸۶۲/۲

مکتوبه : محمد علی ولد عبدالباری ساکن سودهره بتاریخ ۱۱ ربیع‌الاول
۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء)

۱۶۲۲ - **صید یا صیدیه** (رساله)

۵۱۴۶/۱/۲۱۳۴

(در فن شکار و مسائل فقهی مربوط بآن)
مصنفه : شیخ الاسلام هروی برای مغیث‌الدین سلطان بدیع‌الزمان بهادر
خان
مکتوبه : غلام محمد بتاریخ ۲۹ جمادی‌الثانی ۱۰۷۹ھ (۱۶۶۸ء)

۱۶۲۳ - **ایضاً**

۳۱۷۳/۱۱۲۱

مکتوبه : محمد اعظم ابن پیر محمد بتاریخ ۵ رمضان ۱۱۱۵ھ (۱۷۰۳ء)

۱۶۲۴ - **ضروریه** (رساله)، (جزو کبیر) بصورت قصیده ـ

۵۲۹۷/۲۲۹۰/۱

(در مسائل فقهی)
مصنفه : بابا داؤد متخلص به خاکی

۱۶۲۵ - **ایضاً** (جزو صغیر) بصورت مثنوی

۵۲۹۷/۲۲۹۰/۴

(در مسائل فقهی)
مصنفه : میر عبدالله

۱۶۲۶ - **طرفة‌الفقهاء** (منظوم)

۳۷۳۸/۱۶۸۵

(در مسائل فقهی)
مصنفه : مولانا رکن‌الدین مرید شیخ الاسلام نصیرالملة محمود

(چراغ دهلی) - بعد از وفات چراغ دهلی ، در زمان فیروز شاه تغلق که تعریفش در نسخه موجود است ، تألیف گردید
مکتوبه : قرن هشتم هجری به خط هند - شاید بخط مصنف باشد

۱۶۲۷ - **عقاید اثنا عشریه** (رساله)

۳۲۰۵/۱۱۵۳

(در مسائل اعتقادی اسلام)
مکتوبه : حسن علی‌الحسینی بتاریخ ۱۵ جمادی‌الاول ۱۲۳۱ھ (۱۸۱۶ء)

۱۶۲۸ - **عقائدالمذاهب** (رساله)

۳۳۰۳/۳۹۸/۶

(در مسائل فقهی و عقاید)
مکتوبه : ۳ جمادی الاول ۱۰۷۹ھ (۱۶۶۸ء)

۱۶۲۹ - **عقائد منظوم جامی یا اعتقاد نامه**

۳۸۶۶/۶/۱۸۳۶

(در مسائل اعتقادی اسلام)
مصنفه : ملا نورالدین عبدالرحمان جامی متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۲ء) -
مکتوبه : سلطان محمد قندهاری
رک : ایتھے ۱۳۸۱ ، ۱۳۸۲ ؛ ایوانو ۱۷۵۵ ، ۱۷۵۶ -

۱۶۳۰ - **عقائد نیک**

۳۹۵۲/۲/۱۹۳۰

(در مسائل اعتقادی اسلام)
مصنفه : سید احمد (شهید ؟) متوفی ۱۲۴۶ھ (۱۸۳۰ء)

۱۶۳۱ - **عقیدةالمسلمین فی اصول الدین**

۳۷۳۶/۱۶۸۳

(در مسائل فقهی اسلام)
مصنفه : محمود علی محمود حلوائی برای وجیه‌الدین افتخار اسلام -
مکتوبه : عبداللطیف بتاریخ شعبان ۹۷۳ھ (۱۵۶۶ء)
ایوانو این رساله را تألیف قرون اخیر دانسته و شاید حق با او باشد -

رک : ایوانو ۱۰۹۵ -

۱۶۳۲ - **عمدة الاسلام**

۳۹۹۸/۹۳۶

(در مسائل فقهی)

مصنفه : مولانا عبدالعزیز فارسی ؟

رک : باڈ لین ۲۲۳۵ ؛ عباسی ۶۹ -

۱۶۳۳ - **عیون الشرع**

۳۷۲۳/۱۶۷۲

(در مسائل فقهی)

مصنفه : قاضی نعمت الله بن طاهر ، بنام محمود شاه بیگڑه بن محمد شاه بن احمد شاه (۸۶۳-۹۱۷ھ/۱۴۵۹-۱۵۱۱ء)

مکتوبه : ۱۰۸۸ھ (۱۶۷۷ء)

۱۶۳۴ - **فتاوای امینیه**

۳۹۶۸/۳/۱۹۵۶

مصنفه : امین ابن عبید الله مومن آبادی قبل از ۹۴۸ھ (۱۵۴۱ء)

مکتوبه : ابراهیم بن سعید بهینگه بن سید ابوالخیر - - بتاریخ ۲ صفر ۱۰۸۹ھ (۱۶۷۸ء)

رک : ایوانو ۱۰۳۶ -

۱۶۳۵ - **فتاوای غیاثیه**

۳۷۵۰/۱۶۹۷

(در مسائل فقه)

بنام غیاث الدین بلبن : (۶۶۴-۶۸۶ھ/۱۲۶۶-۱۲۸۷ء) تالیف شده

مکتوبه : قرن هشتم یا نهم هجری با مهرهای ''المتوکل علی الله غریب الله حسینی محمد راجا''

رک : ایتھے ۲۲۰۸ (ذکرش)

۱۶۳۶ - **فتاوای قاعدیه (جلد ثانی)**

۶۲۳۱

با مهر ۱۱۸۵ھ (۱۷۷۱ء) در آخر

۱۶۳۷ - **فتاوای قراخانی**

۳۷۳۵/۱۶۸۲

مصنفه : مولانا صدرالدین یعقوب مظفر کهرامی (ص ۵ س ۵)
در زمان فیروز شاه تغلق (۷۵۲-۷۹۰ھ/۱۳۵۱-۱۳۸۸ء)
شروع بتالیف این نموده ولی ناتمام گذاشته در گذشت و
بعد از او قبول قراخان (ص ۵ س ۳) آنرا باتمام رسانید

مکتوبه : اسماعیل عماد قاسم احمد قریشی بسال ۹۳۶ھ (۱۵۲۹ء)
اسم قبول قراخان ، در این نسخه و نسخهٔ بعد ''قرآن خوان''
نوشته شده

رک : ایتھے ۲۹۷۱ ؛ ایوانو ۱۰۳۳ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۵۶-

۱۶۳۸ - **ایضاً**

۵۰۵۸/۲۰۳۶

۱۶۳۹ - **فتاوای نورالعین (جزاول)**

۷۵۵/۲/۳۷۸۸

۱۶۴۰ - **الفج العمیق** (الباب الثانی عشر)

۶۲۰۱/۱

(در مسایل فقهی)

۱۶۴۱ - **فروض مؤجزه**

۳۱۲۰/۱۱۵

(در علم فرایض شرعی و مسایل و تعویذات)

مصنفه : محمد کاظم والد محمد رفیع بن محمد هاشم کشمیری الملقب به کنت
بسال ۱۲۱۱ھ (۱۷۹۶ء) - از اسم تاریخ برمیاید

۱۶۴۱ - **فقه منظوم**

۳۸۵۴/۸۱۸

(در مسائل فقهی)

مصنفه : بعهد سبحان قلی بهادر خان و ظل سبحانی بسال ۱۱۶۰ھ
(۱۷۴۷ء) مبنی بر رسالهٔ مختصر صدر الشریعه

مکتوبه : نور علی ولد محمد علی بتاریخ ۲۱ ربیع الثانی ۱۱۹۱ھ
(۱۷۷۷ء)

۱۶۴۲ - **فوائد فیروز شاهی**

۳۷۳۸/۱۶۹۵

(در مسایل فقهی و اعتقادات اسلام)

مصنفه : شرف محمد العطائی که بنام فیروز شاه تغلق (۷۵۲-۷۹۰ھ/
۱۳۵۱-۱۳۸۸ء) تألیف نموده

- در اصل نسخه نام مصنف ''شرف محمد العطائی'' مسوداست

رک : ایوانو ۱۰۶۹ -

۱۶۴۳ - **قادریه منجیه و تکملة المنجیه(رساله)**

۳۲۶۲/۲۵۷

(در مسائل فقهی و اعتقادی و اختلافات بین اهل سنت
و تشیع)

مصنفه : غلام محی الدین قادری

مکتوبه : نیاز علی بتاریخ ربیع الاول ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء)

۱۶۴۴ - **قالع البدعة**

۵۱۷۷/۳/۲۱۶۶

(در مسایل اعتقادی اسلام)

مصنفه : مولانا عبد الله سلطانپوری

مکتوبه : شیخ سعدی ولد روشن بتاریخ ۲۵ شعبان ۱۲۷۳ھ
(۱۸۵۶ء) در این کتاب مصنف بسیاری از اقتباسات کتب عربی را
نیز نقل نموده

۱۶۴۵ - **قیامت نامه**

۵۲۵۱/۲۲۴۱

(در مسائل اعتقادی درباب آخرت)

مصنفه : شاه رفیع الدین دهلوی متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء)

مکتوبه : محمد علی بتاریخ ۲۰ شعبان ۱۲۴۸ھ (۱۸۳۲ء)

۱۶۴۶ - **کتاب در رد شیعه** (ضخیم)

۳۴۳۵/۴۳۰

(در مسائل مذهبی) ناقص الاول و آخر

۱۶۴۷ - **کتاب در صفت ایمان و احکام آن**

۵۱۹۸/۲۱۸۷

۱۶۴۸ - **کتاب در فقه و تصوف**

۳۵۷۸/۱۵۲۸

(در مسائل فقهی و تصوف)

مصنفه : ابو اسحاق بن ابی طاهر قوام الدین ، مرید عماد - تواریخ ۷۷۶ھ/۱۳۷۴ء تا ۷۹۸ھ/۱۳۹۵ء در نسخه مذکور است -

مکتوبه : اواخر قرن نهم هجری ؟

۱۶۴۹ - **کتاب عجوبه**

۳۶۴۲/۱/۶۲۱

(در مسائل اعتقادی اسلام)

مصنفه : رکن‌الدین ابوبکر

۱۶۵۰ - **کتاب فقه**

۴۹۶۹/۱۹۵۷

(در مسائل فقهی) ناقص‌الطرفین

۱۶۵۱ - **کتاب قاضی**

۳۲۷۵/۲۷۰/۵

(در مسایل فقهی) شاید همان کتابی است که زیر شماره ۱۵۶۶ و ۱۵۶۷ معرفی شده

مکتوبه : ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

۱۶۵۲ - کتاب مسائل فقهی

۳۲۶۱/۲۵۶

ناقص الطرفین

۱۶۵۳ - کشف الغطاء

۶۳۰۱

(شاید در تائید مطالب کتاب عبدالعزیز ، دربارهٔ مسائل اعتقادی اسلام)

مصنفه : محمد مدعو به شیخ الاسلام

مکتوبه : غلام حسین بن محمد اعظم

رک : ریو ص ۸۳۰ب (برای کتاب عبدالعزیز بهمین اسم)

۱۶۵۴ - کنزالدقائق (ترجمه)

۳۰۷۰/۱۰۱۸

(ترجمهٔ کتاب ابو البرکات عبدالله النسفی از عربی بفارسی)

مترجمه : نصرالله بن محمد بن جمال معروف به کرمانی

مکتوبه ، حافظ خیرالدین ولد عطاالله بتاریخ ۲۱ ربیع الاخر ۱۰۸۰ھ (۱۶۶۹ء) با مهرهای متعدد بسال ۱۲۰۶ھ (۱۷۹۱ء) از غلام محمد -

رک : ایتهے ۲۵۷۵-۲۵۷۹ ؛ بلوشه ۸۳ ؛ ایوانو ۱۰۲۹-۱۰۳۰

۱۶۵۵ - ایضاً

۳۸۹۵/۸۶۲/۱

مکتوبه : محمد علی ساکن سودهره بتاریخ ۲۳ شوال ۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء)

۱۶۵۶ - کنزالدقایق فی علم الحقایق

۳۵۷۳/۵۴۹

(در مسایل فقهی)

مصنفه : اهل الله بن شیخ عبدالرحیم - نیز رک شماره ۱۵۴۵

مکتوبه : صفی الله القلهی بسال ۱۲۰۱ھ (۱۷۸۶ء)

۱۶۵۷ - **گلستان رحمت**

۵۲۸۹/۲۲۸۲

(در ذکر و مقامات شیخ رحمت‌الله بامسایل فقهی و تصوف
مصنفه : شیخ بهاءالدین بن معزالدین باجن ، بادوهره های دکنی خود
که در متن کتاب درج نموده - (ناقص‌الطرفین)
این کتاب غیر از آنست که نواب مستجاب خان پسر رحمت‌الله
(ایتهے ۵۷۷ ریو ۳۰۷ ؛ سٹوری ص ٦٩٦) دراحوال خاندان
خود نوشته است -

۱۶۵۸ - **لباب‌الاخبار**

۳۸۵۵/۱۸۳۵

(ترجمهٔ کتاب عربی از احمد بن عبدالله ، در مسائل فقهی)
مترجمه : محمد بن محمود
مکتوبه : غلام محمد ولی بتاریخ ۲۷ صفر ۱۰٦۲ھ (۱٦۵۲ء)
رک : ایتهے ۲۶۳۹ ؛ ایوانو ۹۸۷ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۴۸

۱۶۵۹ - **ایضاً**

۳۳۰۳/۳۹۸/۳

۱۶۶۰ - **ماة کلمهٔ امیرالمومنین ، باترجمهٔ منظوم بفارسی**

۳٦۱۴/۱۵٦۳

(در پند و موعظت و مسایل مذهبی)
مکتوبه : قرن یازدهم هجری - مذهب و گلکار
رک : ریو ۵۵۳ب

۱۶۶۱ - **مباحثه شیعه سنی (رساله)**

۳۲۷۰/۱۲۱۷

(در مسائل مذهبی)
مصنفه : عبدالکریم صدیقی

۱۶۶۲ - **مباحثه مولوی مخصوص‌الله با مولوی عبدالحی**

۳۲۳۱/۱۱۷۸

(در مسائل فقهی و اسلام)

مکتوبه : ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۴ء)

۱۶۶۳ - **مثنوی**

۳۲۳۵/۱۱۸۲/۲

(در مسائل فقہی و اسلامی)

مصنفه : سید محمد

۱۶۶۴ - **مثنوی تربتی**

۳۱۹۲/۱۱۳۹

(در مسائل مذهبی و عقاید و احکام اسلامی)

مؤلفه : ۷۹۹ھ (۱۳۹۶ء)

۱۶۶۵ - **مثنوی در فرق اسلام و مسائل دیگر**

۳۱۸۶/۱۸۱

(در مسائل مذهبی) ناقص‌الاخر

بفرمایش حکیم عبدالرشید خان تألیف یافت

۱۶۶۶ - **مجالس** (العشاق؟)

۳۲۸۵/۴۸۰

(در مسائل فقهی ، اعتقادی و عرفانی)

مصنفه : سلطان حسین مرزا

مکتوبه : ملا یعقوب بسال ۹۹۴ھ (۱۵۸۶ء)

رک : ایتھے ۱۸۷۰ ؛ ریو ۳۵۱ ؛ باڈلین ۱۲۷۱-۱۲۷۳

۱۶۶۷ : **مجالس المومنین**

۵۰۰۵/۱۹۹۶

(در مسائل فقه بابعضی احادیث)

مصنفه : قاضی نور المرعشی الشوستری بین سالهای ۹۹۳-۱۰۱۰ھ (۱۵۸۵-۱۶۰۱ء) در نسخه این کلمات آمده "و کان افتتاح فی شهوز ۹۹۸ در بلدۀ لاهور"

مکتوبه : محمد شریف بن میر رضاالموسوی بتاریخ ۲۷ صفر ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء)

رک : ایتھے ۳۰۷ ؛ باڈلین ۳۶۷-۳۷۰ ؛ ریو ۳۳۷ -

۱۶۶۸ - **مجموعهٔ خانی فی عزالمعانی**

۶۲۹۹

(در مسائل فقهی)

مصنفه : کمال‌الدین ناگوری قبل از ۱۰۰۰ھ (۱۵۹۱ء)

ناقص‌الطرفین و کرمخورده

رک : باڈلین ۱۷۸۲ ؛ ایوانو ۱۰۳۳

۱۶۶۹ - **مجموعهٔ سلطانی یا مجموع سلطانی**

۳۲۰۰/۱۹۴

(در مسائل فقه و عبادات)

مؤلفه : مشائخ و علمای دربار محمود غزنوی

مکتوبه : ۱۸ ربیع‌الاول ۱۲۷۵ھ (۱۸۵۸ء)

رک : ۲۵۵۱ ؛ ایوانو ۱۰۴۶ ؛ ایوانو (کرزن) ۳۵۹ -

۱۶۷۰ - **ایضاً**

۳۵۰۵/۲/۴۸۱

مکتوبه : علی محمد در قرن سیزدهم هجری

۱۶۷۱ - **مجموعهٔ عرفانی فی شرح مجموعهٔ سلطانی**

۳۶۷۸/۶۵۷

(در مسایل فقهی)

مصنفه : ابوالمعارف المشتهربه محمد عنایت‌الله القصوری ثم لاهوری

مکتوبه : درویش محمد بسال ۱۰۹۲ بکرمی در لاهور (این تاریخ شاید صحیح نباشد چون از لحاظ کاغذ و خط وغیره این نسخه مال اواخر قرن دوازدهم هجری بنظر میرسد)

۱۶۷۲ - **مختصر الوقایه**

۶۲۲۹

(در مسائل فقهی)

مؤلفه : محمد صلاح بن بدرالدین بسال ۹۳۷ھ (۱۵۳۰ء)

۱۶۷۲ - مرآت الصفا

۵۱۹۳/۲۱۸۳

(در مسائل فقهی و ایمان و اخلاق)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

این کتاب غیر از آنست که در فهرست ریوص ۱۲۹ ، ۸۹۳ و فهرست ایتهے شماره ۳۲۷ مندرج است ۔

۱۶۷۳ - مرآة المخلوقات

۳۰۷۶/۱۰۲۳

(در عقاید تخلیق و احوال آدم علیه السلام)

مؤلفه : عبدالرحمن چشتی متوفی ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۳ء)

مکتوبه : ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

رک : ریو ۹۷۳ ، ۱۰۳۴ ؛ باڈلین ۱۸۲۳ ۔

۱۶۷۵ - مرآت المسائل

۳۸۸۴/۸۵۱

(در مسائل فقهی و اعتقادی)

مصنفه : عزت خان بعهد ابوالفتح ناصرالدین شاه بعد از ۱۱۳۷ھ (۱۷۲۴ء)

مکتوبه : غلام محمد

۱۶۷۶ - مرآةالمذاهب

۴۶۹۹/۱۶۴۹

(در مسائل مذهبی) کرمخورده ۔

۱۶۷۷ - مصفیٰ (رساله)

۳۲۴۸/۲۴۳

(در مسائل فقهی و اختلاف اسلام مبنی بر کتاب امام موطا)

مصنفه : ۱۱۷۹ھ (۱۷۶۵ء)

مکتوبه : شاه ولی الله ابن عبدالرحیم بسال ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)

۱۶۷۸ - **معرفة المذاهب**

۵۲۹۲/۲/۲۲۸۵

(در بیان ذکر ۷۲ گروه اهل سنت و مسائل زندگی بعد از موت)

مصنفه : محمود طاهر غزالی عرف نظام ، مدرس مدرسهٔ جلالی - بامهر قدرت الله بسال ۱۱۱۳ھ (۱۷۰۱ء)

رک : ایتھے ۲۵۴۸ ؛ ۲۵۴۹ ؛ ایوانو (کرزن) ۱/۳۹۹

۱۶۷۹ - **ایضاً**

۳۲۶۴/۲۵۹/۲

مکتوبہ : مرزا عالم علی بتاریخ ۱۶ جمادی‌الاول ۱۲۶۵ھ (۱۸۴۹ء)

۱۶۸۰ - **ایضاً**

۳۱۳۲/۱۰۹۰/۲

مکتوبه : بهادر خان بتاریخ ۲۱ صفر ۱۲۷۰ھ (۱۸۵۳ء)

۱۶۸۱ - **ایضاً**

۳۸۹۱/۸۵۸/۱

۱۶۸۲ - **معرفةا لمذاهب مختلفه**

۴۷۲۶/۲/۱۶۷۵

(در فرق اسلام و عقائد اهل سنت)

مصنفه : عبدالغفور بسال ۷۷۷ھ (۱۳۷۵ء) (در زمانیکه تیمور از دهلی باز گشت) ، بفرمایش شیخ زاده امام‌الحق والدین از عربی بفارسی ترجمه نموده و معرفة المذاهب نام نهاده - شاید ترجمهٔ ''عورات‌المذاهب'' عربی بفارسی باشد -

رک : ایتھے ۲۵۵۰ ؛ ایوانو (کرزن) ۶۷۲ کہ آنجا این رساله به مصنفی گمنام منسوب است -

۱۶۸۳ - **مفتاح‌الجنان**

۵۶۵۵/۲۳۳۴

(در مسائل فقهی)

مصنفه : محمد بن محیر بن وجیه‌الدین

مکتوبه : محمد یحییٰ بسطاسی بتاریخ ۱۸ جمادی‌الثانی ۱۰۸۶ھ (۱۶۷۵ء)

رک : ایتھے ۲۵٦۵ ، ۲۵٦٦ ؛ ریو ۳۰ ب ؛ ایوانو (کرزن) ۳۸۹

۱٦۸۳ - مقدم الصلٰوة یا مقدمهٔ صلٰوة (منظوم)

۳۵۳٦/۵۲۲/۳

(در مسائل فقهی)

مصنفه : شرف‌الدین بخاری بسال ٦۹۳ھ (۱۲۹۳ء)

بیت تاریخ : نود و سه چو رفت ششصد سال
از وفات رسول تا امسال

با بعضی ادعیه در آخر

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - اسم دیگر این رساله "نام حق" نیز هست و چند نسخه ازان را زیر این نام ملاحظه می کنید

رک : ایتھے ۲۳۸۱ ، ۲۵۵۷-۲۵۵۳ ؛ ریو ۲۳ أ ؛ باڈلین ۱۲٦۹ ؛ بانکی پور ضمیمه ۱ : ۱۰۱ -

۱٦۸۵ - ایضاً

۳۳۷۸/۲/۳۵۳

مکتوبه : محمد وزیر ولد امیر بتاریخ صفر ۱۲۲۰ھ (۱۸۰۵ء)

۱٦۸٦ - مقدمة‌الحیض

۳۹۸۵/۹۳۳/۱

(در مسائل فقهی)

مکتوبه : محمد طاهر ابن حافظ طالب در قرن یازدهم هجری

۱٦۸۷ - ملا مشفقی فرماید (نظم)

۳۰۱۱/۹۵۹/۳

(بعضی اجزای کلام مشفقی بخاری متولد ۹۳۵ھ (۱۵۳۸ء) و متوفی ۹۹۳ھ (۱۵۸۵ء) در مذهب و اخلاق)

رک : ایتھے ٦۳۵/۲۳/۷ ، ۱۳۳٦ ، ۱٦/۷٦۷ ؛ سپرنگرص ۵۰۸ -

۱٦۸۸ - ملفوظات جد سید حامد

۳۷٦۷/۷۳۳

(در مسائل فقهی و حدیث)

۱۶۸۹ - **منافع المسلمین**

۳۸۸۶/۸۵۳/۳

(در مسائل فقهی)

مؤلفه : عبدالجلیل

مکتوبه : بتاریخ ۱۶ شوال ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء)

۱۶۹۰ - **منهاج الکرامه فی معرفةالامامه**

۳۲۲۵/۲۲۰

(در مسئلهٔ امامت) (برای غیاث‌الدین الجائتو سلطان خدا بنده (۹۸۵-۹۹۵ھ/۱۵۷۷-۱۵۸۶ء) تألیف شده)

مکتوبه : میر جان بتاریخ ۲۵ ربیع‌الاول ۱۲۶۸ھ (۱۸۵۱ء) در فیض آباد

۱۶۹۱ - **نافع‌المسلمین**

۶۱۸۲

(در مسائل فقهی)

مصنفه : عبدالسلام بن عبدالعزیز ، شاید متوفی ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۸ء)

مکتوبه : ۱۹ شوال ۱۱۰۰ھ (۱۶۸۹ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۳۶۶ -

۱۶۹۲ - **نام حق (رساله) یا مقدمة الصلوة (منظوم)**

۵۷۰۲/۲/۲۳۸۳

(در مسائل فقهی ، با چند پاره از قرآن کریم در آخر)

مؤلفه : شرف‌الدین بخاری بسال ۶۹۳ھ (۱۲۹۴ء)

مکتوبه : سید شاه محمد ولد سید جلال بتاریخ صفر ۱۰۱۳ھ (۱۶۰۴ء) -

رک : ایتهے ۲۳۸۱ ، ۲۵۵۴-۲۵۵۷ ، باڈلین ۱۷۶۹ ؛ بانکی پور ضمیمه ۱ : ۱۰۱

۱۶۹۳ - **ایضاً**

۳۰۶۳/۱۰۱۱/۴

درین نسخه سال تألیف ۶۹۹ھ (۱۲۹۹ء) نشانداده شده

مکتوبه : ۱۱۷۸ھ (۱۷٦۴ء)

۱٦۹۴ - ایضاً

۵٦۹۸/۲۳۷٦/۳

مکتوبه : ۱۲٦۷ھ (۱۸۵۱ء)

۱٦۹۵ - ایضاً

۳۱۳۳/۱۰۹۱

با دو صفحه از نظم پنجابی در آخر

۱٦۹٦ - ایضاً

۵۲۲۷/۲/۲۲۱۷

مکتوبه : فرید بخش زرگر

۱٦۹۷ - **نجات المسلمین** (منظوم)

۳۹۳۲/۸۹۱

(در مسائل فقهی و ایمانی)

مؤلفه : عبدالنبی جامی معاصر عالمگیر (ص ۳) بسال ۱۱۰۳ھ (۱٦۹۲ء) بیت تاریخ :

گفت تاریخش خرد چون خواند زه بر وی دو بار
راقمش عبد النبی جامی جلال الدین بدان (ص ۳)

مکتوبه : ۲ ربیع الاول ۱۳۰۹ھ (۷ اکتوبر ۱۸۹۱ء) در جامع مسجد انارکلی لاهور - تمام کتاب در ردیف ''ن'' گفته شده

۱٦۹۸ - ایضاً

۳۸۷۲/۸۳۹

دربن نسخه سال تالیف ۱۰۸۰ھ (۱٦٦۹ء) نشانداده که صحیح تر بنظر نمیرسد و دران بیت تاریخ اینطور درج است :

گفت تاریخش خرد افزود کام [و] باز گفت
راقمش عبدالنبی جامی جلال الدین بدان (ص ۲)

ناقص الطرفین

۱۶۹۹ - **ایضاً**

۶۲۰۳

درین نسخه سال تألیف ۱۱۰۷ھ (۱۶۹۵ء) نشانداده شده
ابیات تاریخ :
گفت تاریخش خرد چون خواند زه بر وی دوبار
راقمش عبدالنبی جامی جلال الدین بدان (ص ۳)
سال تاریخش خرد افزود کامی باز گفت
راقمش جامی جلال الدین موسی باز خوان

۱۷۰۰ - **نسخهٔ دلپذیر** (منظوم)

۳۱۹۶/۱۹۱

(در مسائل فقهی)
مصنفه : حافظ غلام مصطفی بن محمد صالح بن الله دیه بسال ۱۱۴۱ھ (۱۷۲۸ء)

۱۷۰۱ - **نسخهٔ کیدانی** (منظوم)

۳۹۴۳/۸۹۰/۱

(در مسائل فقهی)
مصنفه : شاه محمد حسن اشرف بسال ۱۲۵۲ھ (۱۸۳۶ء)
مکتوبه : علم الدین ولد مهتاب الدین بتاریخ ۲۱ شوال ۱۲۹۹ھ (۱۸۸۲ء) او کتاب فقه کیدانی را بصورت نظم فارسی در آورده است

۱۷۰۲ - **نظم فرائض دینی**

۳۴۰۳/۳۹۸/۲

مصنفه : احمد که وطنش سودهره بوده بسال ۱۰۳۰ھ (۱۶۲۱ء)

۱۷۰۳ - **نظم لآلی**

۳۴۳۹/۱۳۸۸

(کلام حضرت علی باترجمهٔ منظوم بزبان فارسی)
مکتوبه : هدایت‌الله در اواسط قرن سیزدهم هجری

۱۷۰۴ - **نورنامه**

۳۵۱۸/۱/۱۳۶۸

(در اعتقادات اسلامی)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : بانکی پور ۱۷ : ۱۲۷

۱۷۰۵ - **وصیت نامه**

۳۹۳۹/۱۹۲۷/۳

(در مسائل مذهبی) فقط سه صفحه است که دران بعضی نصائح بوقت مرگ خود نموده ـ

مصنفه : مولوی رفیع الله سبحان مراد آبادی

مکتوبه : مرزا محمد علی

۱۷۰۶ - **وصیت نامه**

۳۲۷۵/۲۷۰/۶

(در مسائل فقهی)

این وصیت نامه غیر از وصیت نامهٔ رفیع‌الله است ـ

۱۷۰۷ - **وضوح المذاهب** (چند ورق)

۵۷۵۷

(در مسائل مذهبی)

مصنفه : سید آدم ـ کرمخورده و ناقص‌الطرفین

کتب لغت

۱۷۰۸ - **آتش پارسی**

۶۲۷۳

مجموعهٔ سی نامه که دران اصطلاحات فارسی در جمله ها بکار رفته - قسمت دوم کتاب در شعر است

مؤلفه : اصغر علی آبرو که ملازم دربار والیان ٹونک بوده و تا مئی ۱۹۲۹ء بقید حیات بود - تاریخ ٹونک بزبان اردو ازوست

رک : آثار مالوه از سید احمد مرتضیٰ دهلی ۱۳۳۵ھ ص ۵ -

۱۷۰۹ - **آفریدی نامه یا فرهنگ آفریدی**

۵۰۰۳/۱۹۹۳/۳

فرهنگ کلمات چهار زبان—فارسی ، پشتو ، کشمیری ، هندی ، بصورت جدول ها -

مؤلفه : محمد قاسم علی خان آفریدی متوفی ۱۲۴۱ھ (۱۸۲۵ء) که ''کلیات آفریدی'' ازو در صفحه ۶۰ جلد اول این فهرست درج شده -

مکتوبه : در حدود ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء) نسخهٔ معاصر با مهر مؤلف بسال ۱۱۹۱ھ (۱۷۷۷ء) -

رک : بانکی پور ضمیمه ۲ : ۱۶۱ ؛ پشاور ۱ : ۱۹۱۰ الف

۱۷۱۰ - **ابواب الجنان**

۳۵۹۹/۵۷۶

فرهنگ کلمات اردو و هندی بفارسی -

مؤلفه : صدر الدین محمد -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : ریو ۸۲۶ ؛ بانکی پور ۹ : ۷۰۲ ؛ باڈلین ۱۳۷۲ که همه غیر ازاینست -

۱۷۱۱ - **ادات الفضلاء**

۳۴۹۳/۴۶۹

فرهنگ کلمات فارسی بفارسی

مؤلفه : قاضی خان بدر دهلوی معروف به دهاروال یا دهروال ، بسال ۸۲۲ یا ۸۱۲ھ (۱۴۱۹ یا ۱۴۰۹ء)

مکتوبه : ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۴ء)

رک : ریو ۴۹۱ ، ۴۹۳ ؛ باڈلین ۱۷۱۶ ؛ بانکی پور ۹ : ۱۸ ؛ ایوانو (کرزن) ۶۳۵ -

۱۷۱۲ - **ایضاً**

۶۲۴۶

ناقص الآخر

۱۷۱۳ - **اشراح اللغت یا کشف اللغات**

۴۳۷۸/۱۳۲۷

فرهنگ کلمات فارسی بفارسی

مؤلفه : حسام الدین بن شیخ یقین الله چشتی ساکن فتح آباد در نواح لاهور -

مکتوبه : غلام محمد بسال ۱۱۹۲ھ شمسی مطابق ۱۲۲۵ھ قمری (۱۸۱۰ء)

رک : ریو ۴۹۵ ؛ بانکی پور ۹ : ۱۹ ؛ ایتهے ۲۴۶۵ ؛ آصفیه ۲: ۱۴۵۸ که همه غیر ازاینست -

۱۷۱۴ - **اصطلاحات تصوف**

۳۷۸۲/۷۴۹/۵

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۱۷۱۵ - **اصطلاحات حافظ**

۳۷۸۲/۷۴۹/۳

فرهنگ اصطلاحات فارسی بفارسی

مکتوبه : عزیز الله بتاریخ رجب ۱۱۲۱ھ (۱۷۰۹ء)

رک : ایتهے ۱۲۷۲ ، ۱۲۷۳ که شبیه بنظر میرسد -

۱۷۱۶ - **اصطلاحات صوفیه**

۱/۱۲٦۷/۳۳۲۰ م

(معانی اصطلاحات تصوف بفارسی)

مؤلفه : مولانا کمال‌الدین عبدالرزاق کاشانی متوفی ۷۳۰ھ (۱۳۲۹ء)

مکتوبه : ۱۷ ربیع‌الاول ۱۱۴۸ھ (۱۷۳۵ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۷۴۲ ؛ باڈلین ۱۲۹۸ ؛ ریو ۸۳۲ ؛ ایتھے ۹۳۲/۷۲۴ ، ۱۹۰۷ -

۱۷۱۷ - **الفاظ مشکلۂ سکندر نامہ**

۱/۲۴۱۲/۵۷۳۱

(فرہنگ فارسی بفارسی)

رک : ایتھے ۱۰۲۱ که شاید همان باشد

۱۷۱۸ - **بحر الفضائل فی منافع الافاضل**

۱٦۸۹/۴۷۴۲

فرهنگ کلمات عربی بفارسی

مؤلفه : مولانا محمد ابن قوام ابن رستم‌الکرخی ، بسال ۸۳۷ھ (۱۴۳۳ء)

مکتوبه : محمد بن عبداللطیف قریشی اسلامی گجراتی المشهور به هادی ، بخط بهار -

رک : ایتھے ۲۵۱۲ ؛ بلوشه ۹٦۰ ؛ دانش پژوه ۱۱: ۳۲٦۹ ؛ عباسی ۱۹۲ ؛ آصفیه ۲ : ۱۴۵۰ -

۱۷۱۹ - **تألیف شریف**

۱/۱۴۰۳/۳۴۵۳ م

(فرهنگ لغات طب بفارسی و شرح اسمای ادویۂ هندی بفارسی)

مؤلفه : حکیم محمد شریف خان بن حکیم محمد اکمل خان دهلوی ، متولد ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ء) و متوفی ۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء)

رک : ریو ۸۴۲ ، ۹۹٦ - اطبائے عهد مغلیه ص ۱۰۸ -

۱۷۲۰ - **ایضاً**

۱۰۵۹/۱۱۱۱ م

مکتوبه : محمد شاه بتاریخ ۲۴ ذی‌الحجه ۱۱۹٦ھ (۱۷۸۲ء)

۱۷۲۱ - تحفة السعادت

۳۵۸۰/۱۵۳۰

فرهنگ لغات فارسی بفارسی

مؤلفه : محمود بن شیخ ضیاءالدین محمد ، بسال ۹۱۶ھ (۱۵۱۰ء) ، در عهد سلطان سکندر لودهی (۸۹۳—۹۲۳ھ/۱۴۸۹—۱۵۱۷ء)

مکتوبه : محمد حسین انصاری بتاریخ ۲۲ صفر ۱۱۰۲ھ (۱۶۹۰ء) در شهر بیدر عرف ظفرآباد ـ

رک : ریو ۴۹۳ ؛ بانکی پور ۹ : ۲۱ ؛ باڈلین ۱۷۳۲ ، ۱۶۷۱ ؛ بلوشه ۹۷۹ ؛ ایتھے ۲۴۵۸ ـ

۱۷۲۲ - جامع التمثیل

۳۲۵۸/۲۵۳

(مجموعهٔ ضرب‌الامثال فارسی با داستان های آموزنده برای هر یک از آنها ، بصورت فرهنگ در ۲۸ فصل)

مؤلفه : محمد علی جبل رودی ، بسال ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء) بعهد سلطان عبدالله قطب شاه (۱۰۲۰—۱۰۸۳ھ/۱۶۱۱—۱۶۷۲ء)

مکتوبه : ۱۲۲۶ھ (۱۸۱۱ء) - در ۱۲۷۸ھ از تهران منتشر شده

رک : ریو ۳ ۷۷ ب ؛ باڈلین ۱۲۴۱ ؛ ایتھے ۲۲۰۹ ؛ برلن ۳۲۵ ؛ بانکی پور ۹ : ۱۳۳ ـ

۱۷۲۳ - جمع الجوامع یا خزائن الدرر

۳۳۲۷/۳۲۳

فرهنگ کلمات عربی و فارسی بفارسی

مؤلفه : علی محمد بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی که بسال ۱۰۳۹ھ (۱۶۲۹ء) شروع بکار نموده 'دفتر دانش' (ورق ۶ ب) کلمات تاریخ آغاز است و در سال ۱۰۴۵ھ (۱۶۳۵ء) بعد از مقابله و مقایسه بکلی از کار تالیف فارغ شد چنانکه از

"جامع الفضائل" (ورق ۶ ب) این تاریخ اتمام برمیاید ۔
مکتوبه : ۱۲۳۱ھ (۱۸۱۵ء) سنه ۱۰ جلوس اکبر شاه ثانی ۔

۱۷۲۴ - رساله در تصحیح لغت فرس

۶۳۶۶

فرهنگ کلمات فارسی قدیم بفارسی
مؤلفه : حسین الوفائی بسال ۹۳۳ھ (۱۵۲۶ء)
ناقص الاخر و کرمخورده

۱۷۲۵ - زبدة اللغات سکندر نامه

۲۱۶۹/۱۶۴

فرهنگ کلمات مشکلهٔ سکندر نامه بفارسی
مؤلفه : میر محمد بزرگ سیالکوٹی بسال ۱۱۲۳ھ (۱۷۱۱ء)
"شمع هدایت فروز" تاریخ است
مکتوبه : محرم ۱۲۱۶ھ (۱۸۰۱ء)

۱۷۲۶ - سراج اللغات ۔ دفتر دوم موسوم به 'چراغ هدایت' ۔

۳۶۸۴/۶۶۳

(فرهنگ کلمات فارسی و اصطلاحات کلام شعرای متأخر فارسی)
مؤلفه : سراج الدین علی خان آرزو متولد ۱۱۰۱ھ و متوفی ۱۱۶۹ھ (۱۷۵۶ء) ، بسال ۱۱۴۷ھ (۱۷۳۵ء) ۔
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ۔

رک : ریو ۱ ۵۰۱ ، ۹۹۷ ، ۱۰۷۰ ؛ ایتھے ۲۵۱۳ ؛ بانکی پور ۳ : ۲۱۸ ، ۹ : ۳۰ ؛ ایوانو ۱۳۳۴ ؛ سپرنگر ۱۳۲ بمبئی یونیورسٹی ۱۳۸ ؛ ڈھاکہ یونیورسٹی ۱۹۹ ؛ آصفیه ۲ : ۱۳۵۲ ۔

۱۷۲۷ - ایضاً

۳۹۳۵/۸۹۳

۱۷۲۸ - **شرح لغات و مصطلحات آثار ظهوری**

۳۳۴۱/۳۳۷

(کلمات بصورت فرهنگ معنی کرده)

مؤلفه : عبدالرزاق ابن محمد اسحاق الحسینی السورتی ، بسال ۱۲۱۲ھ (۱۷۹۷ء)

۱۷۲۹ - **شرفنامهٔ منیری**

۴۴۳۷/۱۳۸۶

مؤلفه : ابراهیم قوام فاروق بنام شرف الدین احمد یحییٰ منیری
(متوفی ۷۸۲ھ/۱۳۸۰ء) ، درزمان باربک شاه
حاکم بنگاله (۸۶۲—۸۷۹ھ/۱۴۵۸—۱۴۷۴ء)
ناقص الطرفین

رک : ریو ۴۹۲ ، ۴۹۳ : باڈلین ۱۷۱۸ ، ۱۷۱۹ : ایتھے ۲۴۵۷ ، ۳۰۵۲ :بانکی پور ۹ : ۱۷ -

۱۷۳۰ - **شش شاستر**

۵۶۹۷/۲۳۷۸

(فرهنگ کلمات عربی و اصطلاحات علم منطق بفارسی)

۱۷۳۱ - **ضرب الامثال فارسی**

۴۹۴۴/۱۹۳۲/۱

۱۷۳۲ - **عناصر اربع** (فقط عنصر چهارم)

۵۷۶۶/۲۴۴۷

(فرهنگ کلمات و اصطلاحات طب بفارسی)

مکتوبه : بهادر علی بتاریخ ۱۸ جمادی الاول ۱۲۲۰ھ (۱۸۰۵ء) -
کرمخورده و ناقص

۱۷۳۳ - **غرائب اللغات**

۴۴۶۹/۱۴۱۹

(فرهنگ کلمات هندی بفارسی)

مؤلفه : عبدالواسع هانسوی معاصر اورنگ زیب عالمگیر
(۱۰۶۹—۱۱۱۸ھ/۱۶۵۸—۱۷۰۷ء)

مکتوبه : بلاس رام کاٹهبه بتاریخ ۲۱ ربیع الاول سنه ۲۹ جلوس محمد شاه مطابق ۱۸۰۴ بکرمی (۱۷۴۷ء) در شاهجهان آباد ـ

رک : ریو ۹۹۸ ، ۱۰۹٦ ؛ بانکی پور ۹ : ۵۱ ، ۵۴ ؛ ایتهے ۱۱۵۰ ؛ ایوانو (کرزن) ۵۴۷ ، ۵۴۸ ـ

۱۷۳۴ ـ **ایضاً**

۴۳۷۷/۱۳۲٦

مکتوبه : محمد معین الدین ناظم کتابخانهٔ حبیب گج ، ضلع علیگڑه ، بتاریخ ۱۵ محرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء

۱۷۳۵ ـ **غرائب اللغات**

۴۴٦۸/۱۴۱۸

(فرهنگ کلمات هندی بفارسی)

مؤلفه : سراج الدین علی خان آرزو متوفی ۱۱٦۹ھ (۱۷۵۵ء) ـ

مکتوبه : ۲۱ رمضان ۱۲۴۸ھ (۱۸۳۲ء)

رک : ریو ۱۰۳۰ الف ؛ سپرنگر ۱۳۳ ؛ بانکی پور ۹ : ۵۲ ـ

۱۷۳٦ ـ **ایضاً**

۳۴۸۹/۴٦۵

(از ردیف باء تا هاء)

با چند ورق اخلاق ناصری در آخر ـ

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۱۷۳۷ ـ **فرهنگ اخلاق ناصری**

۳۹۸۸/۹۳٦

فرهنگ کلمات فارسی بفارسی

مؤلفه : محمد سعید ، بسال ۱۰۹۷ھ (۱٦۸٦ء)

شاید همان دانشمندیست که ''رساله محمد سعید'' در فلسفه دارد (ایتهے ۲۲۱۱ و شماره ۱۷۸۹ در فهرست حاضر) و معاصر اورنگ زیب عالمگیر بوده ـ

نیز رک : آصفیه ۲ : ۱۳۵۴ ؛ ایتهے ۲۲۵۳ ـ

۱۷۳۸ - ایضاً

۳۸۵۹/۸۲۶

مکتوبه : عزیزالله بتاریخ ۱۱ ذیقعد ۱۱۴۲ھ (۱۷۲۹ء)

۱۷۳۹ - **فرهنگ ادویه**

۳۹۹۶/۹۴۴ - الف/۷

(فرهنگ کلمات طب بفارسی)

اسم مؤلف این فرهنگ معلوم نیست -

مکتوبه : حامد علی بتاریخ ۱۲ ربیع‌الثانی ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ء) با اشعار شعراء در آخر

رک : ایوانو ۱۵۰۳ ، ۱۵۰۷/۲۴۱ -

۱۷۴۰ - **فرهنگ اصطلاحات**

۵۱۹۲/۲۱۸۱/۴

فرهنگ اصطلاحات فارسی بفارسی—از الف تا واو

آغاز : انگشت زدن و انگشت بلب زدن و دست بلب زدن کنایه از تحریک تکلم است

۱۷۴۱ - **فرهنگ بوستان**

۳۷۸۲/۷۴۹/۲

مکتوبه : عزیزالله بسال ۱۱۱۹ھ (۱۷۰۷ء)

رک : ایوانو ۹۳۲ -

۱۷۴۲ - **فرهنگ تحفة العراقین**

۳۷۶۲/۷۳۰

مکتوبه : سید کرم علی بسال ۱۲۴۶ھ (۱۸۳۰ء)

۱۷۴۳ - **فرهنگ رامائن تلسی داس**

۵۷۱۰/۲۳۹۱

فرهنگ کلمات هندی بفارسی

مؤلفه : دوارکا پرشاد

۱۷۳۴ - **فرهنگ رشیدی**

۳۰۲۸/۳۳

فرهنگ کلمات فارسی بفارسی

مؤلفه : عبدالرشید بن عبدالغفور الحسینی المدنی التتوی که تاسال ۱۰۶۹ھ (۱۶۵۸ء) بقید حیات بود ـ

مکتوبه : ایشری پرشاد قوم کاتھیه بسال ۱۲۲۹ھ (۱۸۱۴ء)

رک : ریو ۵۰۰، ۵۰۱؛ باڈلین ۱۵۷۳ ؛ ایتھے ۲۵۰۴-۲۵۱۱؛ ایوانو ۱۳۳۱، ۱۳۳۲ ـ

۱۷۳۵ - **فرهنگ طوطی نامه**

۳۶۵۱/۶۳۰

(فارسی بفارسی)

مکتوبه : ۲۳ ذی‌حجه ۱۱۰۷ھ (۱۶۹۵ء) سنه ۴۱ جلوس عالمگیری

۱۷۳۶ - **فرهنگ لغات عربیه**

۵۶۱۶/۲۲۹۰/۷

(فرهنگ کلمات عربی بفارسی)

۱۷۳۷ - **کتاب فرهنگ فارسی (قدیم)**

۵۰۱۹/۲۰۰۹

نیز دارای بعضی کلمات هندی ـ بنظر پرفسور شیرانی شاید ''قنیة‌الطالبین'' از استاد علام که اسمش ''قاضی شاه ابن باب'' است (مدارالا فاضل ج ۱ ص ط) باشد ـ

مؤلفه ومکتوبه : قبل از عهد مغول هند، ناقص الاول

رک : بانکی پور ۹ : ۱۹ ؛ ایتھے ۲۴۵۹ ؛ ریو ۴۹۴ (ذکرش) ـ

۱۷۳۸ - **کتاب لغات**

۴۲۹۵/۱۲۴۲

شاید فرهنگ آثار خاقانی است ـ

از 'ب' (بیست ویک پیکران) تا 'س' (سر مامک) ـ
ناقص الطرفین

۱۷۴۹ - **کتاب لغات**

۳۶۷۰/۶۳۹

(فرهنگ کلمات فارسی بفارسی)
در آخر اشعار بعضی شعرای فارسی منقول است
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۱۷۵۰ - **کتاب لغت**

۳۳۷۵/۱،۳۲۳

(فرهنگ کلمات عربی بفارسی)
مکتوبه : قرن یازدهم هجری ـ ناقص الطرفین
رک : آصفیه ۲ : ۱۳۵۸ ؟ ـ

۱۷۵۱ - **کتاب مصطلحات**

۳۳۳۲/۱۲۷۹

(فرهنگ اصطلاحات فارسی بفارسی)
مکتوبه : میان فضل الدین و قمرالدین ـ

۱۷۵۲ - **گلدستهٔ فرهنگ بوستان**

۳۳۹۸/۳۷۳

(فرهنگ کلمات بوستان سعدی بفارسی)
مؤلفه : کریم داد
مکتوبه : غلام حسین درقرن دو ازدهم هجری ـ

۱۷۵۳ - **لغات سعید (منظوم)**

۳۱۵۸/۱۱۰۵

(فرهنگ کلمات فارسی باردو — بطرز خالق باری)
ناقص الاخر ـ

۱۷۵۴ - **لغات عربی بفارسی**

۶۳۳۳

ناقص الاخر

۱۷۵۵ - **لغات فارسی و ترکی**

۶۲۳۲

(فرهنگ کلمات فارسی و ترکی بفارسی)
ناقص الاخر- تا حرف 'ک' -
رک : آصفیه ۲ : ۱۳۶۰ ؟

۱۷۵۶ - **لغات گلستان**

(فرهنگ کلمات گلستان سعدی بفارسی)

۳۸۰۸/۷۷۵/۴

۱۷۵۷ - **لغت هندی**

۳۳۶۷/۱۳۱۷

(فرهنگ کلمات هندی بفارسی)
مؤلفه : کمال عشرت (شاید شاعری باشد که دیوان او در فهرست ریو صفحه ۱۳۷ الف اسم برده شد و او بدربار شجاع الدوله ناظم اوده (۱۱۶۷-۱۱۸۸ ھ) میزیسته
مکتوبه : ۱۳ شعبان ۱۲۴۵ ھ (۱۸۲۹ء)

۱۷۵۸ - **محبوب القلوب**

۵۰۶۰/۲۰۳۸

(فرهنگ کلمات عربی بفارسی)
اسم مؤلف این لغت معلوم نشد
کتابی باین نام در فهارس مثل ریو ۷۶۷ ؛ ایتھے ۸۰۰ ؛ بانکی پور ۹ : ۲۰۳ وغیره موجود است که مجموعهٔ داستانهاست و غیر ازاینست

۱۷۵۹ - **مدارالافاضل**

۳۰۳۹/۳۴

(فرهنگ کلمات فارسی بفارسی)
مؤلفه : الله داد فیضی سرهندی ، بسال ۱۰۰۱ ھ (۱۵۹۳ء) -
''خرد گفت فیضی بگو فیض عام'' مصراع تاریخ است -

مکتوبه : قرن یازدهم هجری بنظر میرسید

این فرهنگ بتصحیح جناب آقای دکتر محمد باقر ، زیر چاپ است۔

رک : ریو ۴۹۶ ؛ ایتھے ۲۴۷۲ ، ۲۴۷۳ ؛ باڈلین ۱۷۲۷ ، ۱۷۲۸ ؛ بانکی پور ۹ : ۲۰ ؛ آصفیه ۲ : ۱۴۶۰ ؛ پشاور ۱ : ۱۳۰۲

۱۷۶۰ - **مصطلحات الشعراء**

۳۲۲۴/۲۲۹

(فرهنگ اصطلاحات در کلام شعرای فارسی)

مؤلفه : سیالکوٹی مل متخلص به وارسته ، بسال ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)۔ او درهمین سال (۱۱۸۰ھ) چندی بعد از اتمام این تألیف در ڈیره غازی خان ، که محل سکونتش بود ، فوت کرده۔

رک : ریو ۵۰۳ ؛ ایوانو (کرزن) ۵۲۸ ؛ بانکی پور ۹ : ۳۳ ؛ آصفیه ۲ : ۱۴۶۰ -

۱۷۶۱ - **مصطلحات فارسی**

۳۶۹۴/۶۷۲

(فرهنگ کلمات و اصطلحات فارسی بفارسی)

مؤلفه : سید قادر بخش

مکتوبه : ۱۹۰۵ بکرمی (۱۸۴۸ء) -

۱۷۶۲ - **مصطلحات فارسیه**

۳۶۶۸/۶۴۷

(فرهنگ اصطلحات فارسی بفارسی)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۱۷۶۳ - **مفتاح الافواه (منظوم)**

۴۴۷۹/۱۴۲۹

(فرهنگ کلمات فارسی بفارسی)

مؤلفه : حافظ احسن الله مهرکن لاهوری ، بسال ۱۲۰۷ھ (۱۷۹۲ء)

مکتوبه : ۱۲۰۷ھ بخط مصنف ۔ ناقص الاول ۔

در آخر این فرهنگ سه ورق از کتاب نصاب بعنوان "ذوق الصبیان" او که در ۱۲۰۷ھ بنظم اردو ساخته ، نیز منقول است :

ذوق الصبیان نام رکھا ہے

سال و سنه درباغ کہا ہے

۱۷۶۴ - مفتاح گلستان

۶۲۱۶

(فرهنگ کلمات مشکلهٔ گلستان سعدی بفارسی)

مؤلفه : خواجه عالم اویس عرف آدم ، بتاریخ ۱۰ محرم ۹۰۰ھ (۱۱ اکتوبر ۱۴۹۴ء) بعهد سلطان محمود شاه بہمنی (۸۸۷-۹۲۴ھ/۱۴۸۲-۱۵۱۸ء) - ناقص الاخر

ایتهے اسم او را اویس بن علاء الدین آدم نوشته ۔

رک : ایتهے ۱۱۷۶-۱۱۷۹ ؛ بلوشه ۲۴۲۸ ؛ کیمرج یونیورسٹی ۲۳۸ ، ۲۳۹

۱۷۶۵ - مفردات هندی

۳۳۷۲/۳۶۸

(فرهنگ کلمات نادر و غریب هندی بفارسی)

مؤلفه : حکیم شرف الدین طالب سہاوری ، بمقام حیدرگڑھ . پرگنه بلگرام ، صوبه اخترنگر اودھ ۔

مکتوبه : ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء) ناقص الاول ۔

رک : ریو ۹۹۸ الف

۱۷۶۶ - منتخب اللغات شاهجهانی

۴۳۵۲/۱۲۹۹

(فرهنگ لغات عربی بفارسی که بنام "منتخب رشیدی" نیز معروف است)

مؤلفه : عبدالرشید بن عبدالغفور الحسینی المدنی تتوی بسال ۱۰۴۶ھ (۱۶۳۶ء) - مؤلف تا سال ۱۰۶۹ھ (۱۶۵۸)ء بقید حیات

بوده و کتابرا بنام شاهجهان (۱۰۳۷-۱۰۶۸ھ) تالیف نموده
او مؤلف "فرهنگ رشیدی" نیز میباشد ـ
مکتوبه : حافظ غفرالله عرف خیرات‌الله بتاریخ
۱۰ شعبان ۱۲۴۱ھ (۱۸۲۵ء)
رک : ریو ۶۱۰؛ ایتھے ۲۳۹۸، ۲۴۰۳ ؛ بانکی پور ۹ : ۴۸ ؛ باڈلین
۱۶۷۲، ۱۶۷۳ ؛ بوهار ۱۹۷، سپه تران ۲۹۲-۲۹۳-

۱۷۶۷ - **ایضاً**

۴۸۳۷/۱۸۱۷

مکتوبه : هدایت الله ولد عبدالحکیم متوطن سودهره

۱۷۶۸ - **ایضاً**

۳۲۵۶/۲۵۱

مکتوبه : قبل از ۱۲۳۲ھ (۱۸۱۷ء) ـ

۱۷۶۹ - **مؤید الفضلاء**

۳۰۴۴/۳۹

(فرهنگ کلمات فارسی بفارسی)
مؤلفه : محمد بن لاد، بسال ۹۲۵ھ (۱۵۱۹ء) ـ
رک : ریو ۴۹۴، ۵۰۹ ؛ باڈلین ۱۷۲۰ ؛ ایوانو (کردن) ۵۱۸
کیمبرج یونیورسٹی ۲۲۷ ؛ بوهار ۱۹۲ ؛ بانکی پور ۹ : ۱۸ ـ

۱۷۷۰ - **مهذب الاسماء** (فی مرتب الحروف والاشیاء)

۴۴۵۵/۱۴۰۵

(فرهنگ کلمات و اصطلاحات عربی بفارسی)
مؤلفه : محمود بن عمر بن منصور القاضی سجزی شیبانی ، شاید کمی
بعد از ۵۳۹ھ که سال وفات پسر میدانی مؤلف لغت سعیدی
است که مؤلف مهذب ازان استفاده کرده ـ
مکتوبه : عبدالصمد بسال ۱۰۸۸ھ (۱۶۷۷ء) ناقص الاخر ـ
رک : باڈلین ۳/۴۲۷ ؛ بانکی پور ۹ : ۴۲ ؛ ایوانو (کرزن) ۵۴۲؛
ادبیات تهران ۵۰۶ ؛ سپه تهران ۲۹۴-۲۹۷-

نثر فارسی

۱۷۷۱ اخلاق جلالی

۲۳۹۱/۳۸۷

کتابیست در تهذیب اخلاق ، تدبیر منزل وسیاست مدن ۔

مؤلفه : ملاجلال الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ (۱۵۰۲ء)

مکتوبه : فقیر محی الدین محمد بسال ۱۰۸۰ھ (۱۶۶۹ء)

رک : ریو ۴۴۲ ؛ ایتھے ۲۱۸۳ - ۲۱۸۷ ؛ باڈلین ۱۴۵۷ - ۱۴۵۹ ؛ ایوانو ۱۳۸۲ - ۱۳۸۴ ؛ بانکی پور ا : ۱۷۳ -

۱۷۷۲ - ایضاً

۵۷۱۸/۲۳۹۹

ناقص الطرفین

۱۷۷۳ - اخلاق ظهیریه

۴۴۴۶/۱۳۹۵

(در فلسفه و اخلاق مثل اخلاق ناصری و جلالی)

مؤلفه : فتح الله بن احمد بن محمود شهرستانی المشتهربه سبزواری، بنام ظهیر الدین امیر ابراهیم شاه حاکم یزد ۔ این کتاب قبل از اخلاق جلالی تألیف شده است ۔

مکتوبه : اوایل قرن سیزدهم هجری ۔ مهری بسال ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء) بر سرورق ثبت است ۔

رک : ریو ۸۶۵ الف ؛ بلوشه ۲۱۶۳ -

۱۷۷۴ - اخلاق محسنی

۳۲۱۳/۲۰۸

(درفلسفه و اخلاق)

مؤلفه : ملاحسین واعظ کاشفی متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۵ء) ، بسال

۹۰۰ھ (۱۴۹۵ء) - از اسم تاریخ برمیآید - از دیباچهٔ بعضی از نسخ معلوم میشود که کاشفی اسم این کتاب را ''اخلاق محسنین'' نیز نوشته است -

رک : ریو ۴۴۳ ' ۸۱۲ ؛ ایتهے ۲۱۸۸ ؛ باڈلین ۱۴۶۰ - ۱۴۶۲ ؛ ایوانو ۱۳۸۶ ؛ بانکی پور ۶ : ۱۲۹ ؛

۱۷۷۵ - **ایضاً**

۳۳۱۲/۳۰۷

مکتوبه : بلبنت ؟ رائے درسنه ۴۴ جلوس علمگیری (۱۱۱۳ھ/۱۷۰۱ء)

۱۷۷۶ - **ایضاً**

۳۷۶۹/۷۳۶

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۷۷۷ - **ایضاً (اجزاء)**

۴۵۹۸/۱۵۴۸

مکتوبه : محمد صلاح ابن محمد علی الکاتب الخاقانی -

۱۷۷۸ - **ایضاً**

۵۱۶۳/۲۱۵۲

مکتوبه : قرن دهم هجری -

۱۷۷۹ - **ایضاً**

۵۲۷۰/۲۲۶۰

ناقص الاخر -

۱۷۸۰ - **اخلاق محمد شاهی**

۴۳۹۸/۱۳۴۷

(با دو مقدمه و فصل در اخلاق و نصائح)

مؤلفه : میر احمد علی خان اجمیری بفرمایش محمد شاه (۱۱۳۱—۱۱۶۱ھ/۱۷۱۹—۱۷۴۸ء)' بسال ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰ء) -

رک : باڈلین ۱۴۷۵ ؛ بانکی پور ضمیمه ۲ : ۱۹۳ -

۱۷۸۱ - **اخلاق ناصری**

۳۶۰۷/۱۵۵۷

(در فلسفه و اخلاق)

مؤلفه : خواجه نصیر الدین طوسی متوفی ۶۷۲ھ (۱۲۷۴ء)، بسال ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء) -

مکتوبه : بزرجمهر بن محمد بن حبشی الطوسی بسال ۶۶۶ھ (۱۲۶۸ء)- **نسخهٔ معاصر** - چند ورق از رسالهٔ ابن سینا نیز در آخر منقول است -

رک : ریو ۴۴۱، ۸۵۶ ؛ ایتھے ۲۱۵۵ - ۲۱۶۱ ؛ بانکی پور ۹ : ۱۹۰، ۱۹۱ ؛ بلوشه ۷۳۰ - ۷۳۳ -

۱۷۸۲ - **ایضاً**

۳۶۰۸/۱۵۵۸

مکتوبه : اواخر قرن هفتم یا اوایل هشتم هجری - چون سال ۷۲۴ھ (۱۳۲۴ء) و ۸۵۶ھ (۱۴۵۲ء) برصحفهٔ اول کتاب مرقوم است - ناقص الاخر -

۱۷۸۳ - **ایضاً**

۳۹۰۳/۸۷۰

۱۷۸۴ - **باغ و بهار**

۳۵۶۶/۵۴۲/۲

(خلاصهٔ آداب و قوانین ، در سیاست و ملک گیری و مطالب دیگر)

مؤلفه : فقیر محمد خیر الزمان لکهنوی ، بسال ۱۲۱۷ھ (۱۸۰۲ء) از اسم تاریخ برمیآید -

مکتوبه : در حدود ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء) - ناقص الاخر -

رک : ایتھے ۲۸۴۹ -

۱۷۸۵ - **بهارستان**

۳۲۴۰/۲۳۵

(مطالب اخلاق - در جواب گلستان سعدی)

مؤلفه : ملا عبدالرحمن جامی متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۲ء) ، بسال ۸۹۲ھ
(۱۴۸۷ء)
رک : ریو ۷۵۵ ؛ ایتھے ۱۳۸۳ - ۱۳۸۶ ؛ باڈلین ۸۹۴/۲۷ ،
۸۹۵ ، ۸۹۶ ؛ ادبیات تہران ۴۷ -

۱۷۸۶ - بیاض اعتمادالدوله ؛

۳۵۲۷/۱۳۷۷
(نگارشات مختلف اعتمادالدوله ، نیز دارای نگارشات مستعد خان
و مرزا معز فطرت و مشاهیر دیگر آنزمان)
مرتبه : محمد امین خان ملقب به اعتمادالدوله وزیر محمد شاه (۱۱۳۱ -
۱۱۶۱ھ/۱۷۱۹ - ۱۷۴۸ء)
مکتوبه : اواسط قرن دوازدهم هجری -

۱۷۸۷ - پند نامهٔ عبدالله انصاری
رک : مناجات عبدالله انصاری

۱۷۸۸ - پیم کہانی

۳۳۸۷/۱۳۳۶
آیات قرآنی در عشق و محبت و نصائح با ترجمه و توضیحات
آن بفارسی) عناوین در هندی است
مکتوبه : محمد کبیر بتاریخ ۷ ربیع الثانی ۱۱۲۳ھ (۱۷۱۱ء)

۱۷۸۹ - تحفهٔ سعید

۴۳۹۶/۱۳۴۵
(در یک مقدمه و ۵ باب و خاتمه در اخلاق و نصائح)
مؤلفه : حافظ محمد سعید بن حافظ کریم الله ، بسال ۱۱۰۲ھ (۱۶۹۰ء)
مطابق سنه ۳۴ جلوس اورنگ زیب عالمگیر (۱۰۶۹ -
۱۱۱۸ھ/۱۶۵۹ - ۱۷۰۷ء)
مکتوبه : امام الدین بتاریخ ۲۲ رمضان ۱۲۸۷ھ (۱۸۷۰ء)
رک : ایتھے ۲۲۱۱

۱۷۹۰ - تحفة المجالس

۳۶۵۷/۱۶۰۷
(در ذکر ملک عجم ، خلفای راشدین و تدبیر مملکت وغیره

بنابه نوشتهٔ مؤلف ترجمهٔ رساله نصیحة الملوک امام غزالی
از عربی بفارسی
ورق ۱۱ الف - ۱۳ الف)
مترجمه : برهان بن صدر الکرمانی الشیرازی (۱۵ب) معروف به صدر
بدر ، در عهد سلطان محمود شاه (۲ ب) والی مالوه (۹۱۶ -
۹۳۷ھ/۱۵۱۰ - ۱۵۳۰ء) در برهانپور (۱۳ ب)
رساله‌ای باین نام در ریو ۸۷۳ب و باڈلین ۲۲۰۹ موجود
است که غیرازاینست ـ

۱۷۹۱ - تحفة الملوک یا تحفة الوزراء

۵۶۹۵ /۲۳۷۶/۲

(نصائح دربارهٔ مملکت داری)
مؤلفه : تألیف این رساله به عبدالله انصاری متوفی ۴۸۱ھ (۱۰۸۸ء)
نسبت داده میشود ـ
مکتوبه : ۱۲۶۷ھ (۱۸۵۱ء)
رک : ریو ۸۷۳ الف ؛ ایتھے ۲۶۰۷ ، ۲۶۰۸ ؛ باڈلین ۱۲۴۱ ،
۱۲۶۵ ؛ ایوانو ۲۳۴ -

۱۷۹۲ - ایضاً

۳۶۶۳/۱۶۱۳

مکتوبه : ۱۸۸۲ء بخط جلی -

۱۷۹۳ - ایضاً

۶۳۷۹/۱۰

مکتوبه ۲۳ صفر ۱۲۳۲ھ (۱۸۱۶ء)

۱۷۹۴ - توقیعات کسری یا توقیعات مطول

۵۲۲۳/۲۲۱۳/۱

سخنان نصیحت آموز برای شاهان
مؤلفه : محمد ملقب به جلال طباطبائی بفرمایش شاهزاده مراد بخش
(پسر شاه جهان متوفی ۱۰۷۲ھ/۱۶۶۱ء) ـ او تألیف این

کتاب را درسال ۱۰۶۲ھ (۱۶۵۲ء) شروع نموده ـ
مکتوبه : بخط نستعلیق جلی ـ ناقص الاخر، نسخهٔ مطبوعهٔ این توقیعات که بسال ۱۲۶۰ھ بطبع رسیده جزو همین مجموعه است و زیر شماره ۲/۶۳۲۰ محفوظ و میسر است ـ
رک : ریو ۲۵۸ الف ؛ باڈلین ۱۴۷۰ ؛ ڈھاکہ یونیورسٹی ۳۱۱ ـ

۱۷۹۵ ـ **چهار عنصر** (عنصر دوم)

۳۶۲۳/۶۱۲

(در نثر مصنوع و متکلف)

مؤلفه : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰ء)
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ
رک : ریو ۵۰۹ الف ؛ ایتھے ۲۱۱۵ ؛ باڈلین ۳۰۰۳/۳۹۵ ؛ ڈھاکہ یونیورسٹی ۱۶۳ ؛ بانکی‌پور ۳ : ۱۹۶ ـ

۱۷۹۶ ـ **ایضاً** (عنصر دوم)

۳۳۸۱/۱۳۳۰

مکتوبه : ۲۵ دسمبر ۱۸۷۰ء

۱۷۹۷ ـ **خارستان یا روضة الخلد**

۵۲۶۸/۲۲۵۸

(مطالب اخلاق ـ در جواب گلستان سعدی)

مؤلفه : مجدالدین خوافی که در عهد اکبر اعظم میزیسته ـ
ناقص الطرفین ـ کتابی بهمین نام و موضوع اثر میرزا حکیم کرمانی در دانشکدهٔ ادبیات ص ۹۹ نیز موجود است که غیر ازاینست ـ
رک : ایتھے ۲۴/۶۶۲۷ ؛ باڈلین ۳۸۴/۱۷۷ ؛ بانکی پور ضمیمه ۲ : ۳۲

۱۷۹۸ ـ **خرد نامهٔ ارسطاطالیس** (منظوم)

۳۵۶۶/۱۵۱۶/۳

(در پند و نصایح حکیمانه)

۱۷۹۹ - **دیباچهٔ خوان خلیل**

۳۵۱۱/۳۸۷/۱

(خوان خلیل یکی از مجموعهٔ اشعار ظهوری و ملک قمی است که ایشان
برای ابراهیم عادلشاه ثانی (۹۸۸ - ۱۰۳۷ھ/۱۵۸۰-۱۶۲۷ء)
تهیه نموده بودند و دیباچهٔ آنرا ظهوری نگاشته بود)

مؤلفه : ملا نورالدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء) -

مکتوبه : رمضان ۱۲۲۸ھ (۱۸۱۳ء)

رک : ریو ۲۳۷ الف ؛ ۱۵۰۹/۳ ، ۱۵۱۰/۶ ؛ باڈلین ۱۰۷۶/۳ -

۱۸۰۰ - **ایضاً**

۳۱۵۰/۱۳۵/۳

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم -

۱۸۰۱ - **ایضاً**

۳۵۲۷/۵۰۳/۱

مکتوبه : سنه ۳۴ جلوس شاه عالم ثانی (۱۱۷۳ - ۱۲۲۱ ھ/ ۱۷۵۹
- ۱۸۰۶ء) یعنی در حدود سال ۱۲۱۶ھ (۱۸۰۱ء)

۱۸۰۲ - **دیباچه غرة الکمالِ امیر خسرو دهلوی**

۳۹۳۴/۱۹۲۲

مؤلفه : امیر خسرو دهلوی متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۵ء)

مکتوبه : فاضل محمد ولد شیخ شاهجهان بتاریخ ۲ ذی الحجه ۱۰۵۰ھ
(۱۶۳۰ء)

رکـ : ریو ۶۱۰ ؛ ایتهے ۱۱۸۶ ، ۱۱۸۶ ، ۲۸۹۶ -

۱۸۰۳ - **دیباچهٔ گلزار ابراهیم**

۳۱۵۰/۱۳۵/۲

(گلزار ابراهیم یکی از مجموعهٔ اشعار ظهوری و ملک قمی
است که ایشان برای ابراهیم عادلشاه ثانی - (۹۸۸—۱۰۳۷ھ/
۱۵۸۰—۱۶۲۷ء) تهیه نموده بودند و دیباچهٔ آنرا ملا
ظهوری نگاشته)

مؤلفه : ملا نورالدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)
مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم
رک : ایتھے م/۱۵۰۰ ، ۲/۱۵۰۹ ؛ ایوانو ۳۵۶ ، ۳۵۷ -

۱۸۰۴ - **ذخیرة الملوک**

۴۴۷۳/۱۴۲۳ -
(دربارۀ اخلاق و نصائح صوفیانه و حکیمانه برای مملکت داری)
مؤلفه : میر سید علی همدانی متوفی ۷۸۶ھ (۱۳۸۵ء)
مکتوبه : قرن دهم هجری -
رک : ذخیره براؤن ۱۵۵ ؛ ریو ۴۴۷ ؛ ایتھے ۲۱۷۶ ، ایوانو ۱۳۸۰ ؛ عباسی ۱۵۲ -

۱۸۰۵ - **ذکر صدرالشعرا-حکیم ناصر خسرو**

۳۱۰۵/۱۰۰/۱
احوال خود نوشت حکیم ناصر خسرو بنظر میرسد که کسی دیباچۀ مختصری در اول آن نگاشته - در قسمت آخر این رساله بعضی احوال مثل مطالب سفرنامۀ او نیز بچشم میخورد -

۱۸۰۶ - **رساله در تتبع سه نثر ظهوری**

۳۱۰۵/۲۲۱۳/۲
(در مدح ابوشهامت ظفر خان)
مؤلفه : محمد ملقب به جلال‌الدین طباطبائی که ملازم شاهزاده مراد بخش (پسر شاهجهان ، متوفی ۱۰۷۲ھ/۱۶۶۱ء) بوده -

۱۸۰۷ - **رساله در علامات امام مهدی**

۴۸۶۲/۱۸۴۲/۴
دربارۀ ظهور مهدی علیه السلام و مطالب مذهبی دیگر)
مؤلفه : علاءالدین بن علی بن حسام الدین مشهور به متقی متوفی ۹۷۵ھ (۱۵۶۷ء) - احوال متقی را شیخ عبدالحق محدث دهلوی در 'زادالمتقین' و 'اخبارالاخیار' نقل نموده -
رک : ریو ۳۵۶ الف ؛ آصفیه ۱ : ۲۲ (برای تاریخ وفات) -

۱۸۰۸ - **رساله در نصائح**

۳۱۳۶/۱۰۹۳/۱

۱۸۰۹ - **رساله سوال و جواب**

۳۵۲۲/۳۵۸

(در سیاست ملکی و ضوابط دیگر)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۱۸۱۰ - **رسائل ظهوری**

۳۶۱۶/۱۵۶۶

(دیباچهٔ خوان خلیل ، دیباچه گلزار ابراهیم ، دیباچه نورس ، مینا بازار ، ساقی نامه و غزلیات)

مؤلفه : ملا نورالدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)

رک : صفحات قبل

۱۸۱۱ - **سوال صاحب دیوان** (رساله)

۲۲۹۰/۳ الف/۵۲۹۶

(در جواب پنج سوال خواجه شمس الدین صاحب دیوان مثل دیو بهتر یا آدمی ، حاجی بهتر یا غیر حاجی ، علوی فاضل تر یا عامی ، چطور دشمن دوست گردد وغیره)

مؤلفه : شیخ مصلح الدین سعدی متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۵ء)

مکتوبه : در حدود ۷۳۴ھ (۱۳۳۴ء)

رک : ایتھے ۲/۱۱۱۸—۱۰۲۶ ؛ باڈلین ۳/۶۸۱—۶۸۹ -

۱۸۱۲ - **سوال مولانا سعدالدین نطنزی** (رساله)

۲۲۹۰/۴ الف/۵۲۹۶

در جواب سوال دربارهٔ عقل و عشق یعنی عقل بحق راه نماید یا عشق و اینکه عقل بهتر یا عشق)

مؤلفه : شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۵ء)

مکتوبه : در حدود ۷۳۴ھ/۱۳۳۴ء)

۱۸۱۳ - **سه نثر ظهوری**

۳۱۵۷/۱۵۲

مؤلفه : ملا نور الدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)

مکتوبه : نورنگ خان ابن غلام محمد خان ساکن بستی نور محمد ، بسنه ۱۲ هجری (شاید ۱۱۱۲ھ/۱۷۰۰ء) -

رک : ریو ۲ ۷۴۲ ، ۸۵۷ ؛ ایتھے ۳/۱۵۰۹ ؛ باڈلین ۳/۱۰۷۶ -

۱۸۱۴ - **ایضاً**

۳۹۸۷/۱۹۷۵

مکتوبه : چنی لعل کاتهیه ساکن قصبه رام‌پور عرف مصطفی‌آباد ، بتاریخ ۲۲ ذیعقد ۱۱۹۶ھ (۱۷۸۲ء)

۱۸۱۵ - **ایضاً**

۳۴۷۴/۴۴۹

با مینا بازار و پنجرقعه-هرسه محشی -

مکتوبه : ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

۱۸۱۶ - **صد پند لقمان حکیم** (رساله)

رک : وصیت نامه

۱۸۱۷ - **عدالت** (رساله)

۶۲۳۳/۳

(در فلسفه و اخلاق)

مؤلفه : ملا جلال‌الدین دوانی متوفی ۹۰۸ھ (۱۵۰۲ء)

مکتوبه : در حدود ۹۲۴ھ (۱۵۱۸ء) با مهر ۱۰۴۹ھ برسرورق -

رک : باڈلین ۱۴۶۸ -

۱۸۱۸ - **کتاب فواید**

۴۷۸۰/۱۲۲۷/۲

(در نصائح و حکمت)

مکتوبه : کریم الله خان ولد صاحبزاده صالح محمد خان بهادر ، بتاریخ ۴ جمادی اول ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۴ء)

۱۸۱۹ - گلستان

۱۵۸۱/۳۶۳۱م

(در مطالب اخلاق و سخنان حکیمانه)

مؤلفه : شیخ مصلح الدین سعدی متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۵ء)

مکتوبه : جلال الدین محمد بن محمد بن جلال الشاهی الرضوی بسال ۱۰۲۳ھ (۱۶۱۴ء) حسب‌الحکم جهانگیر پادشاه - منقول از نسخهٔ یاقوت‌المستعصمی مکتوبه ۶۶۸ھ (۱۲۶۹ء) که بلا واسطه از نسخهٔ اصل شیخ سعدی نقل کرده بود - ازین لحاظ نسخهٔ بس نادر و مهم است -

رک : ریو ۵۹۷، ۶۰۰ ؛ ایتهے ۱۱۱۷—۱۱۳۳ ؛ باڈلین ۶۸۱—۶۹۲ -

۱۸۲۰ - ایضاً

۱/۲۳۷۱/۵۷۸۸

با این نسخه ''بوستان'' سعدی نیز مجلد است که هر دو در یک زمانی کتابت شده - کاغذ و خط هردو نیز یکی است -

مکتوبه : ۹۵۳ھ (۱۵۴۶ء) دربلدهٔ ٹهٹهه

۱۸۲۱ - ایضاً

۱/۱۹۰۵/۳۹۱۷م

با مهر ۱۲۸۵ھ (۱۸۴۲ء) در آخر نسخه -

۱۸۲۲ - ایضاً

۸۴۶/۳۸۷۹

مکتوبه : غلام محی الدین - با مهر کمال علی خان بسال ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء) در آخر نسخه -

۱۸۲۳ - ایضاً

۲/۱۱۰۰/۳۱۵۳م

با این نسخه ''بوستان'' او نیز منقول است

ناقص الطرفین

۱۸۲۴ - **ایضاً**

۵۸۰۴

ناقص الاول و الآخر

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۸۲۵ - **لطائف هزلیات**

۳۵۶۴/۵۴۰

(دارای مطالب مزاحیه)

مؤلفه : محمد صداقت

۱۸۲۶ - **مجالس (رساله)**

۲/۲۲۹۰ الف/۵۲۹۶

(مشتملبر پنج مجلس در اخلاق و نصائح وغیره)

مؤلفه : شیخ مصلح الدین سعدی متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۵ء)

مکتوبه : در حدود ۷۳۴ھ (۱۳۳۴ء)

رک : ایتھے ۱۱۱۷/۱۵ ، ۱۱۱۸/۱۶ ، ۱۱۲۰/۱۳ -

۱۸۲۷ - **مقدمهٔ فرهنگ جهانگیری یا آئینات فرهنگ جهانگیری**

۵۰۲۲/۲۰۱۲/۲

(دارای دوازده آئین دربارهٔ استعمال فرهنگ و درآوردن لغات)

مؤلفهٔ : ابن فخرالدین بسال ۱۰۱۷ھ (۱۶۰۸ء)

رک : ایتھے ۲۴۸۱ ، ۲۴۸۲ ؛ باڈلین ۱۶۵۹ ، ۱۷۳۴ -

۱۸۲۸ - **مقدمه فهرست غزلیات سعدی**

۱/۲۲۹۰ الف/۵۲۹۶

مؤلفه : علی بن احمد بن ابی بکر بیستون ، بسال ۷۳۴ھ (۱۳۳۴ء)
بنظر پرفسور شیرانی نسخهٔ معاصر است - خود فهرست اشعار با این نسخه نیست - در آخر چهار رسالهٔ دیگر سعدی مثل مجالس پنجگانه با دیباچه، سوال صاحب دیوان، سوال سعدالدین و نصیحة الملوک نیز منقول است -

رک : ایتھے ۱۱۱۸-۱۱۲۶ ؛ باڈلین ۶۸۱-۶۸۹ -

۱۸۲۹ - **مناجات بابا نانک**

۳۱۵۱/۱۰۹۸

(در عشق عرفان)

مکتوبه : میر جعفر

۱۸۳۰ - **مناجات یا الهی نامهٔ پیر انصار**

۳۳۸۶/۳۱۱/۷

(در پند و نصائح و مناجات)

آغاز : ای ز دردت بیدلانرا بوی درمان آمده ـ

مؤلفه : خواجه عبدالله انصاری متوفی ۴۸۱ھ (۱۰۸۸ء)

مکتوبه : محمد اکبر در حدود ۱۱۶۹ھ (۱۷۵۵ء)

رک : ایتهی ۱۷۷۹ ، ۱۹۲۳/۱۴ ؛ ریو ۳۵ ؛ بلوشه ۲۲۴۴ ـ

۱۸۳۱ - **ایضاً**

۳۳۱۶/۷۱۹/۲

۱۸۳۲ - **ایضاً**

۳۱۹۳/۱۸۸/۳

۱۸۳۳ - **ایضاً**

۴۸۸۵/۱۸۶۵

ناقص الاخر

۱۸۳۴ - **ایضاً**

۵۱۴۱/۲۱۲۹

در دفتر پرفسور شیرانی مرحوم نام این رساله را
''پند نامه'' نوشته اند ـ

مکتوبه : محمد قلی در قرن دهم هجری ـ ناقص‌الطرفین

۱۸۳۵ - **ایضاً**

۴۹۵۴/۱۹۴۲/۵

ناقص الاخر

۱۸۳۶ - **ایضاً**

۳۷۳۱/۷۰۸/۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۱۸۳۷ - **ایضاً**

۳۰۷۸/۱۰۲۶/۳

ناقص الاخر

۱۸۳۸ - **ایضاً**

۳۸۹۱/۸۵۸/۲

۱۸۳۹ - **مناجات** (منظوم)

۳۱۱۳/۱۰۶۱/۳

رساله‌ای بعنوان ''خاصیت بیست و نه حرف'' در رمل ـ

مکتوبه : ولی محمد درحدود ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء) در لاهور ـ

۱۸۴۰ - **می باید شنید** (رساله)

۳۱۸۴/۱۷۹

(در نصائح اخلاق و عرفانی)

مؤلفه : محمد علی رفعت ـ

مکتوبه : ۳ رجب ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء)

۱۸۴۱ - **میزان العدالت** (رساله)

۳۹۲۹/۸۷۷

(در فضایل عدل و عدالت و مملکت داری)

مؤلفه : قوام الدین کڑه‌ای که معاصر احمد منیری متوفی ۷۸۲ھ (۱۳۸۱ء) بوده ـ او این رساله را بنام مظفر شاه والیِ گجرات (۷۹۹ - ۸۱۳ھ/۱۳۹۶ - ۱۴۱۱ء) نوشته ـ

مکتوبه : قرن دهم یا یازدهم هجری ـ

رک : ایتهے ۱۸۴۴ (ذکرش) ـ

۱۸۴۲ - **مینا بازار**

۳۶۳۸/۶۲۷

(نثر مصنوع و منشیانه)

مؤلفه : ارادت خان واضح متوفی ۱۱۲۸ھ (۱۷۱۶ء)
انتساب آن به ملا نورالدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)
شاید اشتباه باشد ـ

مکتوبه ـ قرن سیزدهم هجری

رک : ایتهے ۱۷۶۳/۱۳ ؛ ریو ۲ ۷۳۲، ۸۵۷ ؛ ایوانو ۲ ۳۷۲ ـ

۱۸۴۳ ـ **نصائحُ الخلائق یا نصیحت نامه (رساله)**

۳۳۳٦/۳۳۲/۱

(ترجمهٔ گیان مالا از هندی بفارسی در پند و موعظت)

مترجمه : عبدالله بسال ۱۹۰۰ بکرمی (۱۸۴۳ء)

رک : باڈلین ۱۲۴۱/۵۲ که آنجا اسمش 'نصائحُ الاخلاق'' نوشته شده ـ

۱۸۴۴ ـ **ایضاً**

٦۳۳۳/٦

درین نسخه نام رساله ''نصائحُ الخلق'' داده شده ـ
ناقص الاخر

۱۸۴۵ ـ **نصائحُ نادر شاه به محمد شاه**

۳۷۷۸/۷۴۵

مکتوبه : سید عبدالغفور که از نسخهٔ لاله بهارا مل نقل نموده

۱۸۴٦ ـ **نصیحت الملوک**

۲۲۹۰/۵ الف/۵۲۹٦

(درجواب یکی از دوستان ، دربارهٔ مملکت داری ونصائحُ برای پادشاهان)

مؤلفه : شیخ مصلح الدین سعدی متوفی ٦۹۴ھ (۱۲۹۵ء)

مکتوبه : در حدود ۷۳۴ھ (۱۳۳۴ء)

رک : ریو ۵۹۷ ؛ ایتهے ۱۱۱۸/۲ ـ ۱۱۲۹ ؛ باڈلین ٦۸۱ ـ
ـ ٦۸۹

۱۸۴۷ - **نصیحت نامهٔ حضرت رسالت پناه صلعم**

۳۵۲۱/۵۳۷/۱

(درپند و نصائح عارفانه)

مکتوبه : محمد اسحاق ابن اخوند پیر محمد بسنه ۱۴ جلوس محمد شاه ۱۱۴۵ھ = ۱۷۳۲ء)

رک : ریو ۸۵۱ الف ؛ ایتھے ۲۶۷۴ ؛ باڈلین ۲۱۸۷ که شاید همین رساله است

۱۸۴۸ - **نکات** (رساله)

۳۹۶۱/۱۹۳۹/۴

مؤلفه : حافظ غلام محمد فرخ آبادی

۱۸۴۹ - **نورس**

۳۱۵۰/۱۴۵/۴

(دربارهٔ موسیقی)

مؤلفه : ابراهیم عادلشاه ثانی والی بیجاپور (۹۸۸ - ۱۰۳۷ھ/۱۵۸۰-۱۶۲۷ء)

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم -

رک : ایتھے ۱/۱۵۰۹ ، ۲/۱۵۱۰ ؛ باڈلین ۱۰۷۶ ، ۱۰۸۰ ؛ ریو ۷۴۱ ، ۸۶۲ -

۱۸۵۰ - **وصیت نامهٔ لقمان حکیم یا صد پندِ لقمان**

۳۳۲۲/۳۱۸

(در اخلاق و نصائح)

رک : ایتھے ۲۲۱۷ ؛ باڈلین ۴۴/۱۲۴۱ ، ۱۳۱۸ ، ۱۳۱۹ -

۱۸۵۱ - **ایضاً**

۳۲۴۹/۲۴۴/۲

مکتوبه : در حدود ۱۲۶۲ھ (۱۸۴۶ء)

انشاء

(مکاتیب و منشآت و رقعات)

۱۸۵۲ - **آداب المرسلین**

۳۵۸۲/۵۵۹

درعلم انشاء نویسی
مؤلفه : عبدالجلیل ابن عبدالرحمن -
مکتوبه : ۱۰۹۸ھ (۱۶۸۷ء)

۱۸۵۳ - **ارشاد الطالبین**

رک : انشای هرکرن -

۱۸۵۴ - **اعجاز خسروی** یا **رسائل الاعجاز**

۶۳۶۰/۵

(مجموعهٔ پنج رساله و منشآت در دستور و انشاء)
مؤلفه : حضرت امیر خسرو دهلوی متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۵ء) که بسال ۷۱۶ھ (۱۳۱۶ء) یا ۷۱۹ھ (۱۳۱۹ء) بپایان رسانیده - با اشعار و رباعیات اردو در وسط -
رک : ریو ۵۲۷ ؛ ایتھے ۱۲۱۹ ، ۱۲۲۰ ؛ باڈلین ۱۳۳۷ -

۱۸۵۵ - **التماس سیڈا مل**

۵۱۷۵/۵/۲۱۶۴

در انشاء - با رقعهٔ جعفر و رقعات دیگر و مخمسی بزبان اردو بر غزل حافظ ، مصراع :
لکھا آصف نے خط ایران کو از فکر - ناقص الاخر -

۱۸۵۶ - **انتخاب نظم و نثر**

۶۲۷۶

در انشاء نویسی - ناقص الطرفین

۱۸۵۷ - **انشای ابوالفضل**

رک : مکاتبات علامی

۱۸۵۸ - **انشای بدیع الزمان**

۳۲۶۶/۱۲۱۳

مؤلفه : بدیع الزمان

مکتوبه : ۲ محرم ۱۱۴۲ھ (۱۷۲۹ء) - ناقص الاول

۱۸۵۹ - **انشای برهمن**

رک : به 'منشآت برهمن' -

۱۸۶۰ - **انشای بهارعجم**

۳۹۶۳/۹۱۱

(مجموعهٔ منشآت و رقعات)

مؤلفه : سید امانت علی بن سید عباد الله

مکتوبه : عبدالغنی -

۱۸۶۱ - **انشای جامی یا دیوان الرسائل یا رسالة الانشاء**

۳۳۳۱/۳۲۷

(منشآت مولانا جامی در عشق و عرفان)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ایتھے ۱۳۸۷ - ۱۳۸۹ ؛ باڈلین ۸۹۴/۳۵ - ۸۹۵ ؛ ایوانو
۶۱۲ ؛ ایوانو (کرزن) ۱۲۹ -

۱۸۶۲ - **ایضاً**

۳۲۱۰/۲۰۵

۱۸۶۳ - **ایضاً**

۳۳۱۳/۱۲۶۰/۲

مکتوبه : عبدالباقی ابن محمد مراد بتاریخ ۹ شوال ۱۰۹۸ھ (۱۶۸۷ء)

۱۸۶۴ - **ایضاً**

۵۱۲۳/۲۱۱۱/۱

مکتوبه : ۱۸۷۹ بکرمی (۱۸۲۲ء) -

۱۸۶۵ - **انشای حافظی**

۳۱۴۹/۱۴۴

(مجموعهٔ رقعات و منشآت)

مؤلفه : کنگال شاه ، مرید سید عبدالله شاه قادری -

۱۸۶۶ - **انشای خادمی**

۵۲۰۴/۲۱۹۳/۲

(مجموعهٔ رقعات و منشآت)

مؤلفه : نظام الدین خادم ، بسال ۱۲۲۶ھ (۱۸۱۱ء) -

رک : عباسی ۵۸۷ -

۱۸۶۷ - **ایضاً**

۳۹۹۵/۹۴۳/۱

مکتوبه : کریم بخش ساکن لاهور بتاریخ ۸ صفر ۱۲۷۲ھ (۱۸۵۵ء)

۱۸۶۸ - **ایضاً**

۳۴۶۴/۴۴۰

درین نسخه اسم کتاب ''رقعات خادمی'' نوشته شده -

مکتوبه - لاله امیر چند بتاریخ ماگه ۱۸۹۰ بکرمی (۱۸۳۳ء)

۱۸۶۹ - **ایضاً**

۵۶۴۸/۲۳۲۵

۱۸۷۰ - **انشای خالزاد خان**

رک : رقعات امان الله حسینی

۱۸۷۱ - **انشای خلیفه**

رک : جامع القوانین

۱۸۷۲ - **انشای دین دیال سرهندی**

۵۶۶۹/۲۳۴۸

(نمونه های انواع مختلف مکاتیب و خطوط)

ناقص الاخر

۱۸۷۳ - **انشای روشن کلام**

۳۹۰۶/۱۸۹۴/۱

مکتوبه : جسونت رائے بسال ۱۲۵۳ فصلی مطابق ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء)

۱۸۷۴ - **ایضاً**

۵۷۵۶/۲۴۳۷

کرمخورده و ناقص الطرفین

۱۸۷۵ - **انشای طاهر وحید** (مرزا)

۶۳۳۳/۸

مؤلفه : مرزا محمد طاهر وحید متوفی ۱۱۱۰ھ یا ۱۱۱۸ھ - او ملازم شاه عباس ثانی (۱۰۵۲–۱۰۷۸ھ/۱۶۴۲–۱۶۶۷ء) بوده و این مکاتیب و منشآت را از طرف او به شاهان و شاهزداگان و امراء و وزرای هند مینوشت۔

بعضی نسخه‌ها را ذیل ''منشات طاهر وحید'' نیز نگاه کنند۔

رک : ریو ۸۱۰، ۸۴۳ : ایتھے ۱۶۵۳ (دیوانش) : باڈلین ۱۳۸۷، ۱۳۸۸ : ایوانو (کرزن) ۱۵۸ -

۱۸۷۶ - **انشای فیض بخش**

۳۵۷۱/۵۴۷/۳

(مجموعهٔ مکاتیب و احکام عالمگیری ، نگاشتهٔ منشیان دربار بنام امراء و شاهزادگان - تواریخ شوال ۱۱۰۵ھ (ورق ۱۲۵ ب) ، شعبان ۱۱۱۴ھ (ورق ۱۳۱ ب) ، ذیقعد ۱۱۱۵ھ ۱۴۲ الف) و ۱۱۱۶ھ (۱۳۹ ب) نیز دیده میشود - مطالب این کتاب بیشتر تاریخ عهد عالمگیر است)

مرتبه : شیرعلی عرف شیرحمله متوطن قصور که برای تعلیم فرزندان خود این مکاتیب را بسال ۱۱۱۸ھ (۱۷۰۷ء) جمع آوری نموده - درین نسخه عرف اورا ''سید جمله'' نوشته اند۔

رک : ایتھے ۲۱۱۱ -

۱۸۷۷ - **ایضاً**

۳۷٦۸/۷۳۵/۲

مکتوبه : کریم بخش بتاریخ رجب ۱۲۴۹ھ (۱۸۳۳ء)

۱۸۷۸ - **ایضاً**

۳۷۹۵/۷٦۲/۲

مکتوبه : حسین شاہ ابن سید محب شاہ ساکن موضع کھنوڑہ بتاریخ ۲٦ جمادی‌الاول ۱۲٦۰ھ (۱۸۴۴ء)

۱۸۷۹ - **انشای کایان سل یا ''گلستان''**

۳۵٦٦/۵۳۲/۱

مکتوبه : محرم ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء)

۱۸۸۰ - **انشای لچھمی نرائن**

۵۲۰۳/۲۱۹۳/۱

(مجموعهٔ منشآت که بین سال های ۱۱۸۳ - ۱۱۹۵ھ نگارش یافت) با مقدمه ای از قلم محمد فیض بخش ابن غلام سرور متضمن احوال مصنف ـ او درین مقدمه از تاریخ تألیف (ص ۱۵-۱٦) خبر داده ـ

مؤلفه : لچھمی نرائن خلف رائے منشی رام ولد رائے جسونت رائے عالمگیری قوم کھتری متوطن کنجاه ـ

مکتوبه : الٰہی بخش بسال ۱۲۵۱ھ (۱۸۲۵ء) مطابق ۱۸۹۱ بکرمی ـ

آغاز : حکم انداز معرکه کرم سلامت بحمد بباروت مداد آغشته خامه از سه پایهٔ انامل گلوله انداز نقاط امتحان است باشد که به نشانهٔ مدعا تواند رسید ـ

رک : ریو ۹۳۷ الف ـ

۱۸۸۱ - **انشای مادهورام**

۳۲۹۵/۲۹۰

(مجموعهٔ نمونه های، مکاتبات رسمی و منشآت شخصی)

مؤلفه : مادهو رام معاصر اورنگ زیب عالمگیر ، بسال ۱۱۲۰ھ (۱۷۰۹ء)

ناقص الطرفین

رک : باڈلین ۱۴۱۲ ؛ ایوانو (کرزن) ۱۵۰ ؛ آصفیه ۱ : ۱۱۸ ؛ عباسی ۳۷۲ - ۳۷۴ -

۱۸۸۲ - ایضاً

۳۰۸۶/۸۱

مکتوبه : شیخ ستار بخش ولد فرید بخش ، در سنه ۷ جلوس اکبر شاه ثانی (۱۲۲۱ - ۱۲۵۳ھ/۱۸۰۶ - ۱۸۳۷ء) مصادف باسال ۱۲۲۸ھ ؟ -

۱۸۸۳ - انشای محمد امین وقاری

۳۵۲۹/ ۰۶

(مجموعهٔ نمونه‌های مراسلات مختلف)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناقص‌الطرفین -

۱۸۸۴ - انشای مرصع وهبی

۳۹۵۸/۱۹۳۶

مؤلفه : منشی هرسهائے وهبی که تا سال ۱۲۰۰ھ (۱۷۸۶ء) بقید حیات بود ، بسال ۱۱۶۸ھ (۱۷۵۴ء) - او منشی دربار عالمگیر ثانی (۱۱۶۷ - ۱۱۷۳ھ/۱۷۵۴ - ۱۷۵۹ء) بوده - دیوان غزلیات او در جلد اول این فهرست ص ۱۳۶ شناسنده شد -

مکتوبه : جهدمی لعل بتاریخ ۱۶ شوال ۱۲۱۷ھ (۱۸۰۲ء)

رک : عباسی ۳۸۱ -

۱۸۸۵ - انشای مرقع

۳۹۰۷/۱۸۹۵

(مجموعهٔ مکاتیب با ترک حروف از الف تا 'ی' یعنی در رقعهٔ

اول در هیچ کلمه حرف الف بکار نرفته و در رقعه دوم حرف
ب در هیچ کلمه بکار نرفته الی آخر)

مؤلفه : دید مل خلف مهته جتمل سرهندی ، معاصر اورنگ زیب
عالمگیر ۱۰۶۹ - ۱۱۱۸ھ/۱۶۵۹ - ۱۷۰۷ء)

۱۸۸۶ - **انشای مروارید**

۳۶۷۲/۱۶۲۲

مؤلفه : شهاب‌الدین عبدالله بن المروارید متخلص به بیانی متوفی
۹۲۲ھ (۱۵۱۶ء)

مکتوبه : اواسط یا اواخر قرن دهم هجری ۔

رک : ایوانو (کرزن) ۱۳۰ ۔

۱۸۸۷ - **انشای معین‌الزمچی**

۳۲۳۶/۲۳۱

مؤلفه : معین‌الزمچی الاسفزاری الهروی (معاصر و دوست جامی و
مؤلف تاریخ روضة الجنات) بسال ۸۷۳ھ (۱۴۶۸ء)

مکتوبه : قرن دهم و یازدهم هجری ۔ ناقص‌الاخر

رک : ایتهے ۲۰۴۱ ؛ ریو ۲۰۶ الف ۔

۱۸۸۸ - **انشاء المنشی**

۳۳۱۷/۳۱۲

(مجموعه مکاتیب و منشآت باحباب مثل خواجه ناصرالدین
عبیدالله ، امیر حسین ، امیر نظام‌الدین علی شیر سلطان حسین
ملک استخبار کاتب هند ، قاضی زاده رومی ، محمد شروان شاه ،
شیخ نجم‌الدین و نعمت الله بابی وغیره ۔ دو سه رقعه بزبان
عربی نیز دارد ۔

مؤلفه : یکی از منشیان ایرانی که معاصر امیر علی شیر متوفی
۹۰۶ھ (۱۵۰۰ء) و سلطان حسین (۹۰۸—۹۱۱ھ/
۱۵۰۲—۱۶۰۵ء) بوده ۔

مکتوبه : محمد عباس بتاریخ ۱۱ جمادی‌الاول ۱۱۸۷ھ (۱۷۷۳ء)

آغاز : بعد از انشاء صحائف ثنا محمدالله الذی انزل علی عبده‌الکتاب
و پس از ادای وظائف درود و تحیت علی افضل ـ

۱۸۸۹ ـ **انشای منیر یا نگارستان منیر**

۳۹۱۲/۱۱۵۰/۱

مجموعهٔ منشات منیری لاهوری (نک : نو باوهٔ منیر) مدونه
۱۰۵۰ھ (۱۶۴۰ء)

مکتوبه : محمد عظیم بن مخدوم عبدالکریم بتاریخ ۲۵ جمادی‌الاول
۱۲۰۷ھ (۱۷۹۲ء)

رک : ایتهے ۲۰۷۸ ، ۱۶/۱۷۶۳ : ریو ۱۰۳۵ب : سپرنگر ۱۲۹ ـ

۱۸۹۰ ـ **انشای نعمتی** (مشتملبر چند مکتوب)

۴۴۴۰/۱۳۸۹

مؤلفه : نعمت الله بنی اسرائیل ـ

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری ـ

آغاز : الحمد لله رب العالمین و العاقبت للمتقین والصلواة والسلام
علی آله . . . بندهٔ درگاه بلا اشتباه نعمت الله بنی اسرائیل ،
ذره وار بذروهٔ عرض ضمیر منیر خورشید نظیر میگرداند ـ

رک : ایتهے ۱۷۶۸ ، ۲۱۲۶ : ایوانو (کرزن) ۱/۱۷ : آصفیه
۱ : ۱۱۸ ـ

۱۸۹۱ ـ **انشای نیم شبی**

۵۶۹۰/۱/۲۳۷۵

(منشآت دارای مطالب صوفیانه)

مؤلفه : شمس الدین علی (ورق ۱۲ الف) برادر کوچک رفیع الدین
محمد است و در اواسط قرن یازدهم هجری میزیسته ، چون نامه
ای به خانزادخان متوفی ۱۰۴۶ھ (۱۶۳۶ء) نیز دارد ـ

آغاز : نیم شبی چون میان یار تمام قد جلوهٔ رعنائی و چون ماه چهارده
و آفتاب نصف‌النهار خودنمائی حریر ظلمتش بآن رنگ زرتار
نور بود ـ

۱۸۹۲ - **انشای هرکرن**

۴۳۳۰/۱۲۷۷

(مجموعه مراسلات و منشآت)

مؤلفه : منشی هرکرن بن متهرا داس کنبو ملتانی ، بین سالهای ۱۰۳۴-۱۰۴۰ھ(۱۶۲۴-۱۶۳۰ء) او منشی نواب اعتبار خان (در عهد جهانگیر) بوده

مکتوبه : ۱۷ رمضان ۱۱۱۵ھ (۱۷۰۳ء) - نسخهٔ زیباست - در آخر کاتب نسخه اسم این کتاب را ''ارشاد الطالبین'' نوشته است -

رک : ریو ۵۳۰ ؛ ایتھے ۲۰۶۹-۲۰۷۶ ؛ باڈلین ۱۳۸۴ -

۱۸۹۳ - **ایضاً**

۴۰۳۳/۲/۹۸۱

مکتوبه : صدرالدین ولد میاں شیخ محمد جیو بتاریخ ۲۴ رمضان ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۸ء)

۱۸۹۴ - **ایضاً**

۳۷۹۵/۴/۷۶۲

مکتوبه : ۱۹ صفر ۱۲۵۴ھ (۱۸۳۸ء)

۱۸۹۵ - **ایضاً**

۴۴۵۱/۱۴۰۱

مکتوبه : گل بیگم بسال ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء) -

۱۸۹۶ - **ایضاً**

۳۲۵۷/۲۵۲

مکتوبه : غلام محمد بتاریخ ۱۶ ربیع الثانی ۱۲۵۹ھ (۱۸۴۳ء) - در آخر کاتب نام این کتاب را ''**نسخهٔ عقل کشا**'' نوشته -

۱۸۹۷ - **ایضاً**

۴۰۶۲/۲/۱۰۱۰

مکتوبه : احمد دین بتاریخ ۵ شوال ۱۲۶۲ھ (۱۸۴۶ء)

۱۸۹۸ - **ایضاً**

۴۱۵۳/۳/۱۱۰۰

با چند ورق از انشای فیض بخش در آخر که رقعات تاریخی از طرف عالمگیر است ـ

مکتوبه : غلام حسین

۱۸۹۹ - ایضاً

۶۱۹۳/۲

با بعضی منشآت دیگر

۱۹۰۰ - **انشای یوسفی**

رک : بدائع الانشاء

۱۹۰۱ - **بدائع الانشاء** یا **انشای یوسفی**

۳۸۳۸/۸۱۵/۲

مؤلفه : یوسف بن محمد هراتی بسال ۹۴۰ھ (۱۵۳۳ء) ـ او طبیب دربار بابر و همایون بوده و ''طب یوسفی'' یکی از تألیفات معروف اوست ـ

مکتوبه : ۱۲ رمضان ۱۰۹۸ھ (۱۶۸۷ء)

رک : ریو ۵۲۹ الف ؛ ایتهے ۲۰۵۷ - ۲۰۶۰ ؛ باڈلین ۱۳۶۴ - ۱۳۶۷ ؛ ایوانو ۳۴۹ ؛ بلوشه ۲۴۳۵ ؛ آصفیه ۱ : ۱۱۸ - ۱۲۰ ؛ عباسی ۴۸۳ -

۱۹۰۲ - ایضاً

۳۹۵۴/۹۰۲

مکتوبه : نور محمد بتاریخ ۵ ذیقعد سنه ۴۰ جلوس والا (عالمگیر) ـ

۱۹۰۳ - ایضاً

۳۶۸۲/۶۶۱/۱

مکتوبه : محمد عبدالباری بتاریخ ۳ ذیقعد ۱۲۵۶ھ (۱۸۴۰ء)

۱۹۰۴ - ایضاً

۵۷۴۴/۲۴۲۵

ناقص الطرفین

۱۹۰۵ - بہار سخن

۳۱۸۵/۱۱۳۲

(مجموعه مکاتیب و منشآت باحباب)

مؤلفه : محمد صالح کنبو لاهوری بسال ۱۰۶۵ یا ۱۰۷۴ھ (۱۶۵۵ یا ۱۶۶۳ء) - تاریخ "عمل صالح" ازوست - طبق عمل صالح (چاپ لاهور ۱۹۶۷ء ج۱ص خ) او بعد از سال ۱۰۸۲ھ فوت کرده - این سال وفات عنایت الله است که صالح درین کتاب ازان خبر داده -

مکتوبه : سید محمد شاه ولد سید زین الاسلام بسال ۱۲۰۵ھ (۱۷۹۰ء)

آغاز : ایزد سخن آفرین را سپاس که چراغ گفتار را از تاب خرد روشن گردانید -

رک : ریو ۹۸۳الف ؛ ایتھے ۲۰۹۰ - ۲۰۹۲ ؛ باڈلین ۱۳۰۳، ۱۹۷۶ ؛ (ذکوش) ایوانو (کرزن) ۱۴۴ -

۱۹۰۶ - ایضاً

۵۱۷۳/۲۱۶۲

مکتوبه : قرن یازدهم هجری - ناقص الاخر -

۱۹۰۷ - ایضاً

۳۹۹۰/۱۹۸۰

نسخهٔ قدیم است - ناقص الطرفین -

۱۹۰۸ - بہار گلشن

۳۷۹۵/۷۶۲/۱

(مجموعهٔ مکاتیب و منشآت)

مؤلفه : نور الله -

مکتوبه : فضل الہی پسر شیر محمد -

۱۹۰۹ - بیاض رقعات

۳۹۸۲/۹۳۰

مشتملبر رقعات و مکاتیب بیدل ، منیر لاهوری ، ملا فیروز ، سعدالله خان ، نصیر همدانی و محمد صالح وغیره - اشعار بعضی از شعرای فارسی نیز منقول است -

۱۹۱۰ - **بیاض خطوط مختلفه**

۵۲۳۴/۲۲۲۴

با چند منظومهٔ فارسی در آخر - ناقص الطرفین

۱۹۱۱ - **بیاض نثر**

۴۳۲۵/۱۲۷۲/۱

دارای حکایات و 'مرآة المضحکین' از ملا دو پیازه -

۱۹۱۲ - **پنج آهنگ**

۶۲۲۲

(مجموعهٔ القاب و آداب ، مصطلحات و لغات که در مکاتبات بکار آید و نگارشات و مکاتبات مرزا نوشه-غالب دهلوی)

مرتبه : علی بخش خان ابن الهی بخش خان که یکی از خویشاوندان غالب بوده

مکتوبه : احمد حسین میکش که یکی از شاگردان غالب بوده ، بسال ۱۲۵۱ھ (۱۸۳۵ء) در بلدهٔ دهلی - نسخهٔ حاضر تدوین اول کتاب است -

۱۹۱۳ - **پنجرقعه**

۶۳۲۰/۳

(مجموعهٔ پنج مکتوب بعنوان شهید تبسم دیت، آب از فرق گذشته یا فراق نامه ، زیبا عروس دولت ، قربانی چشم و پشت بدیوار نشسته) با شرح آن در حاشیه از مولوی عبدالاحد - او این مکاتیب را بکسی از احباب ننوشته بلکه برای اظهار قدرت نویسندگی خود بطور یک تصنیف مستقل انشاء نموده است

مؤلفه : ارادت خان واضح متولد ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء) و متوفی ۱۱۲۸ھ (۱۷۱۶ء) - این منشآت را اغلب به ملا نورالدین ظهوری نسبت میدهند که صحیح نیست -

مکتوبه : منگو لعل بتاریخ ربیع الاول ۱۲۶۴ھ (۱۸۴۸ء)
رک : ریو ۷۳۲ ؛ ایتھے ۱۵۰۹/۴ ، ۱۵۱۰/۵ ؛ باڈلین ۱۰۸۰/۴ -

۱۹۱۴ - ایضاً

۶۲۰۰/۱

مکتوبه : ۲۴ رمضان ۱۲۰۸ھ (۱۷۹۳ء) -

۱۹۱۵ - ایضاً

۳۵۲۷/۵۰۳/۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناقص الاخر -

۱۹۱۶ - تحفهٔ مفید

۳۸۴۸/۸۱۵/۱

(مجموعهٔ منشآت و مکاتیب)
مؤلفه : عبداللطیف ابن مولانا یوسف ساکن محموٹ (قصبه ایست در ضلع فیروز پور) که در عهد شاهجهان میزیسته -
مکتوبه : هری رام بتاریخ غرهٔ رمضان ۱۰۷۶ھ (۱۶۶۵ء)

۱۹۱۷ - تعلیم مبتدئین

۳۵۷۱/۵۴۷/۱

(مجموعهٔ منشآت و مکاتیب نمونه که برای تعلیم منشیان نوشته)
مؤلفه : ابوالبقاء صدیقی سلطان پوری ثم نور محلی -
مکتوبه : غلام نبی در حدود ۱۸۹۸ بکرمی (۱۸۴۱ء) -

۱۹۱۸ - ایضاً

۳۰۷۲/۱۰۲۰/۲.

مکتوبه : میر نیاز علی - ناقص الاول -

۱۹۱۹ - جامع الفنون

۵۷۲۵/۲۴۰۶

(مجموعهٔ مکاتیب بنام اورنگ زیب ، شاهزادگان و امراء که دارای اطلاعات تاریخی سودمند است)

مؤلفه : محمد رشید بسال ۱۰۷۷ھ (۱۶۶۶ء)
مکتوبه : محمد اعظم بتاریخ ۲۱ رمضان ۱۰۹۲ھ (۱۶۸۱ء) - با مہر ۱۱۲۱ھ بر سر ورق

۱۹۲۰ - جامع القوانین یا انشای خلیفه

۳۰۲۱/۱۶
(مجموعهٔ نمونه‌های مکاتیب و منشآت و قوانین مراسله نگاری - در دو قسم)
مؤلفهٔ : خلیفه شاه محمد ساکن قنوج ، بسال ۱۰۸۵ھ (۱۶۷۴ء)
مکتوبه : شهاب الدین ولد محمد عظیم که 'اسرار صمدی' (نسخه شماره ۱۵۶ در صفحات قبل) ، را نیز کتابت نموده -
رک : ریو ۳۱۴ ، ۹۷۷ : ایتهے ۲۰۹۷-۲۱۰۴ : باڈلین ۱۳۹۱-۱۳۹۳ ، : ایوانو ۳۷۵ : ایوانو (کرزن) ۱۳۶ ، ۱۳۷ : آصفیه ۱ : ۱۱۶ -

۱۹۲۱ - ایضاً

۳۷۹۵/۷۶۳/۴
درین نسخه ''انشای خلیفه'' را تاریخ تألیف گفته اند که ازان ۱۰۸۷ھ (۱۶۷۶ء) برمیآید -
مکتوبه : شهاب الدین

۱۹۲۲ - ایضاً

۵۷۹۵

۱۹۲۳ - ایضاً

۶۳۴۶
کرمخورده -

۱۹۲۴ - ایضاً

۶۱۹۸/۱
ناقص الاخر

۱۹۲۵ - ایضاً

۵۷٦۷/۲۴۴۸

مکتوبه : محمد قاسم ساکن پرگنه سیالکوٹ بتاریخ ۲۹ محرم ۱۲۲۷ھ
(۱۸۱۲ء) مطابق ۱۸٦۷ بکرمی ؟ - ناقص الاول و کرمخورده

۱۹۲٦ - ایضاً

۳۱۹۷/۱۹۲/۱

مکتوبه : شوال ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۴ء) مطابق ۱۸۸۲ بکرمی

۱۹۲۷ - ایضاً

۳۷٦۸/۷۳۵/۱

۱۹۲۸ - ایضاً

۳۵۵۵/۵۳۱

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۱۹۲۹ - ایضاً

۳۳۱۹/۳۱۵

مکتوبه : سنه ۱۸ جلوس شاه عالم (۱۱۷۳-۱۲۰۲ھ/۱۷۵۹-۱۷۸۸ء)

۱۹۳۰ - ایضاً

۳۳۵۸/۳۵۴/۱

۱۹۳۱ - ایضاً

۵٦۳۴/۲۳۱۱

برسرورق این نسخه مهری از محمود خان بهادر مختارالدوله
نائب جنگ ثبت است و تحریری بتاریخ ۲۷ شوال ۱۲۵۸ھ
(۱۸۴۲ء) بمقام سرکار خیرپور نیز ضبط است

۱۹۳۲ - جنون بهاریه (رساله)

۵۲٦۹/۲۲۵۹

(مجموعهٔ نمونه‌های مکاتیب و منشآت)

مؤلفه : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰ء)

بنظر پرفسور شیرانی نسخهٔ معاصر است

رک : ایتهے ۲۹۴٦ -

۱۹۳۳ - جواهر ریزه

۳۲۲۹/۳۲۵

(رقعات و منشآت در عشق و عرفان)

مؤلفه : مرزا عبدالقادر بیدل -

مکتوبه : ۲۲ رجب ۱۲۵۲ھ (۱۸۳۶ء)

۱۹۳۴ - چهار باغ

۳۲۰۹/۱۱۹۶

(مجموعهٔ رقعات که به امراء و احباب و برادران خود نوشته)

مؤلفه : حکیم مسیح الدین ابوالفتح گیلانی متوفی ۹۹۷ھ (۱۵۸۹ء)

مکتوبه : دیا ناتھ بتاریخ ۱۲ صفر سنه ۳ جلوس محمد فرخ سیر (۱۱۲۴-۱۱۳۱ھ/۱۷۱۳-۱۷۱۹ء) - اخیراً از طرف ادارهٔ تحقیقات پاکستان بچاپ رسیده -

رک : ایتھے ۲۰۶۳ ؛ ایوانو ۳۵۱ ؛ بانکی پور ۲ : ۹۳ ، ضمیمه ۱ : ۳۱ ، ۲۴۶ ؛ بمبئی یونیورسٹی ۱۹۸ -

۱۹۳۵ - چهار چمن

۳۲۲۴/۳۲۰

مجموعهٔ بعضی منشآت که به امراء و وزراء مینوشت و برنامهٔ همه روزهٔ دربار شاهجهان (۱۰۳۷-۱۰۶۷ھ/۱۶۲۸-۱۶۵۷ء) و احوال خود

مؤلفه : چندر بهان برهمن متوفی ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء)، بسال ۱۰۵۷ھ (۱۶۴۷ء)

رک : ریو ۹۳۵ ؛ ایتھے ۲۰۹۳ .

۱۹۳۶ - چهار چمن منیر

۳۳۰۸/۱۳۵۷

(مجموعهٔ منشآت و مکاتیب)

مؤلفه : محمد منیر ارشد ؛ منشی نواب فیروز جنگ (خانزاد خان متوفی ۱۰۴۶ھ/۱۶۳۶ء)

۱۹۳۷ - **خاص الانشاء**

۳۱۱۱/۱۰۶/۲

(مجموعهٔ نمونه‌های مکاتیب و منشآت)

مؤلفه : ملا جامعی ، بسال ۱۰۷۴ھ (۱۶۶۳ء) از اسم تاریخ برمیآید ۔

رک : اینھے ۲۰۹۵ ، ۲۰۹۶ ؛ باڈلین ۱۳۰۳ ۔

۱۹۳۸ - **خلاصة المکاتیب**

۵۶۹۹/۲۳۸۰

(مجموعهٔ نمونه‌های مکاتیب و منشآت)

مؤلفه : سجان رائے بٹالوی (صاحب خلاصة‌التواریخ) ، بسال ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۹ء)

مکتوبه : نرائن داس عرف آنند بتاریخ ۲۱ دیماه ۱۲۲۴ھ ش ۱۲۶۲ھ ق (۱۸۴۶ء)

رک : ایتھے ۲۱۰۹ ؛ سٹوری ۵۴۴ ؛ عباسی ۲۶۴ ؛ اورینٹل کالج میگزین اگست (۱۹۳۴ء)

۱۹۳۹ - **ایضاً**

۳۳۸۴/۳۸۰/۲

مکتوبه : ۲۸ صفر ۱۲۳۶ھ (۱۸۲۰ء)

۱۹۴۰ - **ایضاً**

۳۱۵۵/۱۵۰

مکتوبه : ٦ شعبان ۱۳۱۷ھ مطابق ۱۸۹۹ء

۱۹۴۱ - **ایضاً** (جزو اول)

۳۱۷۱/۱۶۶

مکتوبه : محمد طفیل بسال ۱۳۱۷ھ (۱۸۹۹ء)

۱۹۴۲ : **دستور الانشاء**

۳۸۰۸/۱۷۸۸/۲

مؤلفه : نند لال منشی ملتانی ۔ ناقص الطرفین ۔ این رساله غیر از آنست که در فهرست ریو ۱۰۳۱ الف و ایتھے ۱۱۲۸ معرفی شده ۔

۱۹۳۳ - **دستورالعمل**

۳۲۳۰/۱۱۸۷
(مجموعهٔ فرامین شاهی از طرف نواب بنده علی باسطی ملقب به شیر افگن)
مؤلفه : جواهر مل بیکس منشی شیر افگن ، بسال ۱۱۴۴ھ (۱۷۳۱ء)
ناقص الاخر

۱۹۳۴ - **دستورالعمل**

۳۹۹۵/۹۳۲/۲
(مجموعه فرامین مختلف شاهی)
مؤلفه : قاضی الٰهی بخش -
مکتوبه : میاں کریم بخش بتاریخ جمادی الاول ۱۲۷۲ھ (۱۸۵۵ء)

۱۹۳۵ - **دستور مکتوبات**

۳۷۹۳/۷۶۰/۲
(مجموعهٔ ۴۹ مکتوب که برای راهنمائی منشیان نوشته شد)
مؤلفه : منشی فتح چند -

۱۹۳۶ - **ایضاً**

۳۳۱۸/۳۱۴/۳
مکتوبه : نصیرالدین بسال ۱۲۶۵ھ (۱۸۴۹ء)

۱۹۳۷ : **دستور نوشت نثر**

۳۷۵۴/۷۲۱/۴
(مجموعهٔ منشآت بطور نمونه)
مؤلفه : محمد حسن قتیل متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء)
مکتوبه : ۴ ذیقعد ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

۱۹۳۸ - **دقائق الانشاء**

۵۰۲۲/۲۰۱۲/۴
(دربارهٔ قوانین و روش های، انشاء با مکاتیب بطور نمونه)
مؤلفه : رنجهور داس ولد رنجیت رائے کایته جونپوری - او این تألیف را در سال ۱۱۴۵ھ (۱۷۳۲ء) شروع و در سال ۱۱۴۶ھ

(۱۲۳۳ھ) بمقام اله آباد بپایان رسانیده ـ
رک : ایتھے ۲۱۲۰ ، ۲۹۳۵ ؛ باڈلین ۱۳۰۳ ؛ ایوانو (کرزن) ـ ۱۵۵

۱۹۴۹ - ایضاً

۳۲۲۸/۶۹۵/۱

۱۹۵۰ - دیباچه بر دیوان اعتمادالدوله

۳۳۳۲ ۱۳۹۱/۵
(دیباچهٔ دیوان نواب وحید الزمانی اعتماد الدوله و نگارشات دیگر)
مؤلفه : محمد تقی نصر آبادی که شاید صاحب ''تعریف بنارس و دریای گنگ'' (ایتھے ۱۲۶۳/۱۴ ، ۲۹۰۵) باشد که در حدود ۱۲۰۸ھ (۱۲۹۳ء) میزیسته ـ

۱۹۵۱ - رساله انشاء

۳۲۰۹/۲۸۵
(مجموعهٔ مکاتیب و منشآت است که اسم مؤلف آن معلوم نشد)
ناقص الاول ـ

۱۹۵۲ - رساله انشاء

۵۱۵۰/۲۱۳۸/۲
بنا بنوشتهٔ پرفسور شیرانی این رساله در ذکر کتب ترجمه از سانسکرت و بعضی کتب تاریخ هند میباشد ـ
مؤلفه : سجان سنگه که در یکی از دربارهای قرن سیزدهم هجری شغل منشی گری داشته ـ خیلی ناقص الاخر (فقط یازده صفحهٔ اول را دارد و بقیه‌اش از بین رفته)

۱۹۵۳ - رسائل روح الله

۳۵۲۲/۱۵۲۲
(کتاب انشاء دارای اطلاعات تاریخی)
مؤلفه : منشی روح الله که با قاضی روح الله متذکره در هفت اقلیم (ایتھے ۱۲۵۸/۲۴)شبیه بنظر میرسد ـ

مکتوبه : قرن یازدهم هجری ـ

۱۹۵۴ - **رسائل طغرا (ملا)**

۳۲۹۹/۲۹۴

مشتملبر رساله فردوسیه (در تعریف کشمیر) ، مشابهات ربیعی ، تاج‌المدائح، مرتفعات ، الهامیه ، انوارالمشارق ، مرآت‌الفتوح ، کنزالمعانی ، معیارالادراک ، جلوسیه ، تعداد النوادر ، تحسینات ، متحققات ، مجمع الغرائب ، تذکرة الانقیا ، وجدیه ، ثمرهٔ قلبی ، آشوب نامه ، چشمهٔ فیض ـ

مؤلفه : ملا طغرای مشهدی که چندی قبل از ۱۰۷۸ھ (۱۶۶۷ء) فوت کرده ـ

مکتوبه : ۱۲۴۸ھ (۱۸۳۲ء) در لکهنؤ ـ

رک : ایتهے ۱۵۸۶/۶ ، ۱۵۸۷ : ۱۵۹۰ : باڈلین ۱۲۴۱ ، ۱۳۸۹ : عباسی ۴۳۳ -

۱۹۵۵ - **ایضاً**

۳۵۱۱/۲/۴۸۷

مشتملبر معیارالادراک ، الهامیه ، تحقیقات ، فردوسیه ، تعداد النوادر ، تحیاة ، مجمع الغرائب ، مرتفعات ، مشابهات ، تاج المدائح (در مدح سلطان مراد بخش) ، مرآت الفتوح (درمدح شاهزاده مراد بخش) ، کنزالمعانی (درمدح شاه شجاع)، مدح دوازده شیخ ، خمسهٔ ملیح ، اشاریه و رقعات طغرا ـ

مکتوبه : غلام رسول بسال ۱۲۲۶ھ (۱۸۱۱ء) در قصبهٔ گجرات ـ

۱۹۵۶ - **رقعات ابوالفضل**

رک : مکاتبات علامی

۱۹۵۷ - **رقعات اخلاص خان**

۵۶۹۴/۲۳۷۵/۲

(مجموعهٔ مکاتیب و رقعات که بدوستان و امراء نوشته)
یکی از مکاتیب بنام منشیِ زیب النساء بیگم (متوفیه ۱۱۱۴ھ/ ۱۷۰۲ء) هم نوشته شد ـ

۱۹۵۸ - **رقعات اماسی**

۳۹۰۸/۱۸۹۶

(بابعضی رقعات دیگر که اکنون جداگانه مجلد شده)

مؤلفه : محمد عزت الله بنگالی ابن محمد عنایت الله متخلص به امام ، بسال ۱۱۳۰ھ (۱۷۱۸ء) - ''قصۂ گل بکاؤلی'' متذکرہ ایتھے ۸۲۸ نیز ازوست -

مکتوبه : پریم داس در عهد شاه عالم ثانی (۱۱۷۳-۱۲۰۲ھ/ ۱۷۵۹-۱۷۸۸ء)

۱۹۵۹ - **رقعات امان الله حسینی**

۳۹۱۲/۱۹۰۰/۲

مؤلفه ؛ امان الله حسینی خانزاد خان فیروز جنگ متوفی ۱۰۴۶ھ (۱۶۳۶ء) - بعدها لقب خانزمان نیز باو اعطا شده بود -

مکتوبه : غضنفر خان بتاریخ ۶ ربیع الاول ۱۲۳۷ھ (۱۸۲۱ء)

رک : ایتھے ۷/۱۶۳ ، ۱۸۹۳ ، ۲۹۳۴ : باڈلین ۱۰۹۵ : سپرنگر ۳۳۰ - ڈھاکه یونیورسٹی ۱۵۷ -

۱۹۶۰ - **ایضاً**

۵۷۳۱/۲۴۱۲/۲

۱۹۶۱ - **رقعات ایزدبخش**

رک : ریاض الوداد

۱۹۶۲ - **رقعات بیدل**

۲۷۰۳/۶۸۱

مؤلفه : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۱ء)

مکتوبه : سید قاسم بسال ۱۱۲۸ھ (۱۷۱۶ء) سنه ۴ جلوس فرخ سیر - (نسخۂ معاصر)

رک : ریو ۸۱۱ ؛ ایتھے ۲۱۱۶ ؛ ایوانو ۴۱۰ ؛ عباسی ۳۵۲ ؛ ۴۷۰-

۱۹۶۳ - **ایضاً**

۳۵۰۱/۱۳۵۱/۱

مکتوبه : مهاسنگه بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۱۴۶ھ (۱۷۳۳ء) مطابق

سنه ۱۵ جلوس محمد شاهی -

۱۹۶۴ - **ایضاً**

۳۶۷۵/۶۵۴

ناقص الاخر

۱۹۶۵ - **ایضاً**

۳۹۵۷/۹۰۵

۱۹۶۶ - **رقعات جامی**

رک : انشای جامی

۱۹۶۷ - **رقعات خادمی**

رک : انشای خادمی

۱۹۶۸ - **رقعات سردها رام**

۳۸۷۷/۸۴۴/۱

با چند عرضداشت بزبان آردو که در ۱۸۶۵ء در آخر نسخه کتابت نموده !

مؤلفه : منشی سردها رام ولد منشی جیشی رام که تا ۱۸۶۵ء بقید حیات بود

مکتوبه : ۲۶ جون (ژوین) ۱۸۴۰ء مطابق ۱۲۵۶ھ بخط مؤلف

۱۹۶۹ - **رقعات شاه کلیم الله**

۵۶۲۶/۲۳۱۳/۳

(بنام حضرت نظام الدین اورنگ آبادی)

مکتوبه : سید مهدی علی حسین الحسینی بتاریخ ۵ شعبان ۱۲۳۲ھ (۱۸۱۷ء)

۱۹۷۰ - **رقعات فیضی معروف به لطیفهٔ فیاضی**

۴۵۶۱/۱۵۱۱

(مجموعهٔ مکاتیب و رقعات ابوالفیض فیضی متوفی ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵ء) که به شاهنشاه اکبر (۹۶۳—۱۰۱۴ھ/۱۵۵۶ - ۱۶۰۵ء) و بامراء دربار و احباب نگاشته شده)

مرتبه : نور الدین محمد (همشیر زادهٔ فیضی) بسال ۱۰۳۵ھ (۱۶۲۵ء)
مکتوبه : ۲ رجب ۱۱۴۱ھ (۱۷۲۸ء)
رک : ریو ۲ ۷۹۲ ؛ ایتهے ۱۴۷۹ ؛ عباسی ۳۶۹ -

۱۹۷۱ - **ایضاً**

۳۱۱۰/۱۰۵

مکتوبه : ۱۴ جمادی الثانی ۱۲۵۴ھ (۱۸۳۸ء) - ناقص الاول -

۱۹۷۲ - **رقعات قتیل**

۳۷۵۴/۷۲۱/۲

مؤلفه : مرزا محمد حسن قتیل متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء)
که اول هندو بوده ولی بعد مشرف باسلام شده بود -
رک : ریو ۷۹۴ -

۱۹۷۳ : **ایضاً**

۳۰۴۸/۴۳/۳

۱۹۷۴ - **ایضاً**

۴۸۶۴/۱۸۴۴/۴

مکتوبه : سروپ چند بسال ۱۸۷۴ء
بپاسخاطر لاله رام نرائن در کلکته -
در آخر نوشته شده "منشآت شیخ نو مسلم المشهور به مرزا قتیل

۱۹۷۵ - **ایضاً**

۳۷۵۴/۷۲۱/۱

۱۹۷۶ - **ایضاً**

۳۷۵۴/۷۲۱/۱

۱۹۷۷ - **رقعات منشی**

۴۲۲۳/۱۱۷۰

مؤلفه : منشی کرپا رام ملتانی -
مکتوبه : منگل سین بسال ۱۶ جلوس شاه عالم ثانی (۱۱۸۹ھ/۱۷۷۵ء)

۱۹۷۸ - **رقعات منیر**

۳۳۳۲/۱۳۹۱/۲

مجموعهٔ منشآت منیر لاهوری (نک : نو باوۂ منیر)
ناقص ، با مہر عنایت اللہ بسال ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء)

۱۹۷۹ - **ایضاً**

۳۲۲۱/۱۱۶۸

مکتوبہ : شیخ احمد (؟) بسال ۱۹۰۲ بکرمی (۱۸۴۵ء)

۱۹۸۰ - **رقعات میر جعفر**

۳۱۷۹/۱۷۳/۱

مؤلفہ : میر جعفر زٹلی کہ ملازم شاہزادہ کام بخش (پسر اورنگ زیب عالمگیر) بود و در سال ۱۱۲۵ھ (۱۷۱۳ء) بحکم فرخ سیر بقتل رسید -

۱۹۸۱ - **رقعات نور اللہ**

۳۷۶۸/۷۳۵/۳

مکتوبہ : غلام نبی بسال ۱۸۹۶ بکرمی (۱۸۳۹ء)

۱۹۸۲ - **رقعات ملا دو پیازہ**

۵۱۵۷/۲۱۳۵/۲

دو رقعۂ ملا دو پیازہ با رسالہ ''نکاح ملا دو پیازہ''
مکتوبہ : در حدود ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۱ء)

۱۹۸۳ - **ریاض الوداد**

۳۹۵۷/۹۰۵/۲

(مجموعهٔ مکاتیب و منشآت و رقعات وغیرہ)
مؤلفہ : مرزا ایزد بخش رسا متوفی ۱۱۱۹ھ (۱۷۰۸ء) - او استاد ملا غنیمت کنجاهی بوده
رک : ریو ۹۸۵ ، ۹۸۶ : ایتھے ۱۶۵۸ (دیوانش) : سپرنگر ۱۲۳ -

۱۹۸۴ - شبنم شاداب (رساله)

۳۹۳۱/۱۹۲۹/۲

مکتوبه : ۱۲۴۵ھ (۱۸۲۹ء)

آغاز : شبنم شاداب هر گونه ستایش و ثنا که از هوای روح پرور بستان - - - -

انجام : همان می که ریحان شلامین اوست
سیه مست جام سفالین اوست

رک : برلن ۱۰۵۷ comm ۔

۱۹۸۵ - ایضاً

۵۲۳۸/۲۲۲۸/۱

۱۹۸٦ - شجرة الامانی

۵۷۷۲/۲۳۴۵

(در بیان استعمال کلمات در نظم و نثر) و در عروض و قافیه و مطالب دستور ۔

مؤلفه : مرزا محمد حسن قتیل متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء) ، بسال ۱۲۰٦ھ (۱۷۹۱ء)

مکتوبه : علی اشرف بتاریخ ۲۰ ربیع‌الاول ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء) نسخهٔ معاصر ۔

رک : ریو ۷۹۵ ، ۸۵۸ ، ۱۰۴۳ ؛ ایوانو (کرزن) ۱۸۱ ؛ ڈھاکہ یونیورسٹی ۱۸۷ ؛ بانکی پور ۳ : ۲٦۲ -

۱۹۸۷ - ایضاً

۴۴٦۷/۱۴۱۷/۲

مکتوبه : ۲۲ جمادی الاول ۱۲۴۵ھ (۱۸۲۹ء)

۱۹۸۸ - ایضاً

۳٦٦۱/۹۴۰/۱

۱۹۸۹ - **ایضاً**

۵۶۵۳/۲۳۳۲/۸

ناقص الاخر ـ

۱۹۹۰ - **شهر آشوب**

۳۴۹۹/۴۷۵/۲

(در انشاء)

مؤلفه : مرزا محمد شفیع که شاید در ملازمت شاهزاده محمد اکبر (پسر ارشد اورنگ زیب عالمگیر) بوده ـ

این رساله در حاشیهٔ نسخه منقول است ـ ناقص‌الاخر ـ

رک : ریو ۸۵۰ ب ـ

۱۹۹۱ - **عرضی برای حضور والا**

۴۱۴۷/۱۰۹۵/a

(نمونه‌های عرایض مختلف با قواعد دستور فارسی)

۱۹۹۲ - **ایضاً**

۴۱۴۷/۱۰۹۵/b

تقطیع بزرگ

۱۹۹۳ - **عمدة المکاتیب**

۴۰۷۲/۱۰۲۰/۱

مؤلفه ـ شیخ رحمت الله بسال ۱۲۲۷ھ (۱۸۱۲ء)

۱۹۹۴ - **عمدة المنشآت**

۲۸۶۶/۸۳۳

مؤلفه : ابن ناصر الحق محمد الحسینی النور بخشی

مکتوبه : شاید ۱۷ شوال ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء)

۱۹۹۵ - **عنایت نامه یا رقعات عنایت خانی**

۴۳۸۰/۱۳۲۹

(مجموعهٔ ۱۵۳ مکتوبِ اسنادان که از طرف شاهان مغول هند ــ بابر تا عالمگیر ، به امراء و وزراء و والیان نوشته شد) ـ

مرتبه : عنایت خان راسخ بن شمس‌الدوله لطف الله خان ، بتاریخ
۱۸ محرم ۱۱۶۳ھ (۱۷۵۰ء) با دیباچه بقلم حیدر علی -

رک : ۱۱۳ ؛ ریو ۸۷۶ ب -

۱۹۹۶ - فرائد غیاثی

۳۶۲/۵۱۲م

مراسلات بنام خواجه غیاث‌الدین پیر احمد که در عهد
سلطان شاهرخ میرزا (۸۰۷-۸۵۰ھ/۱۴۰۴-۱۴۴۷ء)
میزیسته -

۱۹۹۷ - فوائد المعانی

۲/۳۸۹/۳۵۱۳

(مجموعهٔ رقعات امان الله حسینی و مکاتیب او باحباب)

مکتوبه : ربیع الاول ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء)

رک : رقعات امان الله حسینی

۱۹۹۸ - فیض بخش

۳/۹۹۳/۳۰۳۵

(کتاب انشاء مشتملبر ۲۵ مکتوب که هر یکی 'عبارت'
نامیده شد) ناقص الآخر

مؤلفه : محمود

رسالهٔ باین نام در فهرست ایتهے شماره ۲۲۰۱ مذکور است
که غیر ازاینست -

۱۹۹۹ - قانونچهٔ انشاء (رساله)

۳/۹۹۳/۳۰۳۶

(در چهار فصل - در حاشیهٔ نسخه منقول است)

مؤلفه : ۱۲۵۹ھ (۱۸۴۳ء)

۲۰۰۰ - قواعد انشاء نویسی

۶۸۲/۳۷۰۳

مؤلفه : محمود بن محمد معروف به محمود گاوان (بنظر پرفسور شیرانی)۔
که غیر از ''مناظرالانشای'' او بنظر میرسد :
مکتوبه : ۲۸ محرم ۱۱۱۲ھ (۱۷۰۰ء) ۔
رک : باڈلین ۱۳۷۶ که شاید همین رساله باشد ۔

۲۰۰۱ - **کارنامه**

۳۰۶۲/۱۰۱۰/۲

مؤلفه : شاه محمد گهڑتلی
مکتوبه : اول رمضان ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء)

۲۰۰۲ - **کتاب الصبیان**

۳۲۱۸/۳۱۳/۳

برای تعلیم انشاء—با چند مکتوب فارسی در آخر
مؤلفه : حفظ الله عباسی ۔

۲۰۰۳ - **کتاب انشاء (منظوم و منثور)**

۵۶۵۲/۲۲۳۱

مؤلفه : ماجد علی فنائی بسال ۱۲۶۲ھ (۱۸۴۶ء)
مکتوبه : صاحبدیال بسال ۱۸۷۹ بکرمی (۱۸۲۲ء) ۔

۲۰۰۴ - **کتاب انشاء**

۳۲۲۵/۱۱۷۲/۱

با مقدمه‌ای که دران ۳۰ قانون برای منشیان که باید در منشآت خود رعایت کنند ، نگاشته شده)
مجموعهٔ مکاتیب و منشآت فیض الله ، قاضی وجیه الدین و منشیان دیگر ۔ در سه مقاله ۔ مقالهٔ اول مشتمل است بر مکاتیب وجیه الدین باحباب ۔ دوم مکاتیب بعضی منشیان ببعضی و سوم مکاتیب فیض الله بدوستان و خویشاوندان ۔ مکتوب اول به شاهزاده جهاندار شاه (که در سال ۱۱۲۴ھ/ ۱۷۱۲ء) برای چند ماه حکومت یافته بود) نوشته شد ۔ باحتمال قوی این رساله در زمان فرخ سیر (۱۱۲۴—۱۱۳۱ھ/ ۱۷۱۳—۱۷۱۹ء) مرتب شده ۔

۲۰۰۵ - کتاب الشاء

۳۵۵۸/۵۲۳

ناقص الطرفین

۲۰۰٦ - کتاب الشاء

۳۸۱۳/۷۸۰

ناقص الآخر

۲۰۰۷ - کتاب الشاء

۳۱۰٦/۱۰۱

ناقص الطرفین

۲۰۰۸ - کتاب الشاء

۳۳۲٦/۳۲۲

مؤلفه : عنبر شاه خان

مکتوبه : ۱۲۳۴ھ (ورق ۲۸٦الف) (۱۸۱۸ء) بخط مؤلف - در آخر مقدمات و خاتمه‌های کتب مختلف را نیز نقل نموده -

۲۰۰۹ - کتاب انشاء

۳۳۷۵/۳۵۰

مکتوبه : ۱٦ شوال ۱۲۰۹ھ (۱۷۹۳ء) ناقص الاول -

۲۰۱۰ - کتاب الشاء

۳۵۰٦/۳۸۲/۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۰۱۱ - کتاب انشاء

۳۸۹۵/۱۸۸۳

(مجموعهٔ مکاتیب بنام صاحبکار راجه کرم سنگھ در پٹیاله - بنام صاحبکار خطهٔ کشمیر - بنام لاله رادها کشن در لکھنؤ بنام منشی مهتاب رائے کلکٹر میرٹھ در قصبهٔ لودهیانه وغیره)

مکتوبه : ۱۲۴۷ھ (۱۸۳۱ء) بعد شاه شجاع الملک که یکی از امرای افغان بود و بین سالهای ۱۲۱۶ھ تا ۱۲۵۸ھ دو سه بار به دست آوردن عنان سلطنت در ناحیه‌های پشاور و کشمیر موفق شده بود۔

۲۰۱۲ : کتاب الشاء

۵۱۲۳/۲۱۱۱/۷

مکتوبه : در کشمیر

۲۰۱۳ : کتاب الشاء

۵۲۱۷/۲۲۰۷/۲

۲۰۱۴ - کتاب مکتوبات

۳۷۰۶/۶۸۴

مؤلفه : یکی از شاگردان حالی ـ ناقص الطرفین

۲۰۱۵ - گلدستهٔ منیر

۳۵۱۳/۳۸۹/۱

(مکاتیب منیر لاهوری که از طرف سیف خان بخوانین نگاشته)

مؤلفه : مولانا ابوالبرکات منیر لاهوری متوفی ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء) بسال ۱۰۵۰ھ (۱۶۴۰ء) -

مکتوبه : ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء) -

۲۰۱۶ - گلشن سخن

۳۱۸۱/۱۷۶

(مجموعهٔ مکاتیب وی باحباب)

مؤلفه : محمد صالح کنبو (صاحب عمل صالح) بسال ۱۰۷۲ھ (ص ۲) (۱۶۶۱ء) - او تا سال ۱۰۸۲ھ (۱۶۷۱ء) بقید حیات بوده

آغاز : حمدی که میزان ذهن محققان دقائق نطق ز سنجیدن آن بعجز و قصور معترف اند ۔

۲۰۱۷ - گلشن عنایت

۳۵۶۹/۵۴۵

(مجموعهٔ مکاتیب و منشآت ، که یکی از آثار نادر اوست)

مؤلفه : عنایت الله (صاحب 'بهار دانش' متوفی ۱۰۸۲ھ/۱۶۷۱ء)
بسال ۱۰۶۸ھ (۱۶۵۷ء)
مکتوبه : فتح علی بسال ۱۲۶۹ھ (۱۸۵۲ء)

۲۰۱۸ - مجموعهٔ خطوط

۱/۲۰۰۵/۵۰۱۵
مکاتیب دانشمندان مثل خواجه شهاب الدین ، جامی ، خواجه عبد الله ، مولانا زین‌الدین وغیره)

۲۰۱۹ - مجموعهٔ خطوط

۱۷۹۲/۳۸۱۲
مکاتیب حکام و عمال سلطنت بنام فقیر عزیز الدین که نخست وزیر رنجیت سنگھ (حاکم پنجاب از ۱۷۹۹–۱۸۳۹ء) بوده و در سال ۱۸۴۵ء در شهر لاهور فوت کرده - کرمخورده

۲۰۲۰ - مجموعهٔ خطوط

۱/۱۰۶/۳۱۱۱
مؤلفه : سعد الله سروانی

۲۰۲۱ - مجموعهٔ مکاتیب

۱۸۴۳/۳۸۶۳
مؤلفه : یکی از منشیان که بین سالهای ۱۸۳۵ء تا ۱۸۶۰ء در دهلی شغل میر منشی را داشت -

۲۰۲۲ - مجموعهٔ مکاتیب

۱/۸۴۳ الف/۳۵۰۹
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۰۲۳ - مرآة‌الانشاء

۳/۱۰۲/۳۱۱۱
مؤلفه : منشی درباری مل کنبو -
مکتوبه : فقیر الله بتاریخ ۲۱ ربیع الثانی ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

۲۰۲۴ - مراسلات

۴۴۶۴/۱۴۱۴

(مکاتیب و مراسلات جان لارنس (استاندار لاهور از ۱۸۵۳—
۱۸۵۹ء و وائسرائے هند از ژانویه ۱۸۶۴—ژانویه ۱۸۶۹ء)
و شری رام صاحب و راجه لعل سنگھ جی بهادر)

مکتوبه ، اواخر قرن سیزدهم هجری

۲۰۲۵ - مرصع کار

۳۹۵۶/۹۰۴

(مجموعهٔ منشآت و مکاتیب تاجرانه)

مؤلفه : میاں قاسم علی بن قاضی طالعمند کلانوری ساکن بنگاله ، بسال ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۸ء) 'گل گلزار سخنوری' (ص ۱۲) تاریخ است

مکتوبه : گوبند سهائے قوم چوپڑه ساکن گجرات ، بتاریخ ۵ رمضان ۱۲۵۵ھ (۱۸۳۹ء)

رک : ایوانو (کرزن) ۲۰۷ ، ۲۱۷

۲۰۲۶ - ایضاً

۳۴۸۲/۴۵۷

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری

۲۰۲۷ - ایضاً

۵۷۹۴/۲۴۷۷/۱

۲۰۲۸ - مرقع بیکس

۴۳۲۷/۱۲۷۴/۴

(مجموعهٔ رقعات بنام دوستان و احباب)

مؤلفهٔ : جواهر مل بیکس سهوانی -

مکتوبه : ۱۳ جمادی الاول ۱۲۸۷ھ (۱۸۷۰ء)

رک : 'دستور العمل' در صفحات فوق -

۲۰۲۹ - ایضاً

۳۳۲۷/۱۲۷۳/۱

۲۰۳۰ - مسودۂ منشآت

۵۲۱۲/۲۲۰۲

(مشتملبر منشآت ، ذکر مصطلحات ، صنائع و بدائع و عروض وغیره)

مؤلفه : نجیب الله

۲۰۳۱ - مفید الانشاء

۳۹۳۸/۱۹۳۶/۲

(مجموعۂ مکاتیب و منشآت وغیره)

مؤلفه : لچهی رام دهلوی ، بسال ۱۲۲۴ھ (۱۸۰۹ء)

آغاز : مفاد انشاء دلکشا بفیض افادۂ حمد ، منشی مستفید آن معنی ستایش را مفید مدعا نویسی است ـ

۲۰۳۲ - مکاتبات علامی

۳۱۳۱/۱۰۸۹

(هر سه دفتر از مکاتیب ابوالفضل علامی مقتول ۱۰۱۱ھ ۱۶۰۲ء) که از طرف اکبر اعظم (۹۶۳-۱۰۱۴ھ/۱۵۵۶-۱۶۰۵ء) بامراء و وزراء و شاهان مینوشت)

مرتبه : عبدالصمد بن افضل محمد بن یوسف انصاری بین سالهای ۱۰۱۱-۱۰۱۵ھ

مکتوبه : بخط و بر کاغذ کشمیری

رک : ریو ۳۹۶ ؛ ایتهے ۲۷۱-۲۸۶ ، ۱۳۶۳ ، ۱۳۸۰ ؛ باڈلین ۱۳۷۸-۱۳۸۳ ؛ عباسی ۴۴۳-۴۴۸ ـ

۲۰۳۳ - ایضاً

۳۷۳۲/۶۹۹

(هر سه دفتر)

مکتوبه : شیخ سعد الله بسال ۱۰۹۸ھ (۱۶۸۷ء)

٢٠٣٤ - ایضاً

٣٢٩٠/١٢٣٧

(دفتر اول و دوم)

مکتوبه : ١١٥٠ھ (١٧٣٧ء)

٢٠٣٥ - ایضاً

٣٣٣٢/٣٢٨

(دفتر اول و دوم)

مکتوبه : سالک رام بسال ١٨٤٥ء (١٢٦١ھ)

٢٠٣٦ - ایضاً

٣١٤٧/١٤٢

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

٢٠٣٧ - ایضاً

٣٩٤٨/٨٩٦

٢٠٣٨ - ایضاً

٣٥٩٢/٥٦٩

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

٢٠٣٩ - ایضاً

٤١٤٥/١٠٩٣

با مهر ١١٧١ھ (١٧٥٧ء) بر ورق ٩٦ - ناقص الطرفین

٢٠٤٠ - ایضاً

٤٠٦٩/١٠١٧

فقط دفتر اول - ناقص الاخر

٢٠٤١ - ایضاً

٤٢١٢/١١٥٠/٣

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم

بتاریخ ١١ رجب ١٢٠٦ھ (١٧٩١ء)

۲۰۴۲ - **ایضاً**

۵۷۳۷/۲۴۱۸

(دفتر اول و دوم)

مکتوبه : ۱۲۴۳ھ (۱۸۲۷ء)

۲۰۴۳ - **ایضاً**

۶۲۲۵

ناقص الطرفین

۲۰۴۴ - **ایضاً**

۶۳۲۰/۵

(فقط دفتر اول)

مکتوبه : منگو لعل بتاریخ ۲۴ جادی الثانی ۱۲۶۴ھ (۱۸۴۸ء)

۲۰۴۵ - **مکاتیب امرای اکبری**

۳۳۲۱/۳۱۷

مجموعهٔ مکاتیب و رقعات امرای دربار اکبر (۹۶۳—۱۰۱۴ھ/
۱۵۵۶—۱۶۰۵ء) مانند ابوالفتح گیلانی ، راجه مان سنگھ ،
شیخ فیضی و ابوالفضل وغیره)

۲۰۴۶ - **مکاتیب طیبه**

۳۷۸۴/۷۵۱

(مجموعهٔ مکاتیب و رقعات)

مؤلفه : غلام محی الدین [شاید مولانا غلام محی الدین قصوری متوفی
۱۲۷۰ھ (۱۸۵۴ء)]

مکتوبه : غلام حسین ، بگمان غالب بسال ۱۲۹۳ھ (۱۸۷۶ء) چون
کتاب شماره ۲۰۴۹ (مکتوبات شریف) نیز در همین خط و سیاهی
و کاغذ مسود است ـ

۲۰۴۷ - **مکاتیب فارسی**

۵۷۰۱/۲۳۸۲/۲

۲۰۴۸ - **ایضاً**

۵۸۰۳/۵

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری

۲۰۴۹ - **مکتوبات شریف**

۳۷۸۰/۷۴۷/۱

(مکاتیب شیخ غلام محی الدین قصوری بنام غلام نبی)

مرتبه : غلام نبی -

مکتوبه : غلام حسین بسال ۱۲۹۳ھ (۱۸۷۶ء)

رک : مکاتیب طیبه -

۲۰۵۰ - **مکتوبات قادری**

۵۱۴۳/۲۱۳۱/۳

مؤلفه : میر محمد فاضل قادری

۲۰۵۱ - **مکتوبات نواب نذر محمد**

۶۳۷۹/۱۵

۲۰۵۲ - **منتخب از انشاء**

۳۸۴۴/۱۸۲۴/۲

۲۰۵۳ - **منشآت اعظم**

۴۴۷۰/۱۴۲۰

مؤلفه : محمد اعظم گھڑتلی که یکی از شاگردان حضرت محمد غوث گوالیاری متوفی ۹۷۰ھ (۱۵۶۲ء) بوده -

مکتوبه : قاضی خواجه احمد بسال ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء) -

رک : ریو ۹۸۸ ، ۹۸۹ ؛ عباسی ۹۴۹ -

۲۰۵۴ - **ایضاً**

۳۲۱۲/۲۰۷

مکتوبه : غلام حسین بسال ۱۸۹۱ بکرمی (۱۸۳۴ء)-

۲۰۵۵ - **منشآت امیر خسرو**

۴۸۶۴/۱۸۴۴/۹

(رقعات حضرت امیر خسرو دهلوی متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۵ء)

۲۰۵۶ - **منشآت بال کرشن**

۳۱۷۸/۱۷۳

مؤلفه : لاله بال کرشن برهمن حصاری ـ

۲۰۵۷ - **منشآت برهمن یا رقعات چندر بهان یا رقعات برهمن**

۳۹۸۹/۱۹۷۹

مجموعهٔ مکاتیب چندر بهان برهمن (نک : چهار چمن) به شاهجهان ، امراء و احباب ناقص‌الاول

رک : ریو ۷۹۳ب ؛ باڈلین ۱۳۸۵ ، ۸۶ ؛ ایتھے ۲۰۹۳ ، ۹۳۹ ؛ ۳۰۳۷ ، عباسی ۳۵۷ -

۲۰۵۸ - **ایضاً** ۳۷۶۲/۷۲۹

۲۰۵۹ - **منشات طاهر وحید (مرزا)**

۳۲۳۵/۲۳۰

(مجموعهٔ مکاتیب مرزا محمد طاهر وحید متوفی ۱۱۱۰ یا ۱۱۱۸ھ (۱۶۹۸ یا ۱۷۰۶ء) ملازم شاه عباس دوم (۱۰۵۲ـ ۱۰۷۷ھ/۱۶۴۲ـ۱۶۶۶ء) بوده و مکاتیب را از طرف شاه بامراء و وزرای شاهان هند مینوشت ـ

رک : انشای طاهر وحید ـ

۲۰۶۰ - **منشآت قتیل**

رک ، رقعات قتیل

۲۰۶۱ - **منشآت لچهمن سنگه**

۳۸۶۴/۱۸۴۴/۳

مؤلفه : لچهمن سنگه دهلوی

آغاز : همواره وسادهٔ لازم السعادت دولت و کامرانی و چاربالش بخت و سعادت جاودانی عین الصفات سر لشکر عرصهٔ جلادت

۲۰۶۲ - **منشآت لچهی رام**

۳۸۶۴/۱۸۴۴/۵

مؤلفه : لاله لچهی رام پنڈت دهلوی عرف حضور نویس که غیر
از صاحب ''وجیز الانشا'' بنظر میرسد ۔
مکتوبه : سروپ چند بسال ۱۸۷۴ء (۱۲۹۱ھ)
آغاز : نهال گلشن آمال آن بهار پیرای چمن اقبال برشحات سحاب
لطف ، سرشار حدیقة الرای چار امکان بسرسبزی و شادابی
روکش ریاض رضوان بوده ۔

۲۰۶۳ - **منشآت منشی**

۳۳۳۷/۳۲۳/۱
نمونه‌های مکاتیب برای کارهای مختلف مثل تهنیت و تعزیت و از
طرف کسان مختلف باقوام خود مثل داعی و عمه و خال و
پدر و مادر وغیره) در آخر قوانین و کلمات و اصطلاحاتی را
نیز درج نموده که درین مکاتیب باید بکار رود ۔
مؤلفه : منشی گنیش داس بهدرا
مکتوبه : محبوب عالم بتاریخ ۱۱ ذیقعد ۱۲۶۵ھ (۱۸۴۹ء) مطابق
۱۹۰۸ بکرمی

۲۰۶۴ - **ایضاً**

۳۹۷۳/۹۲۱/۱

۲۰۶۵ - **منشآت نصیرالدین همدانی**

۳۵۰۲/۴۷۸/۲
مکاتیب و منشات نصیر الدین همدانی متوفی ۱۰۱۵ھ
(۱۶۰۶ء) با دیباچهٔ دیوان فیضی
مرتبه : ۱۰۱۵ھ
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری
رک : ایتهے ۲۱۲۰/۱۱ ؛ ایوانو ۳۶۱ ، ۴۱۹ -

۲۰۶۶ - **ایضاً**

۴۳۰۵/۱۲۵۲
شیخ غلام علیم معروف به علی بتاریخ ۱۷ محرم ۱۲۷۹ھ (۱۸۶۲ء)

۲۰۶۷ - ناز و نیاز (رساله)

۴۲۱۷/۱۱۶۳/۴

(نامه ها به نثر رنگین در ۱۳ باب که دران ناز معشوق و نیاز عاشق بیان شده)

مؤلفه : میر علی الکاتب مجنون مشهدی بن محمود رفیقی معروف به مجنون رفیقی که تا سال ۹۴۵ھ (۱۵۳۸ء) بقید حیات بوده ـ

مکتوبه : ۱۹۰۰ بکرمی (۱۸۴۳ء)

آغاز : [عرضه] میدارد منشی این نامهٔ حقیقی مجنون رفیقی که سبب خلقت انسان عشق و محبت است ـ

رک : ایتهے ۲۱۱۸/۷ ؛ ریو ۵۳۱

۲۰۶۸ - ایضاً

۳۵۰۶/۴۸۲/۱

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ ناقص الاخر

۲۰۶۹ - نامهٔ نگارین و صحیفهٔ رنگین

۳۹۹۴/۹۴۲

(مجموعه منشآت و نگارشات اساتذه)

مرتبه : سیالکوٹی مل وارسته صاحب فرهنگی بنام ''مصطلحات الشعراء'' متوفی ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)

مکتوبه : ۱۲۳۶ھ (۱۸۲۰ء)

۲۰۷۰ - نگارنامهٔ منشی

۳۱۵۰/۱/۱۴۵

(منشآت و مکاتیب وغیره)

مؤلفه : منشی لعل چند معروف به ملک زاده ملازم شاهزاده محمد معظم که بلقب شاه عالم جلوس کرد ، بسال ۱۰۹۵ھ (۱۶۸۴ء)

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم بتاریخ ۲۹ جمادی الاول ۱۱۱۲ھ (۱۷۰۰ء) مہری بسال ۱۱۲۴ھ نیز بر سرورق ثبت است ۔

رک : باڈلین ۱۳۹۵ ؛ ریو ۹۸۵ ؛ عباسی ۴۷۷ ، ۴۷۸ ۔

۲۰۷۱ ۔ نو باوۂ منیر

۴۴۴۲/۱۳۹۱/۱

(مجموعۂ مکاتیب و منشآت وغیرہ)

مؤلفہ : مولانا ابوالبرکات منیر لاہوری متوفی ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء) ، بسال ۱۰۵۱ھ (۱۶۴۱ء) ۔ با مہر عنایت اللہ بسال ۱۲۵۸ھ

رک : ایتھے ۲۰۷۹-۲۰۸۲ ، ۲۹۳۵ ؛ ایوانو ۳۶۶ ، ۳۶۷ ۔

۲۰۷۲ ۔ ایضاً

۳۲۱۲/۱۱۵۰/۲

مکتوبہ : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۲۰۷ھ (۱۷۹۲ء) ۔

۲۰۷۳ ۔ ایضاً

۴۳۸۶/۱۳۳۵

مکتوبہ : بدری ناتھ

۲۰۷۴ ۔ ایضاً

۳۶۶۴/۶۴۳

۲۰۷۵ ۔ ایضاً

۳۶۸۹/۶۶۸

مکتوبہ : بدرالدین گھڑتلی ۔

۲۰۷۶ ۔ وجیزالانشاء

۳۷۷۹/۷۴۲

(مجموعۂ مکاتیب و منشآت وغیرہ)

مؤلفه : لچھی رام جیو متوفی ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء) - او این کتاب را نیمه تمام گذاشته در گذشت و یکی از مریدانش بنام دیان دهان در همان سال آنرا باتمام رسانیده - ''یافت از لطف حق 'وجیز' اتمام'' مصراع تاریخ است -

مکتوبه : کاشی ناتهه بسال ۱۹۰۶ بکرمی (۱۸۴۹ء) -

آغاز : دست مالی یکه تازان معرکهٔ سخن دانی و زباندانی تیغ یاران عرصهٔ نکته رانی برحصار بند دشوار کشای -

رک : ایوانو (کرزن) ۱۹ے -

۲۰۷۷ - هشت خلد یا مجموعهٔ آصفی

۳۶۶۷/۱۶۱۷

(در فن انشاء و شعر و عروض) با رساله‌ای در طب -

مؤلفه : ابوالحسن حکمت مشهور به حافظ پیر محمد طبیب لاهوری ، بنام نواب آصف الدوله صفدر جنگ ، شاید در اواسط قرن دوازدهم هجری - نسخهٔ مصنف بنظر میرسد -

طب و شکار

۲۰۷۸ - **اختیارات بدیعی**

۳۲۱۵/۲۱۰

(در مطالب طب است و خلاصۀ ''مفتاح الخزائن'' خود اوست)

مؤلفه : علی بن حسین الانصاری معروف به حاجی زین العطار متوفی ۸۰۶ھ (۱۴۰۳ء) ، بسال ۷۷۰ھ (۱۳۶۸ء) -

مکتوبه : اوایل قرن نهم یا اواخر قرن دهم هجری -

رک : ریو ۴۶۹ ، ۸۱۱ ؛ ایتهے ۲۲۸۹ ؛ باڈلین ۱۵۸۱ ، ۱۵۸۲ ؛ عباسی ۲۵۴ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۱۰ ؛ نشریه ۳ : ۲۹۹

۲۰۷۹ - **ایضاً** (قسم دوم)

۴۹۱۶/۱۹۰۴/۲

مکتوبه : حسام بن داؤد بتاریخ ۸۴۵ھ (۱۴۴۱ء) در هرات -

۲۰۸۰ - **اختیارات قاسمی**

رک : دستور الاطباء

۲۰۸ - **اختیارات قطب شاهی**

۱۶۳۵/۱۵۸۵

در دو مقاله - مقالۀ اول در مفردات ادویه بترتیب حروف تهجی و مقالۀ دوم در مرکبات ادویه - کسی فهرست مطالب ''اختیارات بدیعی'' از علی بن حسین المشهور به حاجی زین العطار متوفی ۸۰۶ھ (۱۴۰۳ء) را در ۴۰ ورق تهیه نموده و اسم نوی بدین کتاب (اختیارات بدیعی) داده و آنرا بنام محمد قلی قطب شاه (۲ الف) که از ۹۸۹ —

۱۰۲۰ھ/۱۵۸۱–۱۶۱۱ء حاکم گولکنڈه بوده معنون ساخت ـ

مکتوبه : میر مجدالدین محمد الحسینی الکاشانی بتاریخ صفر ۱۰۷۱ھ (۱۶۶۰ء) ـ برسرورق ''فهرست اختیارات قطبشاهی'' مهری از سلطان محمد قطبشاه بسال ۱۰۲۰ھ ثبت است ، بدین مضمون :

''نقش نگین دلست حیدر صفدر مرا }
مهر سلیمان زحق گشته میسر مرا'' } سلطان محمد قطب شاه ،

علاوه برین عبارت دیگر نیز بر سر ورق ضبط است بدین قرار : ''فهرست اختیارات قطبشاهی تمام شد ـ در کتب‌خانهٔ عامره بخط مسعود بتاریخ اوایل شهر ذی‌القعدة الحرام ۱۰۲۴ھ در دارالسلطنهٔ حیدر آباد حرس الله عن الاضداد ـ کتبه العبد الخاص لمولاه سلطان محمد قطب شاه زاد توفیقه فیما یتمناه'' باز بر سر ورقِ ''اختیارات قطبشاهی'' یعنی اصل کتاب عبارتی بهمان قلم و خط و سیاهی دیده میشود ، بدین مضمون : ''اختیارات قطب شاهی بابت کتب‌خانهٔ عامره بخط میر مجد الدین بتاریخ ۱۰۷۱ فی الهجریه در دارالسلطنهٔ حیدر آباد کتبه ؟ سلطان محمد قطب‌شاه زاد توفیقه فیما یتمناه'' ازین عبارات و مهرهای بغرنج آدم به هیچ نتیجهٔ قاطعی نمیرسد ـ شاید برای انعام و اکرام کسی فهرستی از مطالب ''اختیارات بدیعی'' تهیه نموده اسم تازه‌ای باین کتاب داده بنام محمد قلی قطب شاه معنون ساخته خواسته است کلاه سر او بگذارد و باز در ادوار بعد کسی از فروشندهٔ نسخه ها این دو عبارت را بر سر ورق نسخهٔ خود نگاشته و بنحوی از انحا مهر ۱۰۲۰ھ که حقیقتاً بعد از ۱۰۷۱ھ زده شده ، ثبت نموده ، خواسته‌است قیمت بیشتری از مشتری خود بدست بیارد ـ

۲۰۸۲ ـ ادویه هندویه

۵۰۸۸/۱۰۳۶/۱

ملخص و مقتبس از اختیارات قاسمی ـ

۲۰۸۳ - **اسامی الادویه** (رساله)

۳۳۹۱/۱۳۳۰/۱

اسامی ادویه عربی را با معادلات آنها بزبان فارسی و هندی مثل یک فرهنگ ، بترتیب حروف تهجی بیان نموده ـ

آغاز : رب یسر ولا تعسر . . . بعد از حمد و صلٰوة بدانکه این رساله‌ایست مسمی [به] اسامی‌الادویه از کتب معتبره انتخاب نموده بزبان هندی بیان کرده شد ـ

۲۰۸۴ - **اسمای ادویه** (رساله)

۳۳۹۱/۱۳۳۰/۲

مکتوبه : عطا محمد بتاریخ ۹ ربیع‌الاخر ۱۳۱۹ ﻫ (اواخر ژوئیه ۱۹۰۱ ع)

آغاز : انگبین (شهد) اجمود (جواین) . . . اترج زرد . . . ایتوس (نخود)

مؤلف این رساله اغلب بالای اسمای ادویهٔ عربی و فارسی نامهای هندی آن ادویه نوشته و در بعضی موارد لغات مشکلهٔ هندی را در متن و معادلات عربی و فارسی آنها را در بالای آن لغت بخط ریز نوشته ـ

۲۰۸۵ - **اغراض الطبیه و المباحث العالیه معروف به اغراض الطب**

۳۸۱۹/۷۸۶

مؤلفه : اسماعیل بن الحسین الجرجانی (صاحب ذخیرهٔ خوارزمشاهی) بنام [قطب الدین محمد] خوارزمشاه (۴۹۰ - ۵۲۱ﻫ/۱۰۹۷ - ۱۱۲۷ع) ، بعد از ۵۲۱ﻫ (۱۱۲۷ع)

مکتوبه : محمدصدیق بتاریخ ۲۷ صفر ۱۲۵۵ﻫ (۱۸۳۹ع) مطابق ماه جیٹھ ۱۸۹۵ بکرمی

رک : ریو ۴۷۵ ، ۴۷۶؛ ایتھے ۲۲۸۶ ، ۲۲۸۷ ؛ باڈلین ۱۵۷۶ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۴ ـ

۲۰۸۶ - ایضاً

۵۶۱۹/۲۲۹۴

مکتوبه: ملک شفیق بتاریخ ۱۴ رجب ۱۰۷۱ھ (۱۶۶۰ء) ناقص الاول -

۲۰۸۷ - الفاظ الادویه

۳۸۶۸/۱۸۴۸

مؤلفه : نور الدین محمد عبدالله بن حکیم عین‌الملک شیرازی ، همشیرزادهٔ فیضی و ابوالفضل ، بسال ۱۰۳۸ھ (۱۶۲۸ء) او تا سال ۱۰۵۰ھ (۱۶۴۰ء) بقید حیات بوده -

مکتوبه : ۱۲۵۴ھ (۱۸۳۸ء)

رک : ایتهے ۲۳۲۵ - ۲۳۲۷ ؛ باڈلین ۱۶۰۳ ، ۱۶۰۴ ؛ ایوانو ۱۵۵۵ ؛ پشاور ۱ : ۳۰۸ -

۲۰۸۸ - ام العلاج

مؤلفه : حکیم امان الله ملقب به خانزادخان فیروز جنگ ابن مهابت خان ، متوفی ۱۰۴۴ھ یا ۱۰۴۶ھ (۱۶۳۴ یا ۱۶۳۶ء) بسال ۱۰۳۶ھ (۱۶۲۶ء) -

رک : ریو ۴۹۷ ؛ ایتهے ۱۷۶۳ (ذکرش) ؛ ایوانو ۱۵۵۴ ؛ باڈلین ۱۰۹۵ (ذکرش) ؛ فهرست کتابهای طبی ۸۴ -

۲۰۸۹ - ایضاً

۳۸۱۲/۷۷۹/۱

مکتوبه : محمد هاشم بتاریخ ۲۵ ربیع الثانی ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

۲۰۹۰ - باز نامه (رساله) یا دستور صید

۳۹۹۶/۱۹۸۶

(دربارهٔ اقسام باز ، فن شکار و مطالب طب)

مؤلفه : خواجه محمد صادق ولد خواجه محمد یوسف ، در زمان ابوالمظفر محی الدین فیروزشاه حاکم بلخ ، بسال ۵۷۱ھ (۱۱۷۵ء)

مکتوبه : بهاری مل بتاریخ سلخ ذیحجه ۱۲۶۳ھ (دسامبر ۱۸۴۷ء)

رک : باڈلین ۱۸۵۹ ؛ ایوانو (کرزن) ۶۱۶ -

۲۰۹۱ - باز نامه

۳۸۸۱/۱۸٦۱

ناقص الاخر -

۲۰۹۲ - باز نامه (رساله)

۳۹۳۰/۱۹۱۸/۳

(در فن شکار و طب)

مکتوبه : حافظ محمد عزیزالرحمن بتاریخ ۳ ذیحجه ۱۲۹۵ھ (دسامبر ۱۸۷۸ء) -

۲۰۹۳ - باز نامه

۳۸۳۵/۱۸۲۵/۲

(مشتمل بر بیان ادویهٔ متفرقه که میر شکاران چندین مرتبه آزموده اند) -

۲۰۹۴ - باز نامه نوشیروانی

۳۹۲۰/۱۹۰۸/۲

(در فن شکار و طب)

مکتوبه : عبد الرحمن بتاریخ ۳۰ شوال ۱۲۹۸ھ (۱۸۸۱ء)

۲۰۹۵ - باز نامه (رساله)

(در مطالب طب و فن شکار)

۳۹۳۰/۱۹۱۸/۳

مؤلفه : قربان علی -

مکتوبه : حافظ محمد عزیزالرحمن بتاریخ ۲۱ ذیحجه ۱۲۹۵ھ (دسامبر ۱۸۷۸ء)

۲۰۹٦ - باز نامه (منظوم)

۳۹۲۲/۱۹۱۰/۳

(در فن شکار و علاج امراض پرندگان)

مؤلفه : ۱۰۳٦ھ (۱٦۲٦ء) - لفظ ''منظوم'' تاریخ است -

مکتوبه : حافظ محمد عزیزالرحمن بتاریخ ۲ ذیحجه ۱۲۹۵ھ (دسامبر ۱۸۷۸ء) بمقام ٹونک با چند نسخه برای علاج طیور در آخر -

آغاز : شکر خدا را که شکار آفرید شکره و شارک همه را پرورید

۲۰۹۷ - ایضاً

۳۸۳۵/۱۸۲۵/۷

۲۰۹۸ - بیاض نسخه جات طب

۳۵۰۱/۳۷۷

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۰۹۹ - بیاض

۳۱۱۳/۱۰۶۱/۱

مشتملبر بعضی ادعیه برای حفظ از بلاها و نسخه‌جات طب -

۲۱۰۰ - ترجمهٔ قانون بو علی سینا

۳۵۵۱/۵۲۷

مترجمه : ۱۰۸۱ھ - مترجم از ''ترجمهٔ قانون'' اثر حکیم فتح الله شیرازی استفاده نموده -

مکتوبه : ۱۶ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء) در لکهنئو -

۲۱۰۱ - تعلیم الصید معروف به باز نامه

۳۹۲۲/۱۹۱۰/۱

(در فن شکار و شغل میرشکاری و مطالب طب و مسایل فقهی دربارهٔ حلال و حرام پرندگان)

مؤلفه : میر عبدالله الحسینی بن میر پارسا بن میر کمال بعهد محمد شاه (۱۱۳۱—۱۱۶۱ھ/۱۷۱۹—۱۷۴۸ء)

مکتوبه : حافظ محمد عزیزالرحمن بتاریخ ذیحجه ۱۲۹۵ھ (دسامبر ۱۸۷۸ء)

۲۱۰۲ - **ایضاً**

۳۸۳۵/۱۸۲۵/۱

ناقص‌الاخر -

۲۱۰۳ - **جامع الفواید معروف به ''طب یوسفی''**
(بصورت قطعات که در شرح رسالهٔ ''علاج‌الامراض'' خود گفته)

مؤلفه : یوسفی بن محمد یوسف الطبیب الهروی ملازم دربار بابر (سر سلسلهٔ مغول هند ۹۳۲—۹۳۷ھ/۱۵۲۶—۱۵۳۰ء) و منشی دربار پسرش همایون (جلوس ۹۳۷ھ— وفات ۹۶۳ھ/ ۱۵۳۰—۱۵۵۶ء) ، بسال ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء)

مکتوبه : ۱۸ رمضان ۹۱۷ھ (۱۵۱۱ء) از لحاظ تاریخ کتابت یکی از نوادر است -

رک : ریو ۴۷۵ ؛ ایتهے ۲۳۰۴ ؛ باڈلین ۱۵۹۱ ؛ ایوانو ۱۵۴۳/۶ ؛ ایوانو (کرزن) ۶۱۰ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۴۷ -

۲۱۰۴ - **ایضاً**

۳۱۹۷/۱۹۲/۲

مکتوبه : ۱۸۸۲ بکرمی مطابق ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۴ء)

۲۱۰۵ - **ایضاً**

۳۱۶۳/۱۵۸/۲

۲۱۰۶ - **خفی علائی (رساله)**

۳۶۸۶/۶۶۵/۲

مؤلفه : اسماعیل جرجانی متوفی ۵۳۱ھ (صاحب ذخیرهٔ خوارزمشاهی و اغراض‌الطب) بنام اتسز خوارزمشاه معروف به قزل ارسلان (۵۲۲—۵۵۱ھ/۱۱۲۸—۱۱۵۶ء)، بسال ۵۰۶-۷ھ ، درزمان ولایتعهد او -

مکتوبه : قرن یازدهم هجری - ناقص‌الطرفین -

رک : ریو ۴۷۵ الف ؛ ایوانو ۱۵۳۲ ؛ نشریه ۳ : ۳۱۰ بانکی پور ۱۱ : ۷

۲۱۰۷ - خواص الجواهر

۱/۲۳۷۲/۵۷۸۹

(مطالب طبی دربارهٔ خواص جواهر مختلف)

مؤلفه : حکیم محمد شریف خان ابن حاذق الملک حکیم محمد اکمل خان متوفی ۷ محرم ۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء)، ۱۱۷۷ھ (۱۷۶۳ء) بزمان شاه عالم (۱۱۷۳-۱۲۲۱ھ/۱۷۵۹-۱۸۰۶ء)

مکتوبه : ۸ جمادی الاول ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء)

رک : ریو ۸۴۲ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۳۷ -

۲۱۰۸ - خواص الحیوان

۲/۲۳۷۲/۵۷۸۹

(ترجمهٔ "حیاة الحیوان" کمال الدین محمد بن موسوی است که دران خواص طبی حیوانات را بیان نموده -

مؤلفه : محمد تقی تبریزی بعهد شاه عباس صفوی ثانی (۱۰۵۲-۱۰۷۷ھ/ ۱۶۴۲-۱۶۶۷ء)

مکتوبه : جمادی الاول ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء)

رک : ایتهے ۲۷۹۶ ؛ فهرست کتابهای طبی ۳۳۴ ؛ باڈلین ۱۸۶۲ ؛ ریو ۸۴۲ ؛ ایوانو ۱۵۵۹ ؛ نشریه ۳ : ۳۱۱

۲۱۰۹ - دستورالاطباء معروف به "اختیارات قاسمی"

۱/ ۱۸۱۵/۳۸۳۵

مؤلفه : محمد قاسم ملقب به هندو شاه معروف به فرشته متوفی بعداز ۱۰۳۳ھ (۱۶۲۳ء)

مکتوبه : ۷ ربیع الثانی ۱۱۰۲ھ (ژانویه ۱۶۹۱ء)

رک : ریو ضمیمه ۱۱۳، ۱۱۴ ؛ ایتهے ۲۳۱۸ ؛ باڈلین ۱۶۰۱ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۲۲ ؛ ایوانو ۱۵۵۳ ؛ عباسی ۲۵۶ -

۲۱۱۰ - ایضاً

۱۲۹۲/ ۳۳۴۵

کاتب این نسخه اسم کتابرا "دستورالهند" نوشته که سهواست

مکتوبه : خلیفه قلندر بخش ۔

۲۱۱۱ ۔ **دستور الصید**

۱/۱۹۱۸/ ۳۹۳۰

(درفن شکار و مطالب طب)

مؤلفه : محمد رضا علی خان ولد خواجه یوسف بسال ۱۰۸۳ھ (۱۶۷۲ء)

مکتوبه : مرزا رحیم بیگ بتاریخ ۱۲۴۸ھ (۱۸۳۲ء)

۲۱۱۲ ۔ **ایضاً**

۶۲۵۶

۲۱۱۳ ۔ **دستور العلاج**

۲۲۱۱/۵۲۲۱

مؤلفه : حکیم سلطان علی طبیب الخراسانی که بحکم ابو مظفر محمود شاه سلطان ، والیِ مالوه (۹۱۶-۹۳۶ھ/۱۵۱۰-۱۵۳۰ء) در سال ۹۳۳ھ (۱۵۲۷ء) شروع بتألیف این کتاب نموده ۔

مکتوبه : قرن دهم هجری (بنظر پرفسور شیرانی) ۔ کرمخورده

رک : ریو ۴۷۳ ؛ ایتھے ۲۳۰۷ ؛ باڈلین ۱۵۹۳ ؛ ایوانو ۱۵۴۵ ؛ عباسی ۲۴۹ ۔

۲۱۱۴ ۔ **دستور الهنود**

۱۴۱۳/ ۴۴۶۳

مؤلفه : حکیم امان الله مخاطب به خانزاد خان فیروز جنگ ، متوفی ۱۰۴۴ یا ۱۰۴۶ھ (۱۶۳۴ یا ۱۶۳۶ء) ، بعهد شاهجهان (۱۰۳۷-۱۰۶۸ھ/۱۶۲۸-۱۶۵۸ء)

رک : ریو ۸۴۲ الف (ذکرش)

۲۱۱۵ ۔ **رساله اسپان**

۶۳۳۵

(در اقسام اسپان و علاج امراض آنها)

با مهر ۱۲۱۹ھ (۱۸۰۴ء) در آخر

رساله ای باین نام در فهرست کتابخانه ٹیپو ص ۱۱۴ نیز مندرج است ۔

۲۱۱۶ - ایضاً

۵۶۹۴/۲۳۷۵/۶

فقط ۸ ورق ۔ ناقص الاول والاخر ۔

۲۱۱۷ - رساله اشجار

۶۲۰۸

(در مطالب طب)

مؤلفه : بزمان ناصرالدین ابوالفتح محمود شاه (شاید محمود شاه ثانی حاکم بنگاله که از ۸۹۵-۸۹۶ھ/۱۴۸۹-۱۴۹۰م حکومت داشت)

۲۱۱۸ - رساله افیون

۳۶۳۵/۱۵۹۵

(در فواید و ضررهای افیون)

مؤلفه : حکیم عماد الدین محمود ابن مسعود الطبیب که برای شاه طهماسپ صفوی (۹۳۰-۹۸۴ھ/۱۵۲۴-۱۵۷۶م) قرابادینی نیز تألیف نمود ۔

مکتوبه : قرن یازدهم هجری ۔

رک : ریو ۸۴۴ الف ، ۴۷۴ ب ؛ نشریه ۳ : ۳۰۲ ۔

۲۱۱۹ - رساله بیخ چینی

۳۶۶۱/۱۶۱۱

(در خواص بیخ چینی و مطالب طب)

مؤلفه : حکیم عماد الدین محمود بن مسعود ، (مؤلف رساله افیون) ، بسال ۹۵۴ھ (۱۵۴۷م) در هند ۔

مکتوبه : اواسط قرن یازدهم هجری ، شاید در حدود ۱۰۴۰ھ (۱۶۳۰م)

رک : نشریه ۳ : ۳۰۳ : آستانهٔ قدس ، مشهد ۳ : ۲۶۰ : مرکزی ۳ : ۴۲۴ -

۲۱۲۰ - **رساله جدری و آتشک**

۳۶۹۴/۱۶۳۴

(در علاج این دو مرض)

مؤلفه : پسر زادهٔ حکیم عماد الدین محمود (مؤلف رساله بیخ چینی) که سخنان جد خود را جمع آورده کتابی ترتیب داده و در آخر نسخه نوشته :

''این سخنان از خط مولانا عماد الدین محمود طبیب ، جد پدری این حقیر بود''

مکتوبه : اواخر قرن یازدهم هجری -

نیز رک : رساله افیون -

۲۱۲۱ - **رساله حکمت و کیمیا و کشته‌جات وغیره**

۵۴۳۹/۲۳۳۰

۲۱۲۲ - **رساله حیوانات**

۵۸۰۳/۶

(در مطالب طب چارپایان)

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری -

۲۱۲۳ - **رساله در امراض صبیان**

۳۶۵۱/۱۶۰۱

مؤلفه : حکیم عماد الدین محمود ، معاصر شاه طهماسپ صفوی -

رک : ''رساله افیون''

مکتوبه : غرهٔ جمادی الثانی ۱۰۳۰ھ (۱۶۲۰ء) در احمد آباد ، برای مرزا اشرف جهان ثانی الحسنی -

۲۱۲۴ - **رساله در بیان بول** (منظوم)

۳۹۲۵/۱۹۱۳/۱

(ترجمهٔ کتاب عربی مؤلفه ایلاق)

۲۱۲۵ - **رساله در تیاری و پرانیدن پرندگان**

۳۹۳۰/۱۹۱۸/۵

(در مطالب طب و فن شکار)

مؤلفه : قربان علی -

مکتوبه : حافظ محمد عزیز الرحمٰن بتاریخ ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۸ء)

۲۱۲۶ - **ایضاً**

۳۸۳۵/۱۸۲۵/۵

۲۱۲۷ - **رساله در علم طب موسوم به ''قوانین طب''** (منظوم بامقدمهٔ منثور)

۳۳۷۲/۳۳۷/۳

مؤلفه - شاه محمد نوادهاش بدرالدین - مهری از بدرالدین بر ورق ۱۵ ب این مجموعه ثبت است که تاریخش ۱۲۲۰ھ خوانده میشود -

مکتوبه : اوایل قرن سیزدهم هجری - ناقص‌الاخر

۲۱۲۸ - **رساله در علاج و شکار جانوران و طیور**

۳۸۳۵/۱۸۲۵/۸

(در فن شکار و مطالب طب)

۲۱۲۹ - **رساله در قواعد تیاری جانوارن گلاب چشم و سیاه چشم یا باز نامه**

۳۳۳۵/۱۳۸۳/۱

(مشتملبر مطالب طب دربارهٔ پرندگان و فن شکار وغیره)

۲۱۳۰ - **ایضاً**

۳۹۹۵/۱۹۸۵

مکتوبه : سید محمد جهاندار شاه بارشاد صاحبزاده احمد علی خانصاحب بهادر بتاریخ ۲۳ شوال ۱۲۷۷ھ (آوریل ۱۸۶۱ء)

۲۱۳۱ - **رساله در کشته جات**

۵۶۹۰/۲۳۷۱

کرمخورده -

۲۱۳۲ - **رساله طب**

۳۸٦۹/۱۸۳۹/۹

(در نثر فارسی و نظم پنجابی) شاید ترجمه‌ایست از فارسی بنظم پنجابی -

۲۱۳۳ - **رساله طب (منظوم)**

۳۳۳۵/۱۳۸۳/۵

این رساله یکنوع باز نامه است

۲۱۳۴ - **رسایل یوسفی**

۳۳٦٦/۱۳۱٦/۸-۱

(مجموعهٔ ۸ رسالهٔ زیر که همه در طب است) (۱) نسخه ماکول و مشروب (۲) ستة ضروریه مؤلفه ۹۴۴ھ (۱۵۳۷ء) بنام همایون (۳) قصیده در حفظ صحت مؤلفه ۹۳۷ھ (۱۵۳۰ء) بنام بابر (۴) قصیده در لغات هندی (۵) فواید اخیار، بصورت قطعات مؤلفه ۹۱۳ھ (۱۵۰۷ء) (٦) رساله دلایل النبض مؤلفه ۹۴۲ھ (۱۵۳۵ء) (۷) رساله دلایل بول مؤلفه ۹۴۲ھ ۱۵۳۵ء (۸) نسخهٔ یوسفی (جامع الفواید) مؤلفه ۹۱۳ھ (۱۵۰۷ء) -

مؤلفه : یوسفی ابن محمد یوسف الطبیب الهروی معاصر بابر و همایون -

مکتوبه : ۱۸۹۲ بکرمی -

رک : ایوانو ۱۵۴۳، ۱۵۴۴ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۳۷، ۳۸

۲۱۳۵ - **ریاض الادویه**

۳۱۱۹/۱۱۳/۲

مؤلفه : یوسفی بن محمد یوسف الطبیب الهروی

مکتوبه : نور محمد ولد محمد حسین ابن حافظ احمد دختر زادهٔ خلیفه محمد دایم جالندهری -

رک : ریو ۸۴۰ ب ؛ فهرست کتابهای طبی ۴۴۰ -

۲۱۳٦ - **ایضاً**

۳۹۸٦/۹۳۴

مکتوبه : ۹ شعبان ۱۲٦۸ھ (۱۸۵۲ء)

۲۱۳۷ - زاد غریب

۳۳۵۳/۱۳۰۳

مؤلفه : صادق علی خان ابن اشرف الحکماء حکیم شریف خان صاحبِ "تالیف شریفی" -

۲۱۳۸ - سته ضروریه

۳۱۹۷/۱۹۲الف/۲

(با چهار رسالهٔ دیگر مشتملبر مطالب طب بصورت قطعات)

مؤلفه : یوسفی بن محمد یوسف الطبیب الهروی ، بسال ۹۴۴ھ (۱۵۳۷ء)

مکتوبه : ۱۸۸۲ بکرمی (۱۸۲۵ء)

رک : جامع الفواید -

۲۱۳۹ - ایضاً

۳۱۱۹/۱۱۴/۳

۲۱۴۰ - شرح "خاصیت و منافع سندی بوٹی"

۵۱۵۷/۲۱۴۵/۴

(در مطالب طب و نجوم)

مؤلفه : شیخ صابر

۲۱۴۱ - شفاء العلیل یا تحفهٔ خانی

۳۷۵۱/۱۶۹۸

مؤلفه : کریم بن محمد بن عثمان ، دبیرِ خان اعظم قتلغ خان که یکی از امرای دربار ناصر الدین محمود (شاید محمود شاه اول حاکم بنگاله ۸۴۶-۸۶۴ھ/۱۴۴۲-۱۴۵۹ء) بوده

مکتوبه : اواخر قرن نهم هجری بنظر میرسد -

رک : مدراس ۳۲۴ ؛ نشریه ۳ : ۳۱۵ ؛ پشاور ۱ : ۱۶۲۷ ، که در هر یک ازین فهارس این کتاب بمؤلفِ دیگری منسوب است -

۲۱۳۲ - **شفاء المرض معروف به طب شهابی**

۳۸۸۰/۱۸۶۰

مؤلفه : حکیم شهاب الدین بن عبدالکریم بتاریخ ۱۰ شوال ۷۹۰ھ (۱۳۸۸ء) - درین نسخه بیت تاریخ بدین طور درج است :

زهفصد زیاده لود سال بود

دهم روز از ماه شوال بود

مکتوبه : راجو ابن سید محمد بتاریخ ۱۰۰۷ھ (۱۵۹۵ء)

رک : ایتھے ۲۳۱۵ ، ۲۳۱۶ ؛ بلوشه ۱۸۵۶ ؛ نشریه ۳ : ۳۱۵ -

۲۱۳۳ - **ایضاً**

۳۹۶۳/۹۱۲

مکتوبه : فتح الدین بتاریخ ۹ شعبان مطابق ۱۹۰۳ بکرمی (۱۸۴۶ء)

۲۱۳۴ - **ایضاً**

۳۰۲۰/۹۶۸

مکتوبه : ۱۲ شعبان ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ء) ناقص الاول

۲۱۳۵ - **ضیاء الابصار فی حد الباه**

۵۶۹۸/۲۳۷۹

مکتوبه : ۱۵ محرم ۱۲۷۸ھ (۱۸۶۱ء)

۲۱۳۶ - **طب شهابی**

رک : شفا المرض

۲۱۳۷ - **طب النبی**

۳۲۵۵/۱۲۰۲/۶

ترجمهٔ کتاب عربی بنام ''طب الاکبر'' از جلال الدین سیوطی است)

مترجمه : محمد اکبر ارزانی بن حاجی محمد مقیم معاصر عالمگیر و تا سال ۱۱۳۰ھ (۱۷۱۸ء) بقید حیات بوده - او مؤلف چندین اثر مهم دیگر مثل قرابادین قادری ، مفرح القلوب ، طب اکبری

میزان الطب وغیره نیز هست ۔

رک : ریو ۹۷۳ الف (ذکرش) ؛ ایتهے ۲۳۳۹ (ذکرش) ؛ عباسی
۲۲۹ (ذکرش) فهرست کتابهای طبی ۵۲۵ ۔

۲۱۴۸ ۔ طب یوسفی

۳۸۰۸/۷۷۵/۲

رک : جامع الفواید

۲۱۴۹ ۔ فرسنامه

۵۶۱۲/۲۲۸۷/۱

(در اقسام اسپان و علاج امراض آنها)

اصل رساله بزبان و خط هندی است ولی کسی آنرا بفارسی
ترجمه کرده و زیر هر سطر درج نموده ۔

۲۱۵۰ ۔ فرسنامه

۵۶۹۳/۲۳۷۴

(در اقسام اسپان و علاج امراض آنها) کرم‌خورده ۔

۲۱۵۱ ۔ فرسنامه

۴۲۷۲/۱۲۱۹/۲

(در اقسام اسپان و مطالب طب دربارهٔ امراض آنها)

مؤلفه : سید عبدالله مخاطب به عبدالله خان بعهد شاهجهان ۔
(۱۰۳۷ ۔ ۱۰۶۸هـ/۱۶۲۷ ۔ ۱۶۵۸ء) ناقص الاخر

۲۱۵۲ ۔ فرسنامه

۳۸۰۵/۷۷۲

(در اقسام اسپان و علاج و امراض آنها)

مؤلفه : نظا مالدین ابن ساوجی ، بسال ۱۰۳۳هـ (۱۶۲۴ء)

مکتوبه : ۴ ربیع الثانی ۱۲۴۱هـ (نوامبر ۱۸۲۵ء)

۲۱۵۳ - **فرسنامه**

۳۹۶۸/۹۱۶

ناقص الاول

۲۱۵۴ - **فرسنامه**

۳۹۷۲/۹۲۰

۲۱۵۵ - **فرسنامه رنگین (منظوم)**

۳۱۷۹/۱۱۲۶/۲

مکتوبه : ۱۸۹۷ بکرمی (۱۸۴۰ء) ناقص الاول -

۲۱۵۶ - **فواید اخیار (منظوم بصورت قطعات)**

۳۸۰۸/۷۷۵/۳

مؤلفه : یوسفی بن محمد یوسف الطبیب الهروی (صاحبِ جامع الفواید) ، بسال ۹۱۳ھ (۱۵۰۸ء)

رک : ریو ۵۷۴ب ؛ ایوانو ۱۵۴۳/۱ ؛ نشریه ۳ : ۳۱۹ -

۲۱۵۷ - **فی حدود الامراض من الراس الی القدم (رساله)**

۳۵۳۱/۵۰۷/۲

مؤلفه : محمد ابن ابی المجد الطبیب

مکتوبه : محمود بن احمد ابن شهباز خان (کتابت قرن یازدهم هجری بنظر میرسد)

۲۱۵۸ - **قرابادین شفائی**

۳۸۷۸/۱۸۵۸

مؤلفه : مظفر بن محمد الحسینی الشفائی کاشانی متوفی ۹۶۳ھ (۱۵۵۶ء)

مکتوبه : جگو مل عطار بتاریخ ۱۳ رجب ۱۲۱۹ھ (اکتوبر ۱۸۰۴ء)

رک : ریو ۴۷۳ ، ۸۵۲ ؛ ایتھے ۲۳۱۰ - ۲۳۱۲ ؛ باڈلین ۱۵۹۴ ؛ ایوانو ۱۵۴۷ ، ۱۵۴۸ ؛ عباسی ۲۶۴ -

۲۱۵۹ - **ایضاً**

۵۱۱۶/۲۱۰۴

مکتوبه : محمد حسین در قرن یازدهم هجری -

۲۱۶۰ - **قوانین طب**

رک : شماره ۲۱۲۷

۲۱۶۱ - **کتاب الاعظم** (مقالهٔ سوم)

۳۸۳۵/۱۸۱۵/۱

مکتوبه : سنه ۳۴ جلوس عالمگیر (۱۱۰۲ھ/۱۶۹۰ء)

۲۱۶۲ - **کتاب طب**

۳۲۸۲/۱۲۲۹

مکتوبه : پهول چند قانون گو بتاریخ ۲۴ محرم ۱۲۶۰ھ (ژانویه ۱۸۴۴ء) بمقام علیگڑھ ـ

۲۱۶۳ - **کتاب طب**

۵۷۹۱/۲

(در نظم و نثر فارسی)

۲۱۶۴ - **کتاب نسخه‌جات طب**

۵۲۰۳/۲۱۹۲/۲

با ابیات و منظومات اردو در آخر

۲۱۶۵ - **کفایه مجاهدیه یا کفایه منصوری**

۳۳۵۵/۳۵۱

مؤلفه : منصور ابن محمد ابن احمد ابن یوسف بن فقیه ، برای سلطان زین العابدین والی کشمیر (۸۲۶ - ۸۷۵ھ/۱۴۲۳ - ۱۴۷۰ء) ولی طبق نشریه ۳ : ۳۲۲ زین العابدین حاکم فارس بود و از ۸۴۷ھ تا ۷۹۳ھ حکومت داشت ـ

مکتوبه : شیو دیال بمقام لاهور ـ کتابت قرن سیزدهم هجری بنظر میرسد ـ

رک : ریو ۴۷۰ ؛ ایتهے ۲۲۹۷ ؛ باڈلین ۱۵۸۷ ؛ ایوانو ۱۵۳۶ ؛ عباسی ۵۸۰ ؛ نشریه ۳ : ۳۲۲ ؛ بانکی پور ۱۱ : ۱۱ - ۱۲۸

۲۱۶۶ - **ایضاً**

۳۵۷۰/۵۴۶

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۲۱۶۷ - **گجراج نامه**

۳۰۳۱/۲۶

(رساله در علاج امراض فیلان ، با دیباچه و سه ورق بزبان اردو)

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری ـ

۲۱۶۸ - **مجربات سجن خانی**

۳۳۱۱/۳۰۶

(رساله در معالجهٔ امراض اسپان) ـ

مؤلفه : سجن خان ولد نتھے خان که اخبارنویس صاحبانِ انگریز بود و در حیات‌نگر مسکن داشت ـ

مکتوبه : عبدالملک بتاریخ ۱۲۹۱ھ (۱۸۷۴ء)

۲۱۶۹ : **مجربات و نسخه‌جات طب**

۳۹۸۱/۹۲۹

ناقص‌الطرفین

۲۱۷۰ : **مجمع‌البحرین**

۵۶۸۹/۲۳۷۰

(کتابی است در معالجات امراض عمومی)

مؤلفه : حکیم خیرالله حقانی ـ

مکتوبه : مرزا قاسم علی بتاریخ ۷ محرم ۱۲۲۲ھ (۱۸ مارس ۱۸۰۷ء) در لکھنؤ ـ کرمخورده ـ

۲۱۷۱ : **مرآالصید** (رساله)

۳۸۳۵/۱۸۲۵/۳

(در مطالب طب و فن شکار)

مؤلفه : الله یار جامی قوش‌بیگی (عهده‌ایست) ، برای تعلیم صید گیری شاهزاده محمد معظم که بعد از اورنگ زیب عالمگیر

بلقب شاه عالم بهادرشاه جلوس کرد ، بسال ۱۱۱۱ھ
(۱۶۹۹ء)

قطعهٔ تاریخ :

بہر تاریخِ نسخهٔ مرقوم — از خرد جستم آمد این مفہوم
هرکه بر نامه ام عمل راند — ''تند بر جانور بپراند''
از عدد های مصرع چارم — شصت و چار از میان برون آرم

ازین قطعه تاریخ مزبور برمیاید ولی کاتب نسخه ۱۰۹۸
برآورده -

۲۱۷۱ : ایضاً

۳۹۲۲/۱۹۱۰/۲

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری -

۲۱۷۲ - **مفتاح الحکمت** (منظوم)

۳۳۳۱/۱۲۸۸

مؤلفه : درویش محمد حکیم -
مکتوبه : جان محمد پراچه بتاریخ ۲۸ شوال ۱۲۰۳ھ (۱۷۸۹ء)
رک : فهرست کتابهای طبی ۷۳۹ ، عباسی ۲۶۱ -

۲۱۷۳ - **میزان‌الطب**

۳۷۹۳/۷۶۱

مؤلفه : محمد ارزانی المسمی به محمد اکبر (صاحب طب اکبری و قرابادین قادری وغیره) او معاصر اورنگ زیب عالمگیر بوده و تا سال ۱۱۳۰ھ (۱۷۱۸ء) بقید حیات بود -

طبق مؤلف ''فهرست مخطوطات ڈھاکه یونیورسٹی'' این کتاب بسال ۱۱۷۹ھ (۱۷۶۵ء) تألیف یافته است که شاید صحیح نباشد -

مکتوبه : عبدالرسول متوطن گجرات بتاریخ ۱۲۳۵ھ (۱۸۱۹ء) -

رک : ریو ۷۹۳ ب ؛ باڈلین ۱۶۱۲ ؛ ایوانو ۱۵۷۳ ؛ ڈھاکه یونیورسٹی ۳۱۶ ؛ عباسی ۲۳۵ -

۲۱۷۵ - **ایضاً**

۳۱۱۹/۳۱۱/۱

۲۱۷۶ - **نافع‌الخلق** (رساله)

۳۰۳۰/۲۵/۱

مؤلفه : سید عبدالفتاح حکیم حیدر آبادی -

مکتوبه : میر محمد بتاریخ ۱۲ ذیقعد ۱۲۱۳ھ (آوریل ۱۷۹۹ء) -

۲۱۷۷ - **نسخه‌جات طب**

۵۱۵۷/۲۱۳۵/۶

با اشعار دربارۀ معجزۀ پیغمبر صلعم در آخر -

۲۱۷۸ - **نسخه‌جات طب**

۵۱۵۷/۲۱۳۵/۳

۲۱۷۹ - **ایضاً**

۳۱٦۳/۱۵۸/۱

۲۱۸۰ - **ایضاً**

۳۸۰۸/۷۷۵/۱

۲۱۸۱ - **نسخۀ مهاوت گری**

۳۳۹۲/۳٦۸

(در معالجات فیل)

مؤلفه : سید احمد کبیر -

۲۱۸۲ - **نصاب مثلث** (منظوم)

۳۱۱٦/۱۰٦۳/۳

(اصلاً یکنوع فرهنگ کلمات عربی بفارسی است و این قسمت بیشتر دارای کلمات طب میباشد) -

مؤلفه : بدیعی -

رک : ایتھے ۲۳۸۳ ، ۲۳۸۴ ؛ باڈلین ۱٦۵۰ ، ۱۹۵۱ ؛ ایوانو (کرزن) ۵۳۹ -

۲۱۸۳ - وافیه (رساله)

م۶۹۵/۱۶۳۵

(شرح رساله "قانونچه اثر محمود بن عمر چغمینی الخوارزمی؟)

مترجمه : عبدالله بن حاجی محمد بشروئی خراسانی که شاید در اواخر قرن نهم هجری میزیسته -

مکتوبه : ۱۳ جمادی‌الاول ۹۱۳ھ (۱۵۰۸ء) -

رک : عباسی ۲۳۲ ؛ نسخه های خطی ادبیات (ذخیره امام جمعه کرمان) ۱۱۰ -

استدراک

خواهشمند است قبل از مطالعهٔ فهرست تصحیحات
زیر را در نسخهٔ خود درج نمایند

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۰۰	۲	۸۷۶/۳۹۲۸/۸۷۶/۲	۳۹۲۸/۸۷۶/۲
,,	۱۷	۳۱۹/۱۸۶	۳۱۹۱/۱۸۶
۲۰۳	۱۰	۳۳۴۹/۴/۴۳۶	۳۳۴۹/۴/۳۴۵
,,	۱۴	مؤلفه : شیخ محمد پارسا متوفی ۸۲۲ھ (۱۴۱۹ء) بسال ۷۹۱ھ (۱۳۸۹ء)	مدونه : مولانا حسام‌الدین حافظ بخاری (مقدمه) کمی بعد از وفات خواجهٔ نقشبند ، ولی در آخر کاتب نسخه تدوین این کتاب را به شیخ محمد پارسا و فهرست نگاران به صلاح‌الدین بن مبارک بخاری نسبت داده اند ـ
۲۰۵	۱۷	(اکتوبر ۱۸۵۷ء)	(۱۵ اکتوبر ۱۸۵۷ء)
۲۰۶	۱۰	(۱۲ اپریل ۱۸۲۹ء)	(۲ اپریل ۱۸۲۹ء)
,,	۲۲	(۳۰ جنوری ۱۷۲۰ء)	(۱۹ جنوری ۱۷۲۰ء)
۲۰۷	۱۴	تحقیق حقیق ؟	تحقیق حقیق
۲۰۹	۲۳		زیر ''تهلیلیه (رساله)'' افزوده شود : (در تحقیق کلمهٔ توحید)

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۱۰	۶، ۷	الخوافی عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء)	مرید برهان‌الدین
"	۸، ۹	(۱۳ جولائی ۱۶۳۰ء)	(نومبر ۱۷۱۷ء)
۲۱۱	۹	(۲۸ جنوری ۱۵۹۷ء)	(۲۸ جنوری ۱۵۹۸ء)
۲۱۲	۲۱	(۱۱ مارچ ۱۸۳۸ء)	(۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء)
۲۱۳	۱۱	شطحات	شطحیات
۲۱۵	۱۸	مرزا مظهر	میرزا مظهر
۲۱۸	۵	(۳۰ اکتوبر ۱۶۱۹ء)	(۳۰ اکتوبر ۱۹۲۰ء)
"	آخر	(۲۱ جولائی ۱۸۱۷ء)	(۲۱ جولائی ۱۸۱۸ء)
۲۲۰	آخر	(۳ اپریل ۱۷۲۰ء)	(۵ فروری ۱۷۲۰ء)
۲۲۲	۱۳	رساله (در شرح عبارات) خواجه محمد باقی بالله	رساله در شرح رباعیات خواجه محمد باقی بالله متوفی ۱۰۱۲ھ که خود ایشان املا فرمودند ـ (در آخر جوابهای بعضی سوالهای صوفیانه نیز منقول است که خواجه بمریدان خود گفتند) مرتبه : شیخ احمد سرهندی (مرید خواجه باقی بالله) متوفی ۱۰۳۴ھ (۱۶۲۴ء)
"	۱۸	(۳ جولائی ۱۳۴۴ء)	(۳۱ اگست ۱۳۴۴ء)
"	۲۱	(۲۰ مارچ ۱۷۵۶ء)	(۲۲ جنوری ۱۷۵۶ ء)
۲۲۳	۲۳	رساله شیخ باقی الله	رساله خواجه محمد باقی بالله

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۲۴	۱۵	عبدالقدوس اسمعیل گنگوهی .	عبدالقدوس بن اسمعیل گنگوهی
۲۲٦	۲۱	(۹ ستمبر ۱۸۲۹ء)	(۷ نومبر ۱۸۲۹ء)
۲۳۲	۲۵	شرح گلشن راز	شرح بیت گلشن راز بیت زیر شرح داده شد : تفکر رفتن از باطل سوی حق بجزو اندر بدیدن کل مطلق
۲۳۴	۹،۸	مؤلفه: بهاءالدین بد ، بتاریخ ۲۱ رمضان ۱۰۰۳ھ (۲۰ مئی ۱۵۹۵ء) بدرخواست مخدوم جهانیان ۔	مؤلفه : بهاء الدین بد ، بدرخواست احباب مخصوصاً فرزندش مخدوم جهانیان ۔ مکتوبه : ۲۱ رمضان ۱۰۰۳ھ (۲۰ مئی ۱۵۹۵ء)
۲۳۷	۱۳	مؤلفه : نصیرالدین عبیدالله ۔	مؤلفه : ناصرالدین عبیدالله ۔
۲۳۸	۱٦	اجودهی ۔	اجودهنی
۲۴۰	۱۱	شیخ احمد غزالی ۔	شیخ محمد بن احمد غزالی ۔
۲۴۱	۱۰	(۲۷ اکتوبر ۱۸۱۳ء)	(۲۷ اکتوبر ۱۸۰۳ء)
,,	۲٦،۲۵	...نقشبند متوفی ۸۰۲ھ (۱۳۹۹ء)	... نقشبند متوفی ۷۹۱ھ (۱۳۸۹ء)
,,	آخر	علاءالدین محمد بن محمد بن حافظ بخاری	محمد بن محمد حافظ بخاری
۲۴۳	۹	متوق	متوفی
۲۴۷	۳	بتاریخ الاول ۱۱۳۲ھ	بتاریخ ۱۸ ربیع‌الاول ۱۱۳۲ھ

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۴۸	۷	(۲۹ جمادی‌الاول ۱۳۰۴ھ)	(۲۹ جمادی‌الاخر ۱۳۰۴ھ)
۲۴۹	۲۱	(منظرم)	(منظوم)
۲۵۴	۲۵	علم و عرمان	علم و عرفان
۲۵۵	۱۱		زیر ''مکاشفات غیبیه'' افزوده شود : (مشتملبر بعضی از نگارشات شیخ احمد فاروق که بعد از وفات ایشان بدست افتاد)
''	۱۲	شیخ احمد بن عبدالاحد	یکی از مریدان شیخ احمد بن عبدالاحد . . .
۲۶۱	۳	(۸ دسمبر ۱۶۸۷ء)	(۸ ستمبر ۱۶۸۷ء)
۲۶۲	۴	(۱۶ رجب ۱۳۰۵ھ)	(۱۶ رجب ۱۳۰۴ھ)
۲۶۵	۱۹	(۱۷ مئی ۱۷۵۱ء)	(۱۰ جون ۱۷۵۱ء)
۲۶۶	۱۳	۱۶۳۲/۳۶۸۲	۱۶۳۱/۳۶۸۲
''	۱۳	هلبلیه (رسالةالهلبلیه)	رساله تہلیلیه
''	آخر		بعد ازان افزوده شود : رک شماره ۱۱۳۸
۲۶۷	۴	برهن	برهمن
''	''	میران مائی	میران بائی
۲۷۰	آخر	روضیا ؟	رُوضیا
۲۷۲	۸	شهاب عمر زاولی	شهاب عمر زاولی (قاضی شهاب الدین دولتابادی متوفی ۸۴۹ھ)

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۷۴	۴	عالم الهدی	علم الهدی
۲۷۵	۲۲	واعظ	وعظ
۲۷۸	۲۱	۱۲۴۶ھ (۱۸۳۰ء)	۱۲۴۶ھ (۱۸۳۱ء)
۲۷۹	۳	تیسرالاحکام	تیسیرالاحکام
۲۸۵	۶	۳۵۶۰/۵۳۷/۲	۳۵۶۱/۵۳۷/۲
"	۸		بعداز "چشتیان وغیره" افزوده شود : از مؤلف گمنام ۔
۲۸۶	۲۳	(چند و جزو)	(چند جزو)
۲۸۷	۱۰	رساله عبدالله احرار	رساله عبیدالله احرار
۲۹۰	۲۴	السیف‌المسلول علی من اعرض من سماع‌الرسول (دو نسخه)	السیف‌المسلول علی من اعرض من سماع‌الرسول
"	۲۶	(در مسائل مذهبی مثل اباحت و قباحت و سماع وغیره)	(در مسائل مذهبی مثل اباحتِ سماع و قباحتِ منع و امتناع)
۲۹۱	۱	در نسخه دوم ... شده است	
۲۹۲	۱۲	شهاب‌الدین بن شمس‌الدین	قاضی شهاب‌الدین بن شمس‌الدین دولتابادی متوفی ۸۴۹ھ
۲۹۴	۲۱	۱۲۴۶ھ (۱۸۳۰ء)	۱۲۴۶ھ (۱۸۳۱ء)
۲۹۵	آخر	۶۲۰۸	۲۶۰۸
۲۹۶	۴	فتاوای قراخانی	فتاوای قراخانی یا فتاوای فیروز شاهی
"	۲۶	۱۶۴۱	۱۶۴۱-أ

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۹۹	۲۶	شیخ عبدالرحیم	شاه عبدالرحیم
۳۰۱	۲۳	قاضی نورالمرعشی	قاضی نورالله المرعشی
۳۰۳	۲۶،۲۷	مصنفه : ۱۱۷۹ھ (۱۷۶۵ع) مکتوبه : شاه ولی‌الله ابن عبدالرحیم بسال ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ع)	مصنفه : شاه ولی‌الله بن شاه عبدالرحیم مرتبه : خواجه محمد امین (یکی از مریدانش) که پنج شش ماه بعد از وفات مصنف شروع به جمع آوری مسودات نموده و بسال ۱۱۷۹ھ کار را بپایان برده و بصوت کتابی ترتیب داد ـ مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ کتابت اصل نسخه را مولوی محمد عاشق در سال ۱۱۷۷ھ شروع و بسال ۱۱۸۰ھ بپایان رسانیده بود که نسخهٔ حاضر نقل آنست ـ مولوی محمد عاشق دو خاتمه را نیز بآخر کتاب افزوده که یکی بعربی و دیگری بفارسی است ـ
۳۰۴	۲۱	عورات‌المذاهب	عوارف‌المذاهب
۳۰۶	۹	(۹۸۵-۹۹۵ھ/۱۵۷۷ - ۱۵۸۷ع)	(۷۰۳-۷۱۶ھ/۱۳۰۴-۱۳۱۶ع)
۳۱۰	۱۶	(۱۷۷۷)	(۱۷۷۷ع) ـ معلوم است که این مهر بعد از ۱۲۲۵ھ زده شد ـ
۳۱۳	۵	/۱۳۸۹ -	/۱۳۸۸ -

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۳۱۴	۱۰	فرهنک	فرهنگ
۳۲۱	۱	مرسید	میرسد
"	۱۶، ۲۱	اصطلحات	مصطلحات
۳۲۲	۲۴	منتحب رشیدی	منتخب رشیدی
"	آخر	(۱۶۵۸)ء	(۱۶۵۸ء)
۳۲۳	۶	تران	تہران
"	۱۷	(کردن)	(کرزن)
۳۲۵	۸	علمگیری	عالمگیری
۳۲۷	۲۴	۱۶۵۹	۱۶۵۸
۳۲۸	۱۲	عبدلله	عبدالله
"	۱۴	مکتویه	مکتوبه
۳۳۵	۱۳، ۲۲	(۱۳۳۴ء)	(۱۳۳۳ء)
۳۳۷	۲۱	کڑه ای	کڑه ئی مانکپوری
"	۲۲	(۱۳۴۱ء)	(۱۳۸۰ء)
۳۳۸	۲۴	(۱۳۳۴ء)	(۱۳۳۳ء)
۳۴۴	۱۹	(۱۸۲۵ء)	(۱۸۳۵ء)
۳۴۶	۴	۱۶۵۹/	۱۶۵۸
"	۲۵، ۲۶	(۹۰۸-۹۱۱ھ/۱۵۰۲-۱۶۰۵ء)	(۹۰۸-۹۱۲ھ/۱۵۰۲-۱۵۰۶ء)
۳۴۷	۵	منیری	منیر
۳۴۸	۱۹	گل بیگم ...	گل بیگم (رانی گل بیگم، زوجهٔ رنجیت سنگھ) ...

صفحه	سطر	غلط	صحیح
٣٥٠	١٣	ذکوش	ذکرش
٣٥٣	٧	شوال	شوال
٣٥٥	٢٠	...برهمن متوفی ١٠٧٣ھ (١٦٦٢ء)	... برهمن که تا ١٠٧٥ھ (١٦٦٣ء) میزیسته
٣٥٧	٢٧	کایتهه	کایستهه
٣٦٧	٢٧	باحتمال قومی	باحتمال قوی
٣٧٧	آخر	شیخ غلام علیم ...	مکتوبه : شیخ غلام علیم ...
٣٠٠	٢١	مرآالصید	مرآت الصید